ن ۷ ۵

مجموعہ اوراد و وظائف

مشتمل

بر سُوَرِ قرآنیہ و ادعیۂ نبویہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

مجھ سے دُعا کرو میں ضرور قبول کرونگا

مجموعہ

اورادو وظائف

مشتمل

بر سورِ قرآنیہ

وحدیث نبویّہ

ذخیرہ
لاہور پاکستان

Marfat.com

59628

فہرست مجموعۂ وظائف مع اسمائے سورہ

مضمون	صفحہ
متفرق آیات قرآنی	۴
دعائے نور	۱۵
حدیث شریف	۱۷
نماز کے بعد پڑھنے کی دعائیں	۱۸
دعائے دفع پریشانی	۱۹
عملیات شب	۲۰
لوحِ قرآنی	۲۱
قوت حافظ کی دعائیں	۲۲
قرآن پڑھنے کی فضیلت	۲۳
سورۂ کہف پ ۱۵-۱۶	۲۴
سورۂ مریم پ ۱۶	۳۶
سورۂ سجدہ پ ۲۱	۴۳
سورۂ یٰسین پ ۲۲-۲۳	۴۶
سورۂ دخان پ ۲۵	۵۱
سورۂ محمد پ ۲۶	۵۴
سورۂ فتح پ ۲۶	۵۸
سورۂ ق پ ۲۶	۶۳
سورۂ رحمٰن پ ۲۷	۶۵
سورۂ واقعہ پ ۲۷	۶۸
سورۂ حشر پ ۲۸	۷۲
سورۂ جمعہ پ ۲۸	۷۵
سورۂ تغابن پ ۲۸	۷۷

مضمون	صفحہ
سورۂ ملک پ ۲۹	۷۹
سورۂ مزمل پ ۲۹	۸۱
سورۂ مدثر پ ۲۹	۸۳
سورۂ نباء پ ۳۰	۸۵
سورۂ فجر پ ۳۰	۸۷
سورۂ شمس تا آخر پارہ پ ۳۰	۸۸
اسمائے حسنیٰ جل جلالہٗ	۱۰۰
اسمائے مقدسہ نبی کریم صلعم	۱۰۴
اسمائے گرامی حضرت غوث الاعظم رضؓ	۱۰۸
قصیدۂ غوثیہ	۱۱۳
اوراد عبدالقادر جیلانیؒ	۱۱۶
ختم شریف کبیر غوثیہؒ	۱۱۷
اسمائے گرامی حضرت غوث الاعظمؒ	۱۲۰
ختم غوثیہؒ	۱۲۱
عہد نامہ	۱۲۵
دعائے گنج العرش	۱۲۶
دعائے قدح معظم و مکرم	۱۳۷
ہفت آیاتِ منجیات	۱۴۹
آیات الخوف اور آیات الحرس	۱۵۱
چہل کاف	۱۵۹
دعائے جمیلہ	۱۶۰
دعائے سریانی	۱۶۳

Marfat.com

مضمون	صفحہ
طریقہ فاتحہ	۱۷۰
عقیقہ	۱۷۵
درود تاج	۱۷۷
درود تنجینا	۱۸۰
درود ماہی	۱۸۱
درود مقدس	۱۸۳
درود لکھی	۱۹۲
درود اکبر	۱۹۵
ہفت ہیکل	۲۳۹
شش قفل	۲۴۷
اسنادِ سبعات عشر	۲۵۰
علاج الاعظم	۲۵۲
علاج برائے دفع چشم زخم یعنی نظر بد	۲۶۵
آیات شفاء	۲۶۹
حالات زندگی اور ایام بیض کی دعا	۲۷۴
زیادتی علم اور لکنت زبان کی دعا	۲۷۵
دعائے طلب اولاد	۲۷۶
سواری پر سوار ہونے کی دعا	۲۷۷
سخت مصیبت کے وقت کی دعا	۲۷۸
سید الاستغفار	۲۷۹
دعائے امن	۲۷۹
کلمے	۲۸۱
وضو کا بیان	۲۸۴
اذان کا بیان	۲۸۵

مضمون	صفحہ
نماز کا طریقہ	۲۸۷
نماز قضائے حاجات	۲۹۷
دعائے استخارہ	۲۹۹
مجرب دعائیں	۳۰۰
دعائے ایام بیض مکرم	۳۰۱
پانچ آیات شریفہ کے بیان میں	۳۰۷
مسنون دعائیں	۳۱۳
قرآنی دعائیں	۳۳۰
خزانہ آیات نور	۳۵۰
دعا کا بیان	۳۸۵
دعائے خیر	۴۱۷
دعائے مستجاب	۴۱۹
وظیفہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	۴۲۲
دعائے منزل	۴۲۳
دعائے ختم القرآن	۴۲۴
اوقات الصلوٰۃ	۴۲۵
فرمان رسولؐ	۴۷۰
اشعار دعائیہ	۴۷۲
رسول خدا کی پیاری باتیں	۴۷۳
مناجات	۴۷۴
مفید اور کارآمد باتیں	۴۷۶
اقوال زریں	۴۷۷
ماں کی عظمت	۴۷۸
اچھی باتیں	۴۷۹
سر کے درد کا علاج	۴۸۰

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے ایک نہر پر قیام ہوا۔ لوگوں نے ڈرایا کہ یہاں لوگ لٹ جاتے ہیں۔ میرے سب رفیق وہاں سے چل دیئے مگر چونکہ میں آیاتِ حرز پڑھا کرتا تھا اس لئے وہاں ٹھہرا رہا جب رات ہوئی ابھی سو نے بھی نہ پایا تھا کہ ستر (۷۰) سے زیادہ آدمی شمشیر بکف آئے مگر مجھ تک نہ پہنچ سکے۔ جب صبح کو وہاں سے چلا تو ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا اور مجھ سے کہا کہ تو آدمی ہے یا جن؟ ہم لوگ سو بار سے زائد تیرے پاس آئے مگر درمیان میں ایک آہنی دیوار حائل ہو جاتی تھی۔ میں نے کہا ان آیات کی برکت ہے جن کی حدیث شریف میں بےحد فضیلت آئی ہے۔ اُس شخص نے عہد کیا کہ اب یہ کام نہ کروں گا۔ اور لوگوں کو بھی ان آیات کے برکات تجربہ میں آچکے ہیں جن کا بیان کرنا خالی از طوالت نہیں۔ خطرۂ جنگ سے محفوظ رہنے کے لئے ان آیات کا پڑھنا نہایت مفید ثابت ہُوا ہے۔ ہر مُراد کے لئے: دوشنبہ کے دن چاشت کی نماز میں پڑھے، بعد ازاں سجدہ میں جا کر جو مُراد مانگے پُوری ہوگی انشاء اللہ۔

جس مریض پر جن کا اثر ہو صحیح مُستدرک اور ابن ماجہ اور مسند امام احمد میں وارد ہے کہ تین بار پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ اثر دور ہو جائے گا۔ ریاض الابرار میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان تینتیس آیات کو رات دن میں پڑھے تو کسی درندہ، موذی، چور، غارت گر، مرض محدث، سحر و ساحر وغیرہ سے اس کو نقصان نہ پہنچے گا۔ اپنی نگہبانی اور جنات اور انسانوں کے شر اور پریشانی سے حفاظت، رزق کی فراخی، سب بلاؤں اور بیماریوں سے شفاء کے لئے صبح و شام ایک ایک بار پڑھنا چاہیئے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب القول الجمیل میں تحریر فرمایا ہے کہ میرے والد شاہ عبد الرحیم صاحب مرحوم و مغفور نے ان ۳۳ آیتوں میں سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ شروع میں اور چاروں قل مع بسم اللہ بعد میں اضافہ فرمایا ہے اور اس طریقہ پر ان ۳۳ آیتوں کا پڑھنا مناسب ہے۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع کرتا ہوں نام سے اللہ کے جو بے انتہا مہربان بیحد رحم والے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ الرَّحۡمٰنِ

ہر تعریف اللہ تمام جہانوں کے پروردگار بیحد مہربان

الرَّحِیۡمِ ○ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○ اِیَّاکَ

نہایت رحم والے جزا کے دن کے مالک (ہی) کے لئے ہے ہم (صرف) تیری ہی

نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ اِہۡدِنَا

عبادت کرتے ہیں اور (صرف) تجھ ہی سے مدد کے خواستگار ہیں ہمیں سیدھی

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ

راہ پر لگا دے (یعنی) ان کی راہ پر جن پر

اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ

تو نے انعام فرمایا نہ ان کی (راہ پر) جن پر غضب کیا گیا

وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ○ (آمین)

اور نہ گمراہوں کی (آمین)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع کرتا ہوں نام سے اللہ کے جو بے انتہا مہربان بیحد رحم والے

الٓمّٓ ○ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی

الم (یہ) وہ کتاب (ہے) جس میں کوئی شک نہیں، ہدایت (کا سبب) ہے

لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ○ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ

متقیوں کے لئے جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم

Marfat.com

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ

کرتے ہیں، اور اس میں سے جو ہم نے ان کو دیا ہے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور جو

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

ایمان لاتے ہیں اس (کتاب) پر جو آپ پر نازل کی گئی اور ان (کتابوں) پر

قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ

جو آپ سے پہلے (انبیاء پر) نازل کی گئیں اور آخرت پر (بھی) یقین رکھتے ہیں یہی لوگ

عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

اپنے رب کی جانب سے ہدایت پر ہیں اور صرف یہی لوگ فلاح یاب ہیں

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ

اللہ (وہ ہے کہ) اسکے سوا اور کوئی معبود (ہے ہی) نہیں (خود سے) زندہ قائم رکھنے والا ہے

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۗ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

نہ اس پر اونگھ طاری ہوتی ہے اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا

اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے جو اس کے پاس سفارش کرے اس کی

بِاِذْنِهٖ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

اجازت کے بغیر، (وہ سب) جانتا ہے جو ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

احاطہ نہیں کرسکتے اس کے علم کا کچھ بھی مگر جتنا وہ چاہے اس کا

كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

اقتدار حاوی ہے آسمانوں اور زمین پر اور اسے گراں نہیں گزرتی ان دونوں کی حفاظت

Marfat.com

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ

اور وہ انتہائی بلند مرتبہ بڑا عالی شان ہے دین (کے قبول کرنے) میں کوئی جبر نہیں

قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ

بے شک واضح ہو گئی ہدایت گمراہی سے تو جو شخص انکار کرے

بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

طاغوت (یعنی بت) کا اور (ایمان لائے اللہ پر تو اس نے (ایسی) مضبوط رسی

الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ○

تھام لی جسے ٹوٹنا نہیں ہے اور اللہ خوب سننے والا اور بہت جاننے والا ہے

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ

اللہ دوست ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے وہ انہیں تاریکیوں سے نور کی طرف

إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ

نکال لاتا ہے، اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے دوست طاغوت (یعنی بت و شیطان) ہیں

يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ

وہ انہیں نور سے تاریکیوں کی طرف نکال لاتے ہیں ۔ یہی (اہل کفر)

أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○

اہل دوزخ ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِن تُبْدُوا

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو

مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُم بِهِ اللَّهُ ۖ فَيَغْفِرُ

اسے جو تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ، خدا تم سے اس کا حساب لے گا، پھر وہ بخش دے

Marfat.com

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

جسے چاہے اور عذاب میں مبتلا کرے جسے چاہے اور اللہ ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ

پر قادر ہے رسول ایمان لائے اس (کتاب) پر جو ان کی طرف نازل کی گئی

رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ

انکے رب کی جناب سے اور مومنین (بھی اس پر ایمان لائے) سب ایمان لائے اللہ اور اس کے فرشتوں

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَ

اور اسکی کتابوں اور اسکے رسولوں پر (اور کہا کہ) ہم اسکے رسولوں میں کسی کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے اور

قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ڭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

(یہ بھی عرض کیا) ہم نے تیرا حکم) سنا اور (اسکو) قبول (کیا) ہم تیری بخشش کے خواستگار ہیں اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹنا ہے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا

مکلف نہیں بناتا اللہ کسی شخص کو مگر اس کی طاقت کے موافق ، اس کے نفع کے لئے ہے

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا

وہ (اچھا کام) جو اس نے کیا، اور اس پر وبال ہے وہ (برا کام) جو اس نے کیا وہ یہ بھی عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

ہماری گرفت نہ فرما اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کریں اے ہمارے رب اور ہم پر نہ لاد

عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

ایسا بوجھ جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر لادا تھا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ

اے ہمارے رب اور ہم پر اتنا بوجھ نہ ڈال جس (کے اٹھانے) کی ہم میں طاقت نہیں اور ہمیں معاف فرما

عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا

اور ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما (تو ہی) ہمارا مولا ہے

Marfat.com

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

پس تو ہماری مدد فرما کافر قوم کے مقابلہ میں

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بیشک تمہارا پروردگار اللہ ہی (تو) ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

چھ دن میں، پھر عرش پر متمکن ہوا،

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ

وہ رات کو دن کے ذریعہ سے ڈھانک لیتا ہے کہ وہ دوڑتے ہوئے اسکے پیچھے چلا آتا ہے اور سورج

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ ۢبِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ

اور چاند اور ستارے (بھی اسی کی تخلیق ہیں اور) اس کے حکم کے مطیع ہیں، خوب جان لو کہ صرف

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اسی کے لئے خلق (ہے) اور امر (بھی اسی کا) ہے بڑی بابرکت ہے اللہ تمام عالموں کا رب

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

تم (لوگ) اپنے رب کو عاجزی اور پوشیدہ طور پر پکارو (یعنی اس انداز میں دعا کرو) بیشک وہ پسند نہیں کرتا

الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ

حد سے تجاوز کرنے والوں کو اور فساد مت مچاؤ زمین میں اس کی

اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ

اصلاح کے بعد اور اس (خدا) کو خوف وامید سے پکارو (یعنی اس حال میں اس سے دعا کرو) بیشک اللہ کی

اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

رحمت اہل احسان سے قریب (تر) ہے

Marfat.com

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا

(اے رسول) آپ کہئے کہ تم اسے (یعنی خدا کو) اللہ کہکر (نام سے) پکارو یا رحمٰن کہکر پکارو۔ (غرض) جس (نام)

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ

سے پکارو (کوئی فرق نہیں) سب اچھے نام اسی کے ہیں، اور تم اپنی دعا کو نہ زیادہ بلند کرو

وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝

اور نہ بالکل آہستہ بلکہ ان دونوں کی درمیانی راہ اختیار کرو

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

اور (اے رسول) آپ کہئے ہر تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے نہ کسی کو (اپنی) اولاد قرار دیا اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

حکومت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ اس کا کوئی

وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

مددگار ہے عجز (وضعف) کی وجہ سے، اور آپ اس کی خوب بڑائی بیان کیجئے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ

قسم ہے اچھی طرح صف باندھنے والوں کی۔ اور خوب ڈانٹنے والوں، اور ذکر (یعنی قرآن)

ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

تلاوت کرنے والوں کی کہ یقیناً تمہارا معبود ایک ہی ہے (جو) رب (ہے) آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا

اور زمین اور ان دونوں کے درمیان کی تمام چیزوں کا اور رب (ہے) مشرقوں کا۔ بے شک

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا

ہم نے زینت بخشی آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے اور اسکی حفاظت کی

مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ

ہر سرکش شیطان سے کہ وہ (یعنی شیاطین) کان نہیں لگا سکتے عالم بالا

Marfat.com

الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا

کی طرف اور (اگر ایسا کیا تو) پھینکے جاتے ہیں (ان پر انگارے) ہر طرف سے (تاکہ) انہیں (بھگانے کیلئے

وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَنْ خَطِفَ

اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے مگر یہ کہ جو کوئی (شیطان کوئی بات) اچک لیتا ہے

الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ

تو اس کے پیچھے دہکتا ہوا شعلہ لگ لیتا ہے (اے رسول) آپ ان سے پوچھئے کہ

أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَم مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُم

کیا خلق کے اعتبار سے وہ زیادہ شدید ہیں یا وہ (دوسرے) جنہیں ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے انہیں پیدا کیا

مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝

لیس دار گارے سے

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن

اے گروہ جن و انس! اگر تمہیں قدرت ہے کہ باہر

تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا ۚ

نکل جاؤ آسمانوں اور زمین کے گوشوں سے تو نکل جاؤ

لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

مگر تم زور کے بغیر نہیں نکل سکتے (اور وہ تم میں ہے نہیں) پھر تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبَانِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ ۙ

جھٹلاؤ گے تم دونوں پر چھوڑا جائے گا آگ کا شعلہ

وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ۝

اور دھواں، پھر تم (مقابلہ کرکے) اسے نہ ہٹا سکو گے

لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ

اگر ہم یہ قرآن نازل کرتے کسی پہاڑ پر تو البتہ آپ (اے رسول) اسے لرزتا

Marfat.com

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۗ وَتِلْكَ
اور کپکپاتا ہوا دیکھتے اللہ کی خشیت (اور اسکے خوف) سے اور یہ
الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○
مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ (غور و) فکر کریں
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ
وہی اللہ کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں غیب و ظاہر کا
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ
جاننے والا ہے (اور) وہی بیحد مہربان بے نہایت رحمت والا ہے وہی اللہ کہ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ (حقیقی) ہر عیب سے پاک (و منزہ) سلامتی کا مالک
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۗ
امن بخشنے والا، نگراں، غالب، صاحب قدرت (و) صاحب عظمت ہے
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
اللہ تعالیٰ پاک (و برتر) ہے ان کے شرک سے وہی اللہ خالق
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ
موجد، صورت گر ہے، اسی کے لئے تمام اچھے نام ہیں، اسی کی پاکی بیان کرتے ہیں
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○
جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہی غالب و صاحب حکمت ہے
قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا
(اے رسول) آپ کہئے کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے (قرآن) سنا، تو کہا
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ لا يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ
کہ ہم نے عجیب (مضامین کا) قرآن سنا کہ وہ رہنمائی کرتا ہے بھلائی کی طرف

Marfat.com

فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّ اَنَّهٗ

تو ہم اس (کی صداقت) پر ایمان لائے اور ہم کسی کو بھی ہرگز اپنے رب کا شریک قرار نہ دیں گے، اور یہ (بھی کہا)

تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ

کہ ہمارے رب کی شان بیحد بلند (و برتر) ہے اس نے نہیں قرار دیا کسی کو اپنی بیوی اور نہ اولاد

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

اور یہ (بھی کہا) کہ کہتا ہے ہم میں سے بے وقوف آدمی اللہ کے بارے میں بے سروپا (یعنی لغو) بات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ بیحد مہربان نہایت رحم والے کے نام سے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ

(اے رسول) آپ کہئے کہ اے کافرو! میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جنکی تم عبادت کرتے ہو

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا

اور نہ تم اس (خدائے واحد) کی عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ میں ان (بتوں)

عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

کی عبادت کرونگا جن کی تم نے عبادت کی اور نہ تم (اس خدا) کی عبادت کرو گے

مَآ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

جس کی میں عبادت کرتا ہوں، تمہیں تمہارا بدلہ (ملیگا) اور مجھے میرا بدلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع نام سے اللہ بے حد مہربان نہایت رحم والے کے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ

(اے رسول) آپ کہئے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے، اللہ بے نیاز ہے نہ اسکی (کوئی) اولاد ہے

Marfat.com

وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اور نہ وہ کسی کی اولاد اور نہیں ہے کوئی اس کا ہمسر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع نام سے اللہ کے انتہا مہربان بے نہایت رحم والے کے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

(اے رسول) آپ کہئے کہ میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی تمام مخلوقات کی بُرائی سے

وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ

اور اندھیرے کی بُرائی سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں پر پھونک مارنے والیوں کی

فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

گرہوں پر اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدائے مہربان صاحب رحمت کے نام سے شروع کرتا ہوں

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

(اے رسول) آپ کہئے کہ میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب لوگوں کے حقیقی بادشاہ

إِلَٰهِ النَّاسِ ۝ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

لوگوں کے معبود کی وسوسہ ڈالنے اور پیچھے ہٹ جانے والے کی بُرائی سے

الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ

جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں (یعنی دلوں) میں (خواہ وہ)

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جنوں میں سے (ہو) یا آدمیوں میں سے

Marfat.com

اسنادِ دُعائے نور

ایک دن پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں تشریف رکھتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کیا کہ یا رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم خدا تعالیٰ نے آپ کو سلام کہا ہے اور یہ تحفہ دُعائے نور کا آپ کی اُمت کیلئے بھیجا ہے۔ کہ یہ دعا آگے کی امتوں پر نہ بھیجی تھی۔ مگر تمھاری امت کے لئے بخشش کا سبب کرکے بھیجتا ہوں۔ اس دعا کا پڑھنے والا اور پاس رکھنے والا عیش و عشرت سے دنیا میں رہے گا اور ایمان کی سلامتی سے مرے گا۔ اور قیامت کے دن اس کا منہ چودھویں تاریخ کے چاند کی مانند روشن اور نورانی ہوگا' وہ بیمار نہ ہوگا ہمیشہ صحت وسلامتی سے رہے گا اگر جنگ پر جائے گا فتح ونصرت ہوگی اور تیر وشمشیر بندوق اس پر اثر نہ کرے گی اور کوئی مشکل اس پر نہ پڑے گی۔ اگر سفر کو جائے گا صحیح سلامت واپس آئے گا، اور بادشاہوں کے نزدیک سرخرو رہے گا اور اس دُعا کو پاس رکھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی نظر رحمت ہوگی۔

Marfat.com

دعائے نور

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا وَادْفَعْ عَنَّا بَلَائَنَا يَا رَؤُفُ لَبَّيْكَ وَاَكْرِمْ لَبَّيْكَ وَاَنْ يَّبْعَثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ الدِّيْنِ مَعَ الْقُرْبِ وَالْاِخْلَاصِ وَالْاِسْتِقَامَةِ بِلُطْفِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ

Marfat.com

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ
الْاَسْمَآءِ وَاصْرِفْ عَنِّی الضَّرَّآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْهُمُوْمَ
وَالْغُمُوْمَ وَجَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَمِنْ اَوْلَادِیْ وَاٰبَائِیْ وَ
اُمَّهَاتِیْ وَاَقْرِبَائِیْ وَعَشِيْرَتِیْ فَاِنَّ عَلَيْكَ فِیْ جَمِيْعِ
الْاُمُوْرِ اعْتِمَادِیْ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث شریف

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

اِن مُبارک اور بابرکت کلمات کو دس مرتبہ بخلوصِ دل پڑھنے والے کو بشارت ہو کہ بیس لاکھ نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں درج کی جاتی ہیں۔ اللہ جل شانہٗ کا کس قدر عظیم انعام اور احسان ہے کہ مومنین پر رحمتوں کی بارش مقدر فرماتے ہیں

Marfat.com

ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے کی دُعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ایک مرتبہ

ترجمہ : اے میرے پروردگار (ہمارے قصور) معاف کر اور (ہمارے حال پر) رحم فرما اور تو (سب) رحم کرنے والوں سے بہتر (رحم کرنیوالا) ہے۔

ہر سُنت نماز کے بعد پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

ترجمہ : اے اللہ ہم (پہ ضروری ہے کہ) تیرا ذکر کریں اور تیرا شکر بجالائیں اور تیری اچھی عبادت کریں۔

ہر نماز پوری کرنے کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْ مَابَعْدَ الْمَوْتِ ۝ ۵ مرتبہ

ترجمہ: اے اللہ برکت دے بیچ میری موت کے اور موت کے بعد

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ۵ مرتبہ

ترجمہ: بیشک اللہ کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنیوالوں سے

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ۝ ۱۵ مرتبہ

ترجمہ : اے اللہ نجات دے مجھے دوزخ سے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

اے کھولنے والے دروازوں کے اور اے سبب پیدا کرنیوالے اسباب کے

وَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ

اور اے پھیرنے والے دلوں کے اور نگاہوں کے

وَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اور اے فریاد سننے والے فریاد کرنیوالوں کے

وَ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَ يَا مُفَرِّحَ الْمَحْزُوْنِيْنَ

اور اے راہ بتانے والے حیرانوں کے اور اے فرحت دینے والے غمگینوں کے

اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ

میری فریاد سن لے میری فریاد سن لے میری فریاد سن لے

تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّيْ وَ فَوَّضْتُ اِلَيْكَ اَمْرِيْ

بھروسہ کیا میں نے تجھ پر اے پروردگار میرے اور سپرد کیا میں نے تجھ کو اپنا کام

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار

يَا اَللّٰهُ

اے اللہ

يَا بَاسِطُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا كَرِيْمُ

اے خوشحالی بخشنے والے' اے روزی دینے والے' اے رحمت کے دروازے کھولنے والے' اے سخی

تمام پریشانیوں کے لئے اکسیر ہے کوئی مناسب وقت مقرر کر کے روزانہ ۲۱ بار پڑھیں

Marfat.com

رات کو سوتے وقت کے عملیات

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ علی کرم اللہ وجہہ سے ارشاد فرمایا کہ اے علیؓ رات کو روزانہ پانچ کام کرکے سویا کرو۔

۱۔ چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو!

۲۔ ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو!

۳۔ جنت کی قیمت دے کر سویا کرو!

۴۔ دو لڑنے والوں میں صلح کرا کر سویا کرو!

۵۔ ایک حج کرکے سویا کرو!

حضرت علی نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ امر محال ہے مجھ سے کب بن سکیں گے پھر حضور نے ارشاد فرمایا کہ ۱؎ چار مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب چار ہزار دینار کے برابر ہے ۲؎ تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب ایک قرآن مجید کے برابر ہوگا ۳؎ دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو۔ دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا۔ دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو جنت کی قیمت ادا ہوگی۔ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو ایک حج کا ثواب ملے گا۔

اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب تو میں روزانہ یہی عملیات کرکے سویا کروں گا۔

Marfat.com

لوح قرآنی

الٓمٓ	حٰمٓعسٓقٓ	نٓ
الٓمٓصٓ	حٰمٓ	یٰسٓ
کٓھٰیٰعٓصٓ	قٓ	امین

اس کے دیکھنے والوں کی سب مشکلیں آسان ہو جائیں گی. صبح اس کو دیکھ کر جو کام شروع کیا جائے گا پورا ہوگا اور غیبی طریقوں سے رزق کی دولت آنے لگے گی ۔

انشاءاللہ

Marfat.com

قوّتِ حافظہ کی دُعائیں

قرآن مجید یا کتاب پڑھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیا کریں

بِسْمِ اللّٰہِ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ کُلِّ حَرْفٍ کُتِبَ وَ یُکْتَبُ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَ دَھْرَ الدَّاھِرِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ؕ

بعض بزرگوں نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ اپنا پڑھا ہوا ایک حرف بھی فراموش نہ کرے تو وہ اپنا سبق پڑھنے یا کتاب کا مطالعہ شروع کرتے وقت ایک بار یہ دعا پڑھ لے

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَ انْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؕ

59628

Marfat.com

قرآنِ کریم پڑھنے کی فضیلت

(۱) روزانہ قرآن عظیم کی تلاوت کیا کرو۔ اس لئے کہ :-

(۱) حدیث شریف میں آیا ہے :-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو اس لئے کہ یہ قرآن قیامت کے دن قرآن پڑھنے والوں کی شفاعت کرنے کے لئے آئے گا۔

(۲) حدیث قدسی میں آیا ہے کہ :-

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جس شخص کو قرآن کریم (کی تلاوت کرنے، یاد کرنے یا غور و فکر کرنے اور تفسیر و ترجمہ وغیرہ کرنے) کی مشغولیت (ومصروفیت) نے میرا ذکر کرنے اور مجھ سے دعائیں مانگنے سے روک دیا (یعنی ذکر کرنے اور دعا مانگنے کی فرصت نہ ملی) تو میں اس شخص کو اس سے بڑھکر دیتا ہوں جو میں دعائیں (اور حاجتیں) مانگنے والوں کو دیتا ہوں (یعنی اس کی تمام حاجتیں اور مرادیں پوری کر دیتا ہوں) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے کلام کو اور تمام کلاموں پر ایسی ہی فضیلت (اور فوقیت) حاصل ہے جیسی خود اللہ تعالیٰ کو اپنی تمام مخلوق پر۔

(۳) ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم قرآن کو سیکھو (اور اس کا علم حاصل کرو) اور اس کو پڑھو پڑھاؤ اس لئے کہ قرآن کی مثال اس شخص کے حق میں جس نے قرآن سیکھا (اور اس کا علم حاصل کیا) پھر اس کو پڑھا پڑھایا بھی اور اس پر عمل بھی کیا (خاصکر تہجد کی نماز میں پڑھا) ایسی ہے جیسے مُشک سے بھری ہوئی ایک (منہ کھلی) تھیلی جس کی مہک ہر جگہ پہونچتی ہو، اور اس شخص کے حق میں جو قرآن کو سیکھتا تو ہے (اور اس کا علم بھی حاصل کرتا ہے) مگر (رات کو غافل پڑا) سوتا رہتا ہے (نہ تہجد میں قرآن پڑھتا ہے اور نہ اس پر عمل کرتا ہے) حالانکہ اس کے (دل کے) اندر قرآن موجود (ومحفوظ) ہے ایسی ہے جیسے ایک مُشک سے بھری ہوئی تھیلی جس کا منہ کس کر باندھ دیا گیا ہو۔

Marfat.com

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰيٰتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ
لَّهٗ عِوَجًا ۜ ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾ لا
مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿٣﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ
وَلَدًا ﴿٤﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً
تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ
بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ
اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ ط
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ
اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾
فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿١١﴾ لا

Marfat.com

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْۤا اَمَدًا ﴿١٢﴾ ع ١ ١٤ ١٣
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ
وَ زِدْنٰهُمْ هُدًی ﴿١٣﴾ۖ وَّ رَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا
رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ
قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْ
لَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی
عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾ؕ وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ
فَاْوٗۤا اِلَی الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یُهَیِّئْ لَكُمْ
مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَ تَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
وَ هُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ
الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ وَ ع ٢ ١٥ ١٤
تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ
ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ
عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾

Marfat.com

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ
كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ
اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ
بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ
فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا
عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا
رَيْبَ فِيْهَا ۚۛ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا
عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا
عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ
ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ
رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ
اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ ع

Marfat.com

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَاىۡءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
اللّٰهُ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ
رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ
ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
لَبِثُوْا لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ مَا
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾
وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ
وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ
وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ
لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ
اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ
وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا
اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ
كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

Marfat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ
اَحْسَنَ عَمَلًا ۝۳۰ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ
يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا
عَلَى الْاَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝۳۱ وَاضْرِبْ ع ۴ ۹ ۱۶
لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ
وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝۳۲ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ
اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝۳۳
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ
مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝۳۴ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ
لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝۳۵ وَّمَآ
اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ
خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝۳۶ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ
اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ
سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝۳۷ لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝۳۸

Marfat.com

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿٣٩﴾ۚ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ
يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ۙ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ
لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ
اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ
لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ؕ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ
لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ؒ وَاضْرِبْ لَهُمْ ع ٥ ١٣ ١٧
مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ
الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَ
الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ
عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ
تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ۚ

Marfat.com

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ
الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَ
يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً
وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَ
لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا ع ٦ ٥ ١٨
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ
اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِىْ وَهُمْ
لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ
زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ
لَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ ع ٧ ٤ ١٩
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَىْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

Marfat.com

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ
الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا
بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْۤا اٰيٰتِيْ وَمَاۤ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ
يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْۤا
اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا
كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا
مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰۤى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى ٨ ع ٢٠
اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ
بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا
جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

Marfat.com

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫
وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي
الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا
قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا
وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى
اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ
مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾
قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾
قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْئَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ
مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ ع ۶ ۱۱ ۲
قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا ﴿۷۱﴾
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا
تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾
فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ
نَفْسًا زَكِيَّةً ۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

Marfat.com

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ
مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهْلَ قَرْیَةِ ِۣاسْتَطْعَمَاۤ
اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِیْهَا جِدَارًا یُّرِیْدُ اَنْ
یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَیْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ
هٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَبَیْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِیْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَیْهِ
صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِیْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِیْنَ یَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ
فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِیْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ یَّاْخُذُ كُلَّ سَفِیْنَةٍ
غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَیْنِ فَخَشِیْنَاۤ اَنْ یُّرْهِقَهُمَا
طُغْیَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ یُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَیْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً
وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَیْنِ یَتِیْمَیْنِ فِی
الْمَدِیْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ
رَبُّكَ اَنْ یَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَیَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ
وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِیْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾
وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَیْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾

Marfat.com

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَأَتْبَعَ
سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ
حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ
تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ
نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ﴿٨٧﴾ وَأَمَّا مَنْ
آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا
يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ
عَلَىٰ قَوْمٍ لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا
بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ
وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا
يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ
نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا
مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
رَدْمًا ﴿٩٥﴾ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ
انْفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾

Marfat.com

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا
رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ
رَبِّیْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ
فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِیْ وَكَانُوْا
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا ع ١١
عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ
فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا
نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِیْ وَرُسُلِیْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ
لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

Marfat.com

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ
يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع ١٢ ٣

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ
شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ
وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾ يَّرِثُنِيْ
وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ
بِغُلٰمِ ۣ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى
يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ
عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ
اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ
مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾

Marfat.com

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢ وَّحَنَانًا
مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ
جَبَّارًا عَصِيًّا ۝١٤ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ
يُبْعَثُ حَيًّا ۝١٥ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا
مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝١٦ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَآ
اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝١٧ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ
بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝١٨ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ ق
لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝١٩ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ
يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝٢٠ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ
هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ
اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝٢١ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝٢٢
فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ
قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ۝٢٣ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ
اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝٢٤ وَهُزِّيْٓ
اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝٢٥

Marfat.com

فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ
فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۚ ﴿٢٦﴾
فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾
يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾
فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾
قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۭ اٰتٰىنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ ۙ وَّجَعَلَنِىْ
مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ
حَيًّا ﴿٣١﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِىْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ
عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ
لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ
يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾

Marfat.com

منزل ۴

وَاَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ اِذۡ قُضِيَ الۡاَمۡرُ ۘ وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّ
هُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَمَنۡ عَلَيۡهَا وَاِلَيۡنَا
يُرۡجَعُوۡنَ ﴿٤٠﴾ وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا ع ٢ ٥
نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ وَلَا يُبۡصِرُ
وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡكَ شَيۡـًٔـا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ قَدۡ جَآءَنِىۡ مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ
يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِىۡۤ اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ
اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يَّمَسَّكَ
عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ
عَنۡ اٰلِهَتِىۡ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ۚ لَـئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّكَ وَاهۡجُرۡنِىۡ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾
قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّىۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِىۡ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَ
اَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا رَبِّىۡ ۖ عَسٰٓى اَلَّاۤ
اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّىۡ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ
دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾
وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع ٣ ٦
وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مُوۡسٰٓى ۚ اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا وَّكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾

Marfat.com

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾ وَ
وَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ
اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾ وَ
كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ وَّرَفَعْنٰهُ
مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ
مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ
الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿۵۸﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ السجدة
اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ
فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾
وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا

Marfat.com

وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ
لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ ع ٤ ٤٥ ٧
اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ
جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ
عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَ اِنْ
مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّى
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ
اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا ۙ اَىُّ الْفَرِيْقَيْنِ
خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ
اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ
الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا
السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾
وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ

Marfat.com

خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا
وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ
الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ
مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَ
يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى ع ١٧ ٨
الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾
يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ
اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ وقف لازم
الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا وقف لازم
اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ
هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾
اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ
اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ

Marfat.com

وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ
بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۭ هَلْ تُحِسُّ
مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾ اَمْ
يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ
اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ
يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦﴾ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ
كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ
نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ

Marfat.com

مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ
قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا
لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰
قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ع ۱۱ ۱۴
رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝۱۲
وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ
لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۝۱۳ فَذُوْقُوْا بِمَا
نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۴ اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا
سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۱۵ تَتَجَافٰى السجدة
جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝۱۶ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ
اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۱۷ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ
فَاسِقًا ؔ لَا یَسْتَوٗنَ ۝۱۸ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ وقف غفران

Marfat.com

جَنّٰتُ الْمَاْوٰی نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ
قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ
٢ ع ١١ ١٥ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ
مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾ وَ
جَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ۟ وَكَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ
كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ
الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ
الثلثة اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى

Marfat.com

هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَعْرِضْ
عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع ٣ ٨

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ
اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾
وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾
اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ
فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ وقف غفران

Marfat.com

إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ إِذْ
جَآءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۳﴾ إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوٓا إِنَّآ إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ﴿۱۴﴾ قَالُوا
مَآ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ
إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿۱۵﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُونَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ﴿۱۷﴾ قَالُوٓا
إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوا طٰٓئِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ أَئِنْ
ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ أَقْصَا
الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۰﴾
اتَّبِعُوا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ أَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۲۱﴾
وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۲﴾
ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهٖٓ اٰلِهَةً إِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي
شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُونِ ﴿۲۳﴾ إِنِّيٓ إِذًا لَّفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿۲۴﴾ إِنِّيٓ
اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿۲۵﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِي

Marfat.com

يَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ
اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى
الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ
كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ
اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۙ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ
ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ
الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ﴿۳۷﴾
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ
قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ
لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۙ﴿۴۱﴾

وقف غفران

Marfat.com

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ
لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَ
مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ ع ٣ ١٨ ٢
مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا
مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْــًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِــُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾

Marfat.com

سَلٰمٌ ۫ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ۙ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ وقف غفران
مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ
نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى
يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا ع ۴ ۱۷
يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ
مُّبِيْنٌ ۙ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾
وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا

Marfat.com

يحزنك قولهم انا نعلم ما يسرون وما يعلنون ﴿٧٦﴾ اولم ير الانسان
انا خلقنه من نطفة فاذا هو خصيم مبين ﴿٧٧﴾ وضرب لنا مثلا و
نسي خلقه قال من يحي العظام وهي رميم ﴿٧٨﴾ قل يحييها الذي
انشاها اول مرة وهو بكل خلق عليم ﴿٧٩﴾ الذي جعل لكم من
الشجر الاخضر نارا فاذا انتم منه توقدون ﴿٨٠﴾ اوليس الذي
خلق السموت والارض بقدر على ان يخلق مثلهم بلى وهو
الخلق العليم ﴿٨١﴾ انما امره اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون ﴿٨٢﴾
فسبحن الذي بيده ملكوت كل شيء واليه ترجعون ﴿٨٣﴾

سورة الدخان مكية وهي تسع وخمسون اية وثلث ركوعات

بسم الله الرحمن الرحيم

حم ﴿١﴾ والكتب المبين ﴿٢﴾ انا انزلنه في ليلة مبركة
انا كنا منذرين ﴿٣﴾ فيها يفرق كل امر حكيم ﴿٤﴾
امرا من عندنا انا كنا مرسلين ﴿٥﴾ رحمة من ربك انه هو
السميع العليم ﴿٦﴾ رب السموت والارض وما بينهما ان
كنتم موقنين ﴿٧﴾ لا اله الا هو يحي ويميت ربكم ورب ابائكم

Marfat.com

الْاَوَّلِیْنَ ۝۸ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ یَّلْعَبُوْنَ ۝۹ فَارْتَقِبْ یَوْمَ تَاْتِی السَّمَآءُ
بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ ۝۱۰ یَّغْشَی النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝۱۱ رَبَّنَا اكْشِفْ
عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ
رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ۝۱۳ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝۱۴ اِنَّا وقف لازم
كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا اِنَّكُمْ عَآىٕدُوْنَ ۝۱۵ یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ وقف لازم
الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝۱۶ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِیْمٌ ۝۱۷ اَنْ اَدُّوْۤا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰهِ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
اَمِیْنٌ ۝۱۸ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِنِّیْۤ اٰتِیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝۱۹ وَاِنِّیْ
عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝۲۰ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝۲۱
فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۝۲۲ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا النصف
اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝۲۳ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ۝۲۴
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۝۲۵ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ۝۲۶
وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ۝۲۷ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ۝۲۸
فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ۝۲۹ وَلَقَدْ ع ۱
نَجَّیْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ۝۳۰ مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ

Marfat.com

كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝٣١ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى
الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٢ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ۝٣٣ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
لَيَقُوْلُوْنَ ۝٣٤ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝٣٥
فَاْتُوْا بِاٰبَآىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٣٦ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝٣٧ وَمَا
خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝٣٨ مَا خَلَقْنٰهُمَآ
اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٩ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ
مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٤٠ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا
هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٤١ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٤٢
اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝٤٣ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝٤٤ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ
فِي الْبُطُوْنِ ۝٤٥ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝٤٦ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ
الْجَحِيْمِ ۝٤٧ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝٤٨
ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝٤٩ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ
تَمْتَرُوْنَ ۝٥٠ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝٥١ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝٥٢
يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝٥٣ كَذٰلِكَ ۫ وَزَوَّجْنٰهُمْ

Marfat.com

بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ
فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾
فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾ ع ١٧ ٣

سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ وَّثَلٰثُونَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

اَلَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾
وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا
اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾
فَاِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوهُمْ
فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ
اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا مع ١٣
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾

Marfat.com

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝٥ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝٦
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ
اَقْدَامَكُمْ ۝٧ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٨
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝٩
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝١٠ ذٰلِكَ
بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝١١ ع ١١ ٢ ١ ٥
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا
تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝١٢ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ
قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْۤ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝١٣
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۤءُ عَمَلِهٖ وَ
اتَّبَعُوْۤا اَهْوَاۤءَهُمْ ۝١٤ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَاۤ
اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاۤءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ
مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ

Marfat.com

فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي
النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ
اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۣ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ
اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ
تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ
فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾
فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ٢ ع ٨ ٢
اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا
الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ
الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ
عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا

Marfat.com

يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا
عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ
وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ
فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚۖ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا
مَاۤ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ حَسِبَ ع ۹ ۳/۷
الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ
الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ
مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ
صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا
اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ
مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى

Marfat.com

السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾
اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۗ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ
اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا
وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾ هٰاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۗ
وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۤءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا
غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾ ع ٤/١٠/٨

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ
وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢﴾
وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْۤا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۗ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٤﴾ لِّيُدْخِلَ

Marfat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا
عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ
فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ
اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ ع ۱۰ ۹
الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ
بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

Marfat.com

إِلَىٰٓ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ
وَكُنتُمْ قَوْمًا بُورًا ﴿١٢﴾ وَمَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّآ أَعْتَدْنَا
لِلْكَٰفِرِينَ سَعِيرًا ﴿١٣﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ يَغْفِرُ
لِمَن يَشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَآءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٤﴾
سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا
ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلَٰمَ اللَّهِ قُل لَّن
تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِن قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ
بَلْ تَحْسُدُونَنَا بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾
قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ
شَدِيدٍ تُقَٰتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا
حَسَنًا وَإِن تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾
لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ
حَرَجٌ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
الْأَنْهَٰرُ وَمَن يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾ لَّقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ النصف ع ٢ ٧ ١٠
الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

Marfat.com

فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً
يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ
كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِیَ النَّاسِ
عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾
وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا
الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾
وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾
هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْیَ
مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ
لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ
لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِیْ

Marfat.com

قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ
كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ ع ٣ ٩ ١١
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ
الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ
لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا
قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ
وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي
الْاِنْجِيْلِ ۾ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي معانقة ١٥ عند المتاخرين
سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع ٤

Marfat.com

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿١﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ
فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٢﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ
ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿٣﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا
كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿٤﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿٥﴾
اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا
مِنْ فُرُوْجٍ ﴿٦﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا
فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿٧﴾ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٨﴾
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿٩﴾
وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿١٠﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ
بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ
الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿١٢﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿١٣﴾ وَّاَصْحٰبُ
الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾
اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾ ع ١٥ ١٥

Marfat.com

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ
اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ
الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾ وَ
جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ
فِى الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ
وَّشَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ
فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَىَّ عَتِيْدٌ ؕ ﴿٢٣﴾
اَلْقِيَا فِىْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۙ ﴿٢٥﴾
الَّذِىْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِى الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾
قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ
لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَىَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ
لَدَىَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٢٩﴾ ۧ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ ع ٢ ١٤ ١٦
وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿٣٠﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿٣١﴾
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۚ ﴿٣٢﴾ مَنْ خَشِىَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ
وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۙ ﴿٣٣﴾ اِۨدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾

Marfat.com

لَهُم مَّا يَشَآءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن
قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ ﴿٣٦﴾
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ
شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ
أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ
فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ
قَرِيبٍ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿٤٢﴾
إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ
عَنْهُمْ سِرَاعًا ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ
ع ۳ ۱۷ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ﴿٤٥﴾

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَثَلٰثُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

الرَّحْمَٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَاءَ

Marfat.com

رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝٧ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝٨ وَاَقِيمُوا
الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝٩ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا
لِلْاَنَامِ ۝١٠ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝١١ وَالْحَبُّ
ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝١٢ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٣
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤ وَخَلَقَ الْجَاۗنَّ مِنْ
مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝١٥ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٦ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ
وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝١٧ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٨ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
يَلْتَقِيٰنِ ۝١٩ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝٢٠ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢١
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝٢٢ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢٣
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝٢٤ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝٢٥ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝٢٦ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ ع ۲۵ ۱۱
وَالْاِكْرَامِ ۝٢٧ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢٨ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝٢٩ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٠
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝٣١ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٢ يٰمَعْشَرَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

Marfat.com

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ
الْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ
بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا
عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ
فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ
بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ

ع ٢ ١٢

Marfat.com

الْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ
اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا
جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع ٣ ١٤

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ وقف لازم
رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا ﴿٦﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ

Marfat.com

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾
وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ
النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ
مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا
يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ
اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا
لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّ
مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّ
فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾
عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ
الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ ع ١ ٤٠ ١٤
حَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ

Marfat.com

ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا
يَقُوْلُوْنَ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا
الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى
مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾
لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾
هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ
نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾
ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ
الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا

Marfat.com

تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِىْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ
اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً
وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ ع ٢ الثلث ١٥
اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِىْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾
وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾
وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا
تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّ
رَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾
فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ
هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع ٣ ٢٢ ١٦

Marfat.com

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①
هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ
قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ
فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ② وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ
الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى
اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى
رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ
اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥
مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ

وقف النبي صلى الله عليه وسلم

Marfat.com

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُوْنَ
دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا
نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٧ (وقف لازم)
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝٨ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ
قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ڟ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٩
وَالَّذِيْنَ جَاۗءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝١٠ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا
يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَىِٕنْ
اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ
قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝١١ لَىِٕنْ اُخْرِجُوْا

Marfat.com

لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ
لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۙ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً
فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ
جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ
شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ ۚ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ
قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ
جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ ع ٢ ٧ ٥
نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ
اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ
النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾

Marfat.com

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ
٣ ع ٧ ٦ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِیَّةٌ وَّ هِیَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰیَةً وَّ فِیْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ
الْحَكِیْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ
اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ
ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲﴾ لا وَّ اٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۳﴾

Marfat.com

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ
يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ
اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ
ع ١ ٨ ١١ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى
ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾ فَاِذَا
قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا
انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ
ع ٢ ٢ ١٢ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾

Marfat.com

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمٰنَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْۚ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ٘ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا٘ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى
اللّٰهُؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۶﴾ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ
يُّبْعَثُوْاؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا
عَمِلْتُمْؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَالنُّوْرِ الَّذِيْۤ اَنْزَلْنَاؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۸﴾

Marfat.com

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ
وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾ وَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ الربع ۱۵
يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ
وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ
اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ
تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ع ۲

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
قَدِيْرُ ۨ ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ
عَمَلًا ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط
مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ط
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِیَ
تَفُوْرُ ۙ ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ط كُلَّمَآ اُلْقِیَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ
خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ج اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾
وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾

Marfat.com

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا
قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ
مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ ع ۱
الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِىْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ
اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ
الْاَرْضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ
يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا
اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ
يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِىْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا
فِىْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِىْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ
اَهْدٰۤى اَمَّنْ يَّمْشِىْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾

Marfat.com

قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ
الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی
الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا
نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ
اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ
مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ
اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ع ٢ ١٦ ٢

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ
مِنْهُ قَلِیْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا
سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ

Marfat.com

اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا
طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ
عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِیْ وَ
الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَاۤ اَنْكَالًا
وَّجَحِيْمًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۗ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ
الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ
اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ؕ﴿۱۵﴾
فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾
فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ
شِيْبًا ۖ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ
هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۧ﴿۱۹﴾ ع ۱ ۹ ۱۲
اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَیِ الَّيْلِ وَ
نِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ
يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ

۱۱

Marfat.com

عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ
سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ
يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا
ع ۲ وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
۱۴ رَّحِيْمٌ ۠ ﴿۲۰﴾

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ وَ هِيَ سِتٌّ وَّ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ۪ۙ﴿۲﴾ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ۪ۙ﴿۳﴾ وَ ثِيَابَكَ
فَطَهِّرْ ۪ۙ﴿۴﴾ وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۪ۙ﴿۵﴾ وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۪ۙ﴿۶﴾ وَ
لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوْرِ ۙ﴿۸﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ
يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِىْ وَ مَنْ
خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّ بَنِيْنَ

Marfat.com

شُهُوۡدًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّ مَهَّدۡتُّ لَهٗ تَمۡهِيۡدًا ۙ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطۡمَعُ اَنۡ
اَزِيۡدَ ۙ﴿۱۵﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيۡدًا ؕ﴿۱۶﴾ سَاُرۡهِقُهٗ
صَعُوۡدًا ؕ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيۡفَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۹﴾
ثُمَّ قُتِلَ كَيۡفَ قَدَّرَ ۙ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَ
بَسَرَ ۙ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدۡبَرَ وَ اسۡتَكۡبَرَ ۙ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنۡ هٰذَاۤ
اِلَّا سِحۡرٌ يُّؤۡثَرُ ۙ﴿۲۴﴾ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا قَوۡلُ الۡبَشَرِ ؕ﴿۲۵﴾
سَاُصۡلِيۡهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا سَقَرُ ؕ﴿۲۷﴾ لَا تُبۡقِىۡ وَ
لَا تَذَرُ ۚ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلۡبَشَرِ ۚۖ﴿۲۹﴾ عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ ؕ﴿۳۰﴾
وَ مَا جَعَلۡنَاۤ اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّ مَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ
اِلَّا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۙ لِيَسۡتَيۡقِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ
وَ يَزۡدَادَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِيۡمَانًا وَّ لَا يَرۡتَابَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا
الۡكِتٰبَ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ وَ لِيَقُوۡلَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ
وَّ الۡكٰفِرُوۡنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ
اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ وَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ مَا يَعۡلَمُ جُنُوۡدَ
رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ مَا هِىَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَ الۡقَمَرِ ۙ﴿۳۲﴾ ع ۱ (۲) ۱۵
وَ الَّيۡلِ اِذۡ اَدۡبَرَ ۙ﴿۳۳﴾ وَ الصُّبۡحِ اِذَاۤ اَسۡفَرَ ۙ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحۡدَى
الۡكُبَرِ ۙ﴿۳۵﴾ نَذِيۡرًا لِّلۡبَشَرِ ۙ﴿۳۶﴾ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّتَقَدَّمَ اَوۡ

Marfat.com

مع عند المتقدمين ١٢

يَتَأَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّآ أَصْحَٰبَ
الْيَمِينِ ﴿٣٩﴾ فِى جَنَّٰتٍۢ يَتَسَآءَلُونَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤١﴾ مَا
سَلَكَكُمْ فِى سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوا۟ لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ
نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَآئِضِينَ ﴿٤٥﴾ وَ
كُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٤٦﴾ حَتَّىٰٓ أَتَىٰنَا الْيَقِينُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنفَعُهُمْ
شَفَٰعَةُ الشَّٰفِعِينَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾
كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍۭ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيدُ
كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ۖ بَل لَّا
يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّآ إِنَّهُۥ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَن شَآءَ
ذَكَرَهُۥ ﴿٥٥﴾ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ
التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

ع ٢

سُوْرَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُونَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ﴿٢﴾
الَّذِى هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا
سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَٰدًا ﴿٦﴾ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ﴿٧﴾
وَخَلَقْنَٰكُمْ أَزْوَٰجًا ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَجَعَلْنَا

Marfat.com

الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ
سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّاَنْزَلْنَا
مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾
وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ
يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ
جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ
اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّ
غَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾
وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾
ع ١ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾
حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً
حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

Marfat.com

صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾
ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ﴿٣٩﴾ إِنَّا
أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ
وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا ﴿٤٠﴾ ع ۲ / ۲

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾
هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ﴿٥﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾
إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُودَ
الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ
طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ
سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا
ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾ وَأَمَّا
إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا
بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾
وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّا
إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾

Marfat.com

وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ۬ یَوْمَئِذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰی لَهُ
الذِّكْرٰی ﴿۲۳﴾ؕ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ ﴿۲۴﴾ۚ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ
عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ۙ وَّلَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ؕ یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ
الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ۗۙ ارْجِعِیْۤ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ﴿۲۸﴾ۚ فَادْخُلِیْ
فِیْ عِبٰدِیْ ﴿۲۹﴾ۙ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿۳۰﴾ ع ۱ ۱۴

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝	وَهِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰیَةً

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝ وَالنَّهَارِ
اِذَا جَلّٰىهَا ۝ وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰىهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا
بَنٰىهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝
وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝ؕ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝
اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ
اللّٰهِ وَسُقْیٰهَا ۝ؕ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ
عَلَیْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝ وَلَا یَخَافُ عُقْبٰهَا ۝ ع ۱ ۱۵ ۱۶

Marfat.com

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۙ○ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ○ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ
وَالْاُنْثٰٓى ۙ○ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ؕ○ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَ
اتَّقٰى ۙ○ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ○ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ؕ○
وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۙ○ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ○
فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ؕ○ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا
تَرَدّٰى ؕ○ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۖ○ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَ
الْاُوْلٰى ○ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۚ○ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا
الْاَشْقَى ۙ○ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ○ وَسَيُجَنَّبُهَا
الْاَتْقَى ۙ○ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ○ وَمَا لِاَحَدٍ
عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۙ○ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ
ع ١ ٢١ ١٧ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۚ○ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ○ع

Marfat.com

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالضُّحٰى ۙ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ
وَمَا قَلٰى ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ؕ وَ
لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ؕ اَلَمْ يَجِدْكَ
يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۪ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۪ وَوَجَدَكَ
عَآئِلًا فَاَغْنٰى ؕ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ وَ
اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ
رَبِّكَ فَحَدِّثْ ؑ ع ١ ١١ ١٨

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ؕ فَاِذَا
فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ؑ ع ١ ٨ ١٩

Marfat.com

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ وَهٰذَا
الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ
تَقْوِيْمٍ ۫ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۙ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ
مَمْنُوْنٍ ؕ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ؕ اَلَيْسَ
اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۧ ع ۸ ۲۰

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ
عَلَقٍ ۚ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ؕ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ
لَيَطْغٰٓى ۙ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؕ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ؕ
اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ؕ اَرَءَيْتَ اِنْ

Marfat.com

كَانَ عَلَى الْهُدٰىٓ ۙ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۗ اَرَءَيْتَ اِنْ
كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۗ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۗ كَلَّا لَئِنْ
لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۙ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ
خَاطِئَةٍ ۚ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ
كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ع ۱ ۱۹ ۲۱

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ
الْقَدْرِ ۗ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۗ
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ
كُلِّ اَمْرٍ ۙ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ع ۱ ۵ ۲۲

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ
الْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ رَسُوْلٌ

Marfat.com

مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ۙ فِيْهَا كُتُبٌ
قَيِّمَةٌ ۝ۭ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ
بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ۭ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا
اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڏ حُنَفَاۗءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ
الْبَرِيَّةِ ۝ۭ جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ۝
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝ۧ ع ۸ ۲۴

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ۙ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ
اَثْقَالَهَا ۝ۙ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ۚ يَوْمَىِٕذٍ تُحَدِّثُ

Marfat.com

اَخۡبَارَهَا ۙ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوۡحٰى لَهَا ؕ﴿۵﴾ يَوۡمَئِذٍ يَّصۡدُرُ
النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۙ لِّيُرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ؕ﴿۶﴾ فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ
ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ؕ﴿۷﴾ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾ ع ٨ ٢٤

سُوۡرَةُ الۡعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | وَهِيَ اِحۡدٰى عَشۡرَةَ اٰيَةً

وَالۡعٰدِيٰتِ ضَبۡحًا ۙ﴿۱﴾ فَالۡمُوۡرِيٰتِ قَدۡحًا ۙ﴿۲﴾ فَالۡمُغِيۡرٰتِ
صُبۡحًا ۙ﴿۳﴾ فَاَثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا ۙ﴿۴﴾ فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ۙ﴿۵﴾
اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوۡدٌ ۚ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ
لَشَهِيۡدٌ ۚ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الۡخَيۡرِ لَشَدِيۡدٌ ؕ﴿۸﴾ اَفَلَا
يَعۡلَمُ اِذَا بُعۡثِرَ مَا فِى الۡقُبُوۡرِ ۙ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِى
الصُّدُوۡرِ ۙ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمۡ بِهِمۡ يَوۡمَئِذٍ لَّخَبِيۡرٌ ﴿۱۱﴾ ع ١١ ٢٥

سُوۡرَةُ الۡقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | وَهِيَ اِحۡدٰى عَشۡرَةَ اٰيَةً

اَلۡقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الۡقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰكَ مَا الۡقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾
يَوۡمَ يَكُوۡنُ النَّاسُ كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۙ﴿۴﴾ وَتَكُوۡنُ
الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ؕ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ

Marfat.com

مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ وَاَمَّا مَنْ
خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ وَمَآ اَدْرٰىكَ
ع ۱۱ ۲۶ مَا هِيَهْ ؕ نَارٌ حَامِيَةٌ ؏

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۙ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ كَلَّا لَوْ
تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ ثُمَّ
لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ
ع ۸ ۲۷ عَنِ النَّعِيْمِ ؏

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

وَالْعَصْرِ ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ ۵ وَ
ع ۳ ۲۸ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ؏

Marfat.com

سُوۡرَةُ الۡهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝	وَهِىَ تِسۡعُ اٰيَاتٍ

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۨ ۝ الَّذِىۡ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝
يَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗ ۝ كَلَّا لَيُنۡۢبَذَنَّ فِى
الۡحُطَمَةِ ۝ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ
الۡمُوۡقَدَةُ ۝ الَّتِىۡ تَطَّلِعُ عَلَى الۡاَفۡـِٕدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيۡهِمۡ
مُّؤۡصَدَةٌ ۝ فِىۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝ ع ۱ ۹ ۲۹

سُوۡرَةُ الۡفِيۡلِ مَكِّيَّةٌ	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝	وَهِىَ اَرۡبَعُ اٰيَاتٍ

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ۝ اَلَمۡ
يَجۡعَلۡ كَيۡدَهُمۡ فِىۡ تَضۡلِيۡلٍ ۝ وَّاَرۡسَلَ عَلَيۡهِمۡ
طَيۡرًا اَبَابِيۡلَ ۝ تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۝
فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ ۝ ع ۱ ۵ ۳۰

سُوۡرَةُ قُرَيۡشٍ مَكِّيَّةٌ	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝	وَهِىَ اَرۡبَعُ اٰيَاتٍ

لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ ۝ اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ ۝
فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ۝ الَّذِىۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ

Marfat.com

ع ١ ٢١ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ○ ع

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ○ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ
الْيَتِيْمَ ○ۙ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ○ۭ
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ○ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○ۙ
ع ١ ٢٢ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ○ۙ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ○ ع

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○ۭ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○ۭ
ع ١ ٢٣ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ○ ع

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ۙ وَ
لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ ○ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ۭ لَكُمْ

Marfat.com

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ ع

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ ع

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ
وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ
حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝ ع

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَ
لَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ع

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ

Marfat.com

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ
ع ۵ ۲۸ اِذَا حَسَدَ ۠

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ سِتُّ اٰيٰتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ
النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۬ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَ
ع ۶ النَّاسِ ۠

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ سَبْعُ اٰيٰتٍ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ۠

Marfat.com

اسنادِ اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قرآن مجید میں آیا ہے وَلِلّٰہِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی فَادۡعُوۡہُ بِھَا
(الاعراف - ۱۸۰)

یعنے واسطے اللہ کے ہیں نام سب خاصے پس پکارو تم اپنے پروردگار کو اُن ہی ناموں سے حدیث شریف میں آیا ہے عَنۡ اَبِیۡ ھُرَیۡرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ اَنَّہٗ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ تِسۡعَۃً وَّتِسۡعِیۡنَ اِسۡمًا مَّنۡ اَحۡصٰھَا دَخَلَ الۡجَنَّۃَ روایت ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ کہا انہوں نے کہ فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بیشک اللہ تعالیٰ کے ننانوے ۹۹ نام ہیں جو کوئی انکو یاد کرے اور پڑھے اور اس پر عمل کرے داخل ہو بہشت میں روایت کیا اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم وغیرہما نے اور ان اسمائے مبارک کے برکات بیحد ہیں۔

Marfat.com

اسماء الحسنٰی باری تعالیٰ

باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ کے اسماء حسنیٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ

وہ (ذات پاک) اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بہت رحم کرنیوالا بڑا ہے مرتبہ اس کا

اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِکُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ
مہربان	بادشاہ	پاک	سلامت رکھنے والا	امن دینے والا
اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَکَبِّرُ	اَلْخَالِقُ
نگہبان	غالب	نقصان کو جوڑا کرنیوالا	بڑائی والا	پیدا کرنیوالا
اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ
عالم کا بنانے والا	صورت بنانیوالا	بخشنے والا	زبردست	بخشنے والا
اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِیْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ
رزق دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا	بند کرنیوالا	کھولنے والا
اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِیْعُ
پست کرنیوالا	بلند کرنیوالا	عزت دینے والا	خوار کرنیوالا	سننے والا
اَلْبَصِیْرُ	اَلْحَکَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ
دیکھنے والا	حاکم	عدل کرنیوالا	باریک بین	خبردار

Marfat.com

اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِيُّ
بُردبار	بزرگ	بخشنے والا	شکر پسند	بلند
اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ	اَلْجَلِيْلُ
بڑا	نگہبان	قوت دینے والا	کافی	بزرگ
اَلْكَرِيْمُ	اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ
سخی	نگہبان	قبول کرنیوالا	فراخی دینے والا	حکمت والا
اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ
دوست	بزرگ	اٹھانے والا	گواہ	سچا
اَلْوَكِيْلُ	اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِيُّ	اَلْحَمِيْدُ
کارساز	طاقت والا	مضبوط	دوست	قابلِ تعریف
اَلْمُحْصِيْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِيْ	اَلْمُمِيْتُ
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنیوالا	دوبارہ پیدا کرنیوالا	زندہ کرنیوالا	مارنے والا
اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ
زندہ	ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگی والا	ایک
اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ
اکیلا	بے نیاز	قدرت والا	صاحب قدرت کا	پہلا
اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ
پیچھلا	اوّل	آخر	آشکارا	پوشیدہ
اَلْوَالِيْ	اَلْمُتَعَالِيْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْعِمُ
کارساز	برتر	احسان کرنیوالا	توبہ قبول کرنیوالا	انعام دینے والا

Marfat.com

الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ

بدلہ لینے والا معاف کرنیوالا بہت مہربان مالک مملک کا

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الرَّبُّ الْمُقْسِطُ

صاحب بزرگی اور بخشش کا پالنے والا عدل کرنیوالا

الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمُعْطِي

جمع کرنے والا بے پروا دولتمند کرنیوالا دینے والا

الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ

منع کرنیوالا ضرر دینے والا نفع دینے والا روشنی والا

الْهَادِي الْبَدِيْعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ

راہ دکھانے والا نیا پیدا کرنیوالا ہمیشہ رہنے والا مالک

الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ الَّذِي لَيْسَ

رہنما بڑا تحمل والا وہ ذات کہ نہیں اس کی

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

مانند کوئی اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ نِعْمَ

تیری بخشش چاہیئے اے رب ہمارے اور تیری طرف رجوع ہے کیا خوب

الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ

مولا ہے اور کیا خوب مددگار سننے والا دیکھنے والا

عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ مُرِيْدٌ مُتَكَلِّمٌ

جاننے والا قدرت والا ارادے والا کلام کرنے والا

Marfat.com

اسمائے مقدسہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جو شخص ان اسمائے مقدسہ کو باوضو ہر شب سونے سے پیشتر باادب شوق ومحبت سے جناب سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضوری کا تصور باندھ کر پڑھا کرے اور پہلے ہر نام مبارک کے سیّدُنا اور بعد ہر نام مقدس کے صلی اللہ علیہ وسلم بھی ضرور کہہ لیا کرے حق تعالیٰ جل شانہٗ سے اُمید ہے کہ اپنے محبوب یکتا اور حبیب بے ہمتا کے جمال جہاں آرا سے مشرف فرماوے۔

Marfat.com

اسمائے مقدسہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماءِ مقدسہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ	قَاسِمٌ
تعریف والا	سب سے زیادہ حمد کرنیوالا	سراہنے والا	سراہا گیا	بانٹنے والا
عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ	حَاشِرٌ	مَاحٍ
پیچھے آنے والا	کھولنے والا	ختم کرنیوالا	اٹھنے والا	محو کرنیوالا
دَاعٍ	سِرَاجٌ	رَشِيْدٌ	مُنِيْرٌ	بَشِيْرٌ
بلانے والا	چراغ	نیک	نور والا	خوشخبری دینے والا
نَذِيْرٌ	هَادٍ	مُهْدٍ	رَسُوْلٌ	نَبِيٌّ
ڈرانے والا	ہادی	ہدایت والا	رسول	نبی
طٰهٰ	يٰسٓ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	شَفِيْعٌ
طٰہٰ	یٰسٓ	کملی والے	چادر اوڑھنے والے	شفاعت والا
خَلِيْلٌ	كَلِيْمٌ	حَبِيْبٌ	مُصْطَفٰى	مُرْتَضٰى
دوست جانی	کلام کرنیوالا	دوست	چنا ہوا	برگزیدہ
مُجْتَبٰى	مُخْتَارٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	قَائِمٌ
چنا ہوا	پسندیدہ	مدد دینے والا	مدد دیا گیا	قائم

Marfat.com

حَافِظٌ	شَهِيدٌ	عَادِلٌ	حَكِيمٌ	نُورٌ
حافظ	گواہ	عدل والا	حکمت والا	نور
حُجَّةٌ	بُرْهَانٌ	أَبْطَحِيٌّ	مُؤْمِنٌ	مُطِيعٌ
دلیل	حجت	ابطح والا	ایمان والا	تابعدار
مُذَكِّرٌ	وَاعِظٌ	أَمِينٌ	مَدَنِيٌّ	عَرَبِيٌّ
نصیحت کرنیوالا	واعظ	امانت دار	مدینہ والا	عرب والا
هَاشِمِيٌّ	تِهَامِيٌّ	حِجَازِيٌّ	نِزَارِيٌّ	قُرَشِيٌّ
ہاشمی	تہامی	حجاز والا	مضر بن نزار کی اولاد	قریشی
مُضَرِيٌّ	أُمِّيٌّ	عَزِيزٌ	حَرِيصٌ	رَءُوفٌ
مضر والا	ان پڑھ	غالب	حرص کرنیوالے (لوگوں کے ایمان کیلئے)	نرم دل
رَحِيمٌ	يَتِيمٌ	غَنِيٌّ	جَوَّادٌ	فَتَّاحٌ
رحم والا	یتیم	بے پروا	سخی	فتح کرنیوالا
عَالِمٌ	طَيِّبٌ	طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ	خَطِيبٌ
جاننے والا	پاک	پاک کرنیوالا	پاکیزہ	واعظ
فَصِيحٌ	سَيِّدٌ	مُنْتَقًى	إِمَامٌ	بَارٌّ
عمدہ بیان والا	سردار	پاک کرنیوالا	پیشوا	نیک
شَافٍ	مُتَوَسِّطٌ	سَابِقٌ	مُقْتَصِدٌ	مَهْدِيٌّ
شفا دینے والا	متوسط۔ آگے جانے والا۔ میانہ رو			ہدایت والا
حَقٌّ	مُبِينٌ	أَوَّلٌ	آخِرٌ	ظَاهِرٌ
سچا	ظاہر	اوّل	پچھلا	ظاہر

Marfat.com

بَاطِنٌ	رَحْمَةٌ	مُحَلِّلٌ	مُحَرِّمٌ
چھپا	رحمت	حلال کرنے والا	حرام کرنے والا
اٰمِرٌ	صَادِقٌ	مُصَدِّقٌ	نَاطِقٌ
حکم دینے والا	سچا	سچ بولنے والا	بولنے والا
صَاحِبٌ	مَكِّيٌّ	نَاهٍ	شَكُوْرٌ
صاحب	مکے والا	منع کرنیوالا	شکر گذار
قَرِيْبٌ	مُنِيْبٌ	مُبَلِّغٌ	طٰسٓ
قریب	رجوع کرنیوالا	پہنچانے والا	طٰسٓ
حٰمٓ	حَبِيْبٌ	اَوْلٰى ؞	
حٰمٓ	محبوب	بہتر	

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

اور رحمت اللہ کی اوپر بہترین خلقت اس کی کے یعنی اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

ہمارے سردار محمد کے اور اوپر اولاد ان کی

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور اصحاب اُن کے سب کے ؞

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسمائے یازدہ

غوث اعظم دستگیر رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِجَمَالِكَ وَجَمَالِ
حَبِیْبِكَ وَنَبِیِّكَ وَشَفِیْعِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

اِلٰهِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَیْنِ
غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتِ الْحَسَنِیْ وَالْحُسَیْنِیْ قُطْبْ
رَبَّانِیْ غَوْثُ الصَّمَدَانِیْ مَحْبُوْبِ حَقَّانِیْ سَرْچَشْمَهٖ
سُلْطَانِیْ سُلْطَانْ سَیِّدْ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ
جِیْلَانِیْ قُطْبُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلَائِکَةِ
قَدَّسَ اللّٰهُ الْعَزِیْزَهٗ

Marfat.com

۲۔ اِلٰهِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَةِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ شَاہ مُحْیُ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْخُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلَائِکَةِ قَدَّسَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُہٗ

۳۔ اِلٰهِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَةِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ شَاہ مُحْیُ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبَ الْبَرِّ وَالْبَحْرِہٖ قَدَّسَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُہٗ

۴۔ اِلٰهِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَةِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ شَاہ مُحْیُ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبُ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ قَدَّسَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُہٗ

۶۔ اِلٰهِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَةِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ شَاہ مُحْیُ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبُ النُّجُوْمِ وَالشَّهَابِ قَدَّسَ اللّٰهِ الْعَزِیْزُہٗ

۷۔ اِلٰهِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَةِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَیْنِ غوث الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ اَوْلِیَآءِ مُحْیُ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبُ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ قَدَّسَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُہٗ

Marfat.com

۸۔ اِلٰھِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتِ خَواجَہ مُحِیُّ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبُ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیْ قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزَہٗ

۹۔ اِلٰھِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتِ دَرْوِیْشِ مُحِیُّ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبُ اللَّوْحِ وَالْقَلَمْ قَدَّسَ اللّٰہِ الْعَزِیْزَہٗ

۱۰۔ اِلٰھِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتِ فَقِیْرِ وَلِیْ مُحِیُّ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبُ الْفَوْقِ وَالْاَرْضِ وَتَحْتَ الثَّرٰی قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزَہٗ

۱۱۔ اِلٰھِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتِ غَرِیْبِ مِسْکِیْنْ مُحِیُّ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ رَاکِبُ الْمَلَآئِکَۃِ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ تَابِعِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَہٗ

یَاھَمْرَائِیْلُ یَانُوْمَائِیْلُ یَاطَنَائِیْلُ بِحَقِّ یَاشَیْخ

Marfat.com

عَبْدُ الْقَادِرْ جِيلَانِیْ شَيْئًا لِلّٰهِ يَا مُحَمَّدُ اِفْتَحِ
الْاَبْوَابَ اَخْبِرْنِیْ بِحَقِّ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ اَلَا اِنَّ
اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ o
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اسمائے گرامی

حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

هُوَ قُطْبُ الَّذِیْ لَا قُطْبَ اِلَّا هُوَ عَبْدُ الْقَادِرْ جِيلَانِیْ
هُوَ الْغَوْثُ الَّذِیْ لَا غَوْثَ اِلَّا هُوَ سَيِّدٌ مُّؤَيِّدٌ
كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ شَرِيْفٌ ظَرِيْفٌ اِمَامٌ مُّؤْمِنٌ مُّهَيْمِنٌ
سَالِكٌ صَالِحٌ مُنْعِمٌ مُكَرَّمٌ طَيِّبٌ مُطَيِّبٌ جَوَادٌ

Marfat.com

مُرْفَادٌ صَائِمٌ قَائِمٌ عَابِدٌ زَاهِدٌ سَاجِدٌ وَاجِدٌ
مَاجِدٌ جَلِيٌّ خَفِيٌّ تَقِيٌّ نَقِيٌّ كَامِلٌ بَارِزٌ صَفِيٌّ زَكِيٌّ
حَمِيْدٌ نَامِرٌ مُنَاصِرٌ سَعِيْدٌ رَشِيْدٌ مُنْجِيٌّ غَوْثٌ قُطْبٌ
نَقِيْبٌ نَجِيْبٌ خَاشِعٌ خَاضِعٌ بُرْهَانٌ صَاحِبٌ ثَاقِبٌ
وَارِثٌ وَارِعٌ بَارِعٌ فَائِقٌ لَائِقٌ رَاسِخٌ شَامِخٌ وَلِيٌّ خَفِيٌّ
ظَاهِرٌ بَاطِنٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مُطِيْعٌ مُجِيْبٌ اَجِيْبٌ
شَاهِدٌ رَاشِدٌ زَائِدٌ قَائِمٌ بَصِيْرٌ مُنِيْرٌ سِرَاجٌ تَاجٌ
مُقَرَّبٌ مُحَدِّثٌ خَلِيْلٌ دَلِيْلٌ صَادِقٌ عَادِلٌ سُلْطٰنٌ
حَسَنِيٌّ حُسَيْنِيٌّ حَنْبَلِيٌّ شَافِعِيٌّ عَالِمٌ حَاكِمٌ عَادِلٌ
مُعِيْنٌ مُبِيْنٌ مِصْبَاحٌ مِفْتَاحٌ شَاكِرٌ ذَاكِرٌ مُلَاذٌ
مُعَاذٌ رَافِعٌ نَاصِحٌ وَاصِحٌ وَاضِحٌ حَافِظٌ وَلَدُ رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

Marfat.com

یہ قصیدہ غوثیہ شروع ہوا

کہوں مولا کو اوّل حمد مجید　　دوم بھیجوں درود اس پر محمد
سوم بر آل اور اصحاب اوپر　　چہارم غوث کل اقطاب اوپر
سناؤں باشرح تم کو قصیدہ　　مریداں سُن کے ہوویں آبدیدہ
کلام غوث صمدانی یہی ہے　　بجوش عشق یہ جتیاں کہی ہے
بیاں یہ جو پڑھے باشوق ولذت　　خلائق میں وہ پاوے عزورفعت
گیارہ بار کی رکھے جو راتب　　اُسے حاصل ہوویں اعلیٰ مراتب
وہ دیکھے پیر کی درخواب صورت　　اسی کے دل سے اڑ جائے کدورت
وصل کا شربت شیریں پیا جب　　یہ سر باطنی ظاہر کیا تب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ	فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِ
قدح مجھ وصل کا حق نے پلایا	میں تب شوق الٰہی کو بلایا
سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُسٍ	فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِ
اسی مستی نے مجھ میں جوش کیتا	تبھی یاران میں بازی کو لیتا

Marfat.com

فقلت لسائر الاقطاب لموا	بحالی وادخلوا انتم رجالی
کہا تب میں نے غوث وقطب آؤ	تمہیں مجھ وقت کی لذت کی پاؤ
وھموا واشربوا انتم جنودی	فساقی القوم بالوافی ملالی
رکھو تم ہمت عالی اے مرداں	شراب شوق کی ابلی ہیں حوضاں
شربتم فضلتی من بعد سکری	ولا نلتم علوی واتصالی
حضوری میں مجھے حق نے رکھا ہے	فنا فی اللہ کا میں شربت چکھا ہے
مقامکم العلیٰ جمعا ولکن	مقامی فوقکم ما زال عالی
بڑا رتبہ ہے تم سب کا ولیکن	بڑا رتبہ میرا تم سب سے اعلےٰ
انا البازی اشھب کل شیخ	ومن ذا فی الرجال اعطی مثالی
دیا حق نے مجھے ہے باز کا زور	نہیں مردوں میں مجھ سا ہی کوئی اور
کسانی خلعۃ بطراز عزم	وتوجنی بتیجان الکمال
لباس خوش میرے کارن بنایا	شرف کا تاج مجھ سر میں پہنایا
واطلعنی علی سر قدیم	وقلدنی واعطانی سؤالی
چھپا تھا بھید سو مجھ کو بتایا	فضل سے حق نے مجھ بخشی عطایا
وولانی علی الاقطاب جمعا	فحکمی نافذ فی کل حال
حکم غوث وقطب ابدال اوپر	میرا جاری ہے ہر ایک حال اوپر
ولو القیت سری فی بحار	لصار الکل غورا فی زوال
میرے اسرار کو دریا جو پاوے	تو پانی در زمیں اس کا سماوے
ولو القیت سری فوق میت	لقام بقدرۃ المولی تعالی
میرا اسرار میت پر جو آوے	تو حکم حق سے وہ زندہ دکھاوے
ولو القیت سری فوق نار	لخمدت وانطفت من سر حالی
میرا اسرار گر یہ آگ بوجھے	تو ٹھنڈی ہو کے مجھ حالت سے دھوجے

Marfat.com

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ	لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الْجِبَالِ
میرا اسرار گر پاویں پہاڑاں	تو ذرہ ہو کے اڑ جاویں ہزاراں
وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ	تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ
مہینہ یا زمانہ جب کہ آوے	مجھے احوال سب اپنا سناوے
وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَأْتِیْ وَیَجْرِیْ	وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ
کہے وہ نیک و بد اس پر جو گذرے	کہ یاراں ناکر و مجھ ساتھ جھگڑے
مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ	وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِیْ
مریداں شوق سے تم راگ لاؤ	میرے اس دور میں کرلو جو چاہو
مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ	عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَعَالِیْ
مریداں نا ڈرو اللہ رب ہے	کرم اس کا میرے ہر روز و شب ہے
طُبُوْلِیْ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ	وَشَاؤُشُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ
میری نوبت دو جگ میں باجتی ہے	یہی شادی مجھے سب ساجتی ہے
بِلَادُ اللّٰهِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ	وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ
سبھی ملکوں میں ہے فرماں میرا	صفا حق نے کیا دل جان میرا
نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا	کَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِیْ
دو عالم مجھ نظر ایسا دکھانا	جیسا جنگل میں ایک رائی کا دانا
وَکُلُّ وَلِیٍّ عَلٰی قَدَمٍ وَّاِنِّیْ	عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ
نبیوں کے قدم پر اولیاء ہیں	قدم مجھ پاس ختم الانبیاء ہیں
مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ	عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
مریداں نا ڈرو بدخواہ سیتی	نہیں شیروں کو ڈر روباہ سیتی
اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیُ الدِّیْنِ اِسْمِیْ	وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ
لقب میرا محی الدین جیلی	یہ سارے ہیں سو سب میرے طفیلی

Marfat.com

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَجْدُ مَقَامِیْ		وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاسِ الرِّجَالِ
میں حسنی ہوں بڑا درجہ ہے میرا		حکم سب مردوں کے اوپر ہے میرا
وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ		وَجَدِّیْ سَیِّدِیْ بَدْرُ الْكَمَالِ
اسم ہے عبد قادر میرا مشہور قصیدہ غوثیہ پنچا تمامی بیان ہے رحمت حق بے نہایت مریداں سے جو کوئی اس کو پڑھیگا		میرا سید ہے جد جوں ماہ پر نور مریداں تم کرو ان کی غلامی کرو تم سامعوں کی اب علامت خدا دیدار اپنا اس کو دے گا

اَوْرَادُ السُّلْطَانِ الشَّیْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاجْبُرْ قَلْبِیَ الْمُنْكَسِرَ وَاجْمَعْ شَمْلِیَ الْمُدَبَّرَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الْمُقْتَدِرُ اِكْفِنِیْ یَا كَافِیْ هُوَ الْعَبْدُ الْمُفْتَقِرُ وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَلِیًّا وَّ كَفٰی بِاللّٰهِ نَصِیْرًا اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

*

Marfat.com

ختم شریف
کے فوائد

اِس ختم مُبارک کے یوں تو فوائد بے شمار ہیں ۔ مگر با اختصار یہاں لکھے جاتے ہیں ۔

۱۔ جو شخص اس ختم شریف کو ہمیشہ ورد رکھے، اس کے دل کے تمام مقصد پورے ہوں گے ۔

۲۔ جو بعد نماز پڑھے گا سارا دن خیریت اور خوش خرم گذرے گا ۔

۳۔ اللہ تعالٰی اس آدمی کی روزی فراخ کرے گا ۔

۴۔ جو شخص اس ختم مُبارک کو پڑھے وہ شخص کسی کا محتاج نہیں ہوگا ۔

۵۔ عامل کے دشمن ذلیل و خوار ہوں گے ۔

۶۔ کیسی ہی مشکل پیش آئے یا کسی معاملہ میں گرفتار ہوگیا ہو یا قرض دار ہو یا بیمار ہو یا کسی وجہ سے لاچار ہوگیا ہو ان تمام باتوں کے لئے بہت مفید ہے ۔

۷۔ زیارت کا طلب گار بعد نماز تہجد بروئے بغداد شریف پڑھے ۔

نوٹ :

جس وقت ختم پڑھنا شروع کریں اول گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کریں اور با طہارت لباس ۔ پاک مکان پاکیزہ اور خوشبو عطر وغیرہ لگائیں اور تصورِ شیخ سے آئینہ دل کے زنگار دور کر اور اجازت شیخ ہو تو سونے پر سہاگہ ہے

(اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں)

Marfat.com

ختم شریف
کبیر غوثیہ عالیہ و قادریہ

۱۔ ختم شروع کرتے وقت درود شریف ۱۲۵ مرتبہ

۲۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا
ایک سو گیارہ مرتبہ

۳۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
ایک سو گیارہ مرتبہ

۴۔ خُذْ بِیَدِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ یَا حَضْرَتْ سُلْطَان شَیْخ سَیِّد عَبْدُ الْقَادِر جِیْلَانِی اَلْمَدَدْ
ایک سو گیارہ مرتبہ

۵۔ سورۂ یٰسین مع بِسْمِ اللّٰہ شریف ایک مرتبہ
سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ مع بِسْمِ اللّٰہ شریف ۴۱ مرتبہ

Marfat.com

۶۔ یَا بَاقِیُ اَنْتَ الْبَاقِیْ ایک سو گیارہ مرتبہ

۷۔ یَاحَضْرَتْ شَاہ مُحْیُ الدِّیْن مُشْکِلْ کُشَا بِالْخَیْر
ایک سو گیارہ مرتبہ

۸۔ یَا غَوْثُ اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰہِ ایک سو گیارہ مرتبہ

۹۔ سَھِّلْ فَسَھِّلْ یَا اِلٰھِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَۃِ
سَیِّدِ الْاَبْرَار ایک سو گیارہ مرتبہ

۱۰۔ امداد کن امداد کن از بندِ غم آزاد کن در دین و دنیا شاد کن یا
شیخ عبد القادرؒ ایک سو گیارہ مرتبہ

۱۱۔ مشکلات بے عدد داریم ما
شیئاً للہ یا غوث اعظم پیرا
ایک سو گیارہ مرتبہ

۱۲۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدْ ایک سو گیارہ مرتبہ

۱۳۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایک سو گیارہ مرتبہ

۱۴۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلَّمْ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبَ اللّٰہ ایک مرتبہ

۱۵۔ ختم میں درود شریف
۱۲۵ مرتبہ

Marfat.com

اسمائے گرامی

حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

يَا سَيِّدُ مُحْيِ الدِّيْنِ اَمِيْرُ اللّٰهِ ط

يَا شَيْخُ مُحْيِ الدِّيْنِ فَضْلُ اللّٰهِ ط

يَا اَوْلِيَآءِ مُحْيِ الدِّيْنِ اَمَانُ اللّٰهِ ط

يَا مَوْلٰنَا مُحْيِ الدِّيْنِ نُوْرُ اللّٰهِ ط

يَا غَوْثُ مُحْيِ الدِّيْنِ قُطْبُ اللّٰهِ ط

يَا سُلْطَانُ مُحْيِ الدِّيْنِ سَيْفُ اللّٰهِ ط

يَا خَوَاجَهْ مُحْيِ الدِّيْنِ فَرْمَانُ اللّٰهِ ط

يَا مَخْدُوْمُ مُحْيِ الدِّيْنِ بُرْهَانُ اللّٰهِ ط

يَا دَرْوِيْشُ مُحْيِ الدِّيْنِ اَمَانُ اللّٰهِ ط

يَا مِسْكِيْنُ مُحْيِ الدِّيْنِ قُدْسُ اللّٰهِ ط

يَا فَقِيْرُ مُحْيِ الدِّيْنِ شَاهِدُ اللّٰهِ ط

قَدَّسَ اللّٰهُ سِرَّهُ الْعَزِيْز

اسمائے گرامی پڑھنے سے پہلے گیارہ بار درود شریف اور بعد پڑھنے کے گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی

Marfat.com

ختم غوثیہ

یہ ختم شریف حضرت غوثِ پاک پیرانِ پیر دستگیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ کا عطیہ ہے۔ اپنی جائز مُراد اور مشکل و پریشانی میں اس ختم کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

"ختم غوثیہ" کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے: کہ ۱۱ افراد ایک ساتھ بیٹھ کر پڑھنا شروع کریں اور مندرجہ ذیل تفصیل کے مُطابق ہر شخص گیارہ گیارہ مرتبہ ہر چیز پڑھے یہ ختم ہر مہینہ چاند کی ۱۰ تاریخ کو شام کے ۵ بجے کے بعد سے پڑھا جا سکتا ہے۔ اگر ۱۰ تاریخ کو نہ پڑھ سکیں تو ۱۱ تاریخ کو ۵ بجے شام سے پہلے ختم کرلینا ضروری ہے۔ پڑھنے والوں میں جس کی کوئی مُراد یا مقصد ہو تو وہ ختم کرنے کے بعد دعا مانگتے وقت یہ بول دے کہ میری مُراد پوری ہوجائے یہ ختم کراؤں گا اور مُراد پوری ہونے پر اسی ترتیب سے یہ ختم شریف کرانا چاہیئے۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۱) درود شریف ۱۱ مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى
اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

(۲) سورۃ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۱۱ مرتبہ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ لَتَرَوُنَّ
الْجَحِيْمَ ۙ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ
عَنِ النَّعِيْمِ ؏

(۳) سورہ الكٰفِرُوْنَ ۱۱ مرتبہ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ؏

(۴) سورۃ اخلاص ۱۱ مرتبہ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؏

(۵) سورۃ الفلق ۱۱ مرتبہ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ؏

Marfat.com

(۶) سورۃ الناس ۱۱ مرتبہ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

(۷) سورۃ الفاتحہ ۱۱ مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ
یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

(۸) آیۃ الکرسی ۱۱ مرتبہ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ
ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا
شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

(۹) الٓمٓ سے مفلحون تک ۱۱ مرتبہ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ
الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

Marfat.com

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(۱۰) ــــــــــــــ ۱۱ مرتبہ

سید و سلطانِ فقر خواجہ مخدوم الغریب
بادشاہ و شیخ و درویش و ولی مولانۂ
میر صالح فاطمہ ثانی اسامی والدین
بو سعید پیر ایشانِ مردِ حق مردانۂ
زینب و بی بی نصیبہ خواہرانِ حضرتاند
ایں اسامی پاک را باید کہ ہر فرزانۂ

(۱۱) یَاشیخ عَبْدُالْقَادِر جِیْلَانِی شَیْئًا لِلّٰہِ ۱۱ مرتبہ

(۱۲) درود شریف ۱۱ مرتبہ

جب بھی کسی مصیبت و بلا یا خوفناک امر کے پیش آنے کا اندیشہ ہو یا کسی بہت بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جائے تو کثرت سے اس کا ورد رکھے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

(آل عمران ۔ ۱۷۳)

کافی ہے ہمارے لئے اللہ، اور وہ بہت ہی اچھا کارساز ہے اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے

Marfat.com

عہد نامہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیَ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیَ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَآ اَتَّکِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ؕ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

Marfat.com

اَسْناد

دُعائے گنج العرش

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وصحبہٖ وسلم مسجد میں تشریف رکھتے تھے کہ ناگاہ حضرت جبرئیل علیہ السّلام آئے اور یہ دُعا حضرت ختمی مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تعلیم فرمائی اور ازحد فضائل وبرکات اِسکے بیان کئے۔ ناظرین کو اسناد طولانی کے مطالعہ سے بڑی تکلیف ہوتی ہے اور وقتِ عزیز ضائع ہوتا ہے لہٰذا اس طول طویل اسناد کو حذف کر کے پڑھنے والوں کے حُسنِ عقیدت ورسوخ محبتِ الٰہی پر چھوڑ دیا جاتا ہے اور تیمّناً وتبرکاً اب لباب اس کا زیبِ رقم ہوتا ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے منجملہ ان فضائل کے یہ بھی فرمایا کہ اس دُعائے مبارکہ کے پڑھنے والے کو حق تعالیٰ تین چیزیں عنایت فرمائے گا:۔ اوّل اس کی روزی میں برکت دے گا، دوسری اس کو غیب سے روزی عطا فرمائیگا تیسری اس کے دشمن عاجز وذلیل رہیں گے اور جو کوئی اس دُعا کو پڑھا کرے گا یا اپنے پاس رکھے گا تو اللہ جلّ شانہٗ کی اس پر ہر وقت

Marfat.com

رحمت نازل ہوا کرے گی اور میدانِ جنگ میں مقابلہ کفار غالب و منصور رہیگا اور سفر سے صحت و عافیت و غنیمت کے ساتھ گھر آویگا اور اس دُعا کی برکت سے جادو اور شیطانوں کے شر سے اور جمیع بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہیگا۔ اگر اس کو دھو کر اوّل بارش کے پانی سے مسحور کو پلایا جائے تو شفا ہو گی اور اگر اس کا تعویذ دھو کر ایسے شخص کو ہر روز پلایا جائے جس کی بیماری نے اطبّا کو حیران و پریشان کر رکھا ہو۔ تو خدا کے فضل سے جلد شفا ہو گی اور اگر بے اولاد والے کو اس کا تعویذ مشک و زعفران سے لکھکر برابر اکیسؔ روز پلایا جائے تو خدا کے فضل سے صاحب اولاد ہو اور اس کی برکت سے اُمید ہے کہ قیامت کے روز ایسا درجہ بلند پائے کہ اور لوگ بھی اس درجہ کی تمنا کریں اور اس کا پڑھنے والا کبھی راستہ نہ بھولے نقل ہے کہ ایک روز ایک مجرم لائق گردن زدنی حاکم مدینہ منورہ کے پاس گرفتار ہو کر آیا۔ حاکم نے قتل کا حکم دیا، جلاد نے تین بار تلوار ماری اُسے کچھ بھی اثر نہ ہوا، پانی میں ڈبویا تب بھی نہ ڈوبا غرض طرح طرح سے اس کو ہلاک کرنا چاہا مگر سب تدبیریں بیکار ہوئیں ناچار حاکم نے اس سے اس کا سبب دریافت کیا۔ مجرم نے کہا میرے پاس تعویذ گنج العرش ہے اسی کی برکت سے کوئی ایذا مجھکو نہیں پہنچی۔ حاکم نے اس سے درگذر کیا اور خلعتِ گرانمایہ سے

Marfat.com

سرفراز فرمایا اور اس سے یہ تعویذ لیا اور ہمیشہ پڑھتا رہا، حاصل کلام اس دعائے بزرگوار کی کوئی کیا خوبی بیان کر سکتا ہے. اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینوں کے کاغذ بنائے جائیں اور تمام روئے زمین کے اشجار قلم ہوں اور جمیع مخلوقات سماوی وارضی ازل سے ابد تک اسکی تعریف لکھتے رہیں تو بھی ایک حرف کی تعریف پوری نہ ہو چہ جائے کل کی اس میں ریب وشک کو بالکل دخل نہیں بلکہ ایسی باتوں میں شک کرنا موجبِ حرمان و باعثِ خذلان ہے.

دُعائے گنج العرش

کا وِرد برائے قضائے حاجات اور

فراخیٔ رزق معمول ہے، دشمنوں سے نجات، بیماری سے شفایابی اور حصول برکات و فضائل کے لئے اس متبرک دُعا کا پڑھنا اکسیر ومجرب بیان کیا گیا ہے بشرطیکہ خلوص سے پڑھے۔

Marfat.com

دُعَائے گنجُ الْعَرْشْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَرِيْمُ الْحَكِيْمُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيُّ الْوَفِيُّ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ

Marfat.com

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَاضِى الْحَاجَاتِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰى

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الشَّافِی الْكَافِیْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْعَظِيْمِ الْبَاقِیْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الصَّمَدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْخَالِقِ الرَّازِقِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِیْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَیْبِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِیْدِ الْمَجِیْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَکِیْمِ الْقَدِیْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْعَظِیْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِیْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الرَّحْمٰنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ قَرِیْبِ الْحَسَنَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ وَلِیِّ الْحَسَنَاتِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُيُوْبِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ سَتَّارِ الْعُيُوْبِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الرَّحِیْمِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	ذِی الْغُفْرَانِ الْحَلِیْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْمَالِكِ الْمُلْكِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	اٰدَمُ	صَفِیُّ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	نُوْحُ	نَجِیُّ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	اِبْرَاهِیْمُ	خَلِیْلُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	اِسْمٰعِیْلُ	ذَبِیْحُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	مُوْسٰی	كَلِیْمُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	دَاوٗدُ	خَلِیْفَةُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	عِیْسٰی	رُوْحُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِیَآءِ
وَالْمُرْسَلِیْنَ حَبِیْبِنَا وَسَیِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِیْعِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

Marfat.com

اسناد

دُعائی قدح مُعظّم ومُکرّم

روایت ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ دُعا حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے معراج کی رات تحفہ لائے اور کہا کہ یہ دُعا خدائے تعالیٰ نے تم کو عنایت کی ہے یہ دعا معلق آسمان میں سبز خط سے لکھی ہوئی ہے اور فوائد اس کے بہت ہیں خدائے تعالیٰ نے جب زمین وآسمان کو پیدا نہیں کیا تھا تب اس کے آگے پانسو برس اس دعا کو نور کے ورقوں پر لکھکر پردے میں رکھا تھا اب حکم ہوا ہے کہ آپ اور آپ کی اُمّت اس دعا کو پڑھا کرے اور آپ کی اُمّت میں سے جو کوئی یہ دعا پڑھے گا اُسے بے حساب ثواب ملے گا اور وہ شخص ولی ہوگا اگر تمام آدمی اور پریاں اور چرند پرند سب مل کر فضیلت اس دعا کی بیان کریں تو بھی شمہ اس کی فضیلت کا بیان نہ ہوسکے گا، جو کوئی اس دعا کو دریا کے سفر میں پڑھے موج وطوفان سے سلامت رہے اور امن وامان سے گھر کو آوے اور جو کوئی صدق نیت سے لوہے پر پڑھے تو عجب نہیں کہ لوہا بھی پانی

Marfat.com

ہو جاوے اور آگ پر پڑھے تو آگ سرد ہو جاوے اور کاغذ یا کپڑے پر
لکھکر مُردے کے کفن میں رکھے تو خدائے تعالےٰ اس بندے کو تا روزِ قیامت
عذاب نہ کرے گا اور قبر اُس کی کشادہ ہوگی اور نور سے روشن
ہوگی اور جنت کی کھڑکی اُس بندے کے واسطے کھولی جاوے گی
اور جو کوئی اس دُعا کو قبرستان میں پڑھے گا تو خدائے تعالیٰ
بارہ ہزار فرشتوں کو نور کا طبق دے کر اُن مُردوں کے پاس
بھیجے گا اور عذابِ قبر ان سے دُور کرے گا اور قیامت کے دن
اُس شخص کو حشر کے میدان میں سواری ملے گی اور پینے کے واسطے
شرابِ طہور ملے گا اور اس شخص کو دیکھ کر اہلِ عرصات کہیں گے یا
الٰہی یہ بندہ کوئی پیغمبر ہے یا ولی۔ فرشتے جواب دیں گے کہ یہ بندہ
اُمّت میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اتنی عزت اسکی
اس سبب سے ہے کہ یہ بندہ دُنیا میں دُعائے قدح پڑھتا تھا
اور جو کوئی اس دُعا کو مُشک اور زعفران سے طبق میں لکھکر گلاب سے
دھووے اور پانی کو شیشے میں حفاظت سے رکھے تو وہ پانی ہر بیماری
کے لئے کام آوے اگرچہ تمام طبیب اس مرض کے علاج سے عاجز
ہوویں، خدائے تعالیٰ اس کو شفا بخشے گا۔ اور جس کی اولاد نہ ہوتی ہو
تو صدق نیت سے اس دُعا کو گیارہ مرتبہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اُسے
اولاد بخشے گا۔ اگر کسی شہر یا گھر میں یا کسی زمین پر کچھ آفت نازل ہووے

Marfat.com

تو اس دعا کو پاک مٹی پر پڑھ کر اس شہر یا گھر یا زمین کے چاروں کونوں میں ڈال دیوے تو خدائے تعالیٰ اس دُعا کی برکت سے سب آفت اور بلا اس سے دُور کر دیوے اور جو بندہ مومن اس دُعا کو صدق نیت سے ایک وقت پڑھے تو بلا حساب بہشت میں جاوے اور اس دعا کے پڑھنے والے کو خدائے تعالیٰ دوست رکھتا ہے اور نظر رحمت کی اُس پر ہمیشہ کرتا ہے یقین رکھو۔

پانچ نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح

فجر کی نماز کے بعد هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سو بار پڑھے
ظہر کی نماز کے بعد هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سو بار پڑھے
عصر کی نماز کے بعد هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ سو بار پڑھے
مغرب کی نماز کے بعد هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ سو بار پڑھے
عشاء کی نماز کے بعد هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ سو بار پڑھے

Marfat.com

دعائے

قدح معظم و مکرم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ بِسۡمِهِ الۡمُبۡتَدِیۡ رَبِّ الۡاٰخِرَةِ وَالۡاُوۡلٰی

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہر چیز سے پہلے ہے دنیا و آخرت کا مالک ہے

الَّذِیۡ لَا غَايَةَ لَهٗ وَلَا مُنۡتَهٰی لَهٗ فِی السَّمٰوٰتِ

جس کی نہ غایت ہے اور نہ انتہا بلند آسمانوں میں جو کچھ ہے

الۡعُلٰی ۝ اَلرَّحۡمٰنُ عَلَی الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰی ۝ لَهٗ مَا

سب اسی کا ہے وہ بڑا رحم کرنے والا ہے عرش پر اس نے قرار پکڑا ہے اور

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ

جو کچھ آسمانوں میں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان اور زمین کے

الثَّرٰی ۝ وَاِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ يَعۡلَمُ السِّرَّ وَ

نیچے ہے سو سب اسی کا ہے اور اگر دعا وغیرہ تم پکار کے پڑھو پکارنے کی حاجت نہیں ہے،

Marfat.com

اَخْفٰی ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ○

پس وہ چھپی ہوئی باتوں کو اور دل کے بھیدوں کو جانتا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا دوسرا

اَللّٰهُ الْعَظِیْمُ عَظِیْمُ الْعُظَمَآءِ دَآئِمُ النَّعْمَآءِ

کوئی معبود نہیں اسکے سب نام اچھے ہیں وہ بڑا معبود ہے سب بڑوں سے بڑا ہے ہمیشہ نعمتیں دینے والا ہے

قَاهِرُ الْاَعْدَآءِ الرَّحْمٰنُ الْعَاطِفُ عَلٰی خَلْقِهٖ

دشمنوں پر قہر کرنیوالا ہے وہ بڑا رحم والا ہے اپنی مخلوق کو مہربانی سے روزی دیتا

بِرِزْقِهِ الْمَعْرُوْفُ بِلُطْفِهٖ الْعَادِلُ فِیْ حُكْمِهٖ

ہے وہ اپنی مہربانی میں معروف ہے اپنے حکم کرنے میں عادل ہے اپنے تمام

اَلْعَالِمُ فِیْ مُلْكِهٖ رَحِیْمًا بِخَلْقِهٖ رَحِیْمُ الرُّحَمَآءِ

ملک کو جانتا ہے اپنی ساری مخلوق پر رحم کرتا ہے سب رحم والوں سے زیادہ

عَلِیْمُ الْعُلَمَآءِ بَصِیْرُ الْبُصَرَآءِ غَفُوْرُ الْغُفَرَآءِ

رحم والا ہے سب جاننے والوں سے زیادہ جاننے والا ہے سب دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والا ہے سب

بَاعِثُ الْاَنْبِیَآءِ صَاحِبُ الْاَوْلِیَآءِ سُبْحَانَهٗ قَادِرٌ

معاف کرنیوالوں سے زیادہ معاف کرنیوالا ہے نبیوں کو پیغمبری دینے والا ولیوں کو دوست رکھنے والا

عَلٰی مَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَمِیْدِ ذِی

وہ پاک ہے قدرت والا ہے ہر چیز پر قادر ہے پاک ہے بادشاہ ہے تعریف والا

الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ○ رَبُّ الْاَرْبَابِ

عرش بزرگ کا مالک ہے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے۔ سب پالنے والوں کا پالنے والا ہے

Marfat.com

وَمُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ وَسَابِقُ الْاَسْبَاقِ وَرَازِقُ

اور ہر چیز کے سبب مہیا کرنیوالا ہے اور سب پہلی چیزوں سے وہ پہلے ہے اور سب کو وہی روزی دیتا

الْاَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَآئِقِ وَقَادِرُ الْمَقْدُوْرِ وَ

ہے اور سب کا پیدا کرنے والا وہی ہے اور ہر چیز پر وہ قادر ہے اور ہر چیز پر

قَاهِرُ الْمَقْهُوْرِ وَعَادِلٌ فِىْ يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ

غالب ہے اور قیامت کے دن انصاف کرنے والا وہی ہے سب

اِلٰهُ الْاٰلِهَةِ جَامِعُ النَّاسِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبُّنَا

معبودوں کا معبود برحق وہی ہے حشر کے دن سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ حَلِيْمٌ شَكُوْرٌ الْاَوَّلُ الْقَدِيْمُ خَالِقُ

پرودگار مغفرت کرنے والا رحم کرنیوالا حلم والا شکر کرنیوالوں کا جزا دینے والا سب چیزوں سے پہلے سے قدیم

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ وَهُوَ

ہے عرش عظیم کا اور آسمانوں کا اور زمینوں کا پیدا کرنے والا وہی ہے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ غَفُوْرٌ

اور وہی سننے والا اور جاننے والا توبہ قبول کرنے والا شکر جزا دینیوالا گناہ معاف کرنیوالا

رَّحِيْمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ هُوَ

رحم والا ہے اور سب تعریف اللہ کو سزاوار ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے وہی سے

الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالدَّآئِمُ

اول ہے اور آخر ہے اور ظاہر ہے اور باطن ہے اور ہمیشہ ہے سب

Marfat.com

الرَّازِقُ لِلْخَلَآئِقِ وَالْبَهَآئِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا وَ

مخلوق اور جانوروں کا رازق ہے اور جس کو جو کچھ ملتا ہے سو اسی کا دیا ہوا ہے اور

دَافِعُ الْبَلَايَا يَا مَنْ يَّشْفِي السَّقِيْمَ وَيَغْفِرُ الْخَاطِئِيْنَ

بلاؤں کا دفع کرنیوالا وہی ہے اے بیماروں کو شفا دینے والے اور خطا کاروں کو معاف کرنیوالے

وَيَبُوْءُ النَّادِمِيْنَ وَيَعْفُوا الظّٰلِمِيْنَ وَيُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ

اور گناہوں سے پشیمان ہونیوالوں کو پناہ دینے والے اور ظالموں کو معاف کرنیوالے اور نیک بندوں کو دوست

وَيُنْجِي الْمَغْمُوْمِيْنَ وَيُنْذِرُ الْمُنْذِرِيْنَ وَيَسْتُرُ

رکھنے والے اور غمگینوں کو غم سے نجات دینے والے اور بدکاروں کو عذاب سے ڈرانے والے اور گنہگاروں کی پردہ

الْمُذْنِبِيْنَ وَيُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ

پوشی کرنے والے اور عذاب سے ڈرنے والوں کو امن دینے والے تو پاک ہے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ كَثِيْرُ

تو پاک ہے کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے مگر تو ہی جو کریم ہے سب کا معبود ہے بہت

الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَاتِرُ الْعُيُوْبِ شَكُوْرٌ

دینے والا اور خطائیں معاف کرنے والا بندوں کے عیب چھپانے والا شکر کی جزا دینے والا

رَحِيْمٌ عَالِمٌ مَا فِي الصُّدُوْرِ مُنْبِتُ الزُّرُوْعِ وَ

رحم والا سینوں کے بھید جاننے والا کھیتیاں اور درخت اگانے

الْاَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فَالِقُ الْحُبُوْبِ

والا اور رات اور دن کو تدبیریں چلانے والا دانوں کو چیر کر ان

خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ غَنِیٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ قَاسِمُ

ان میں سے روئیدگیاں اگانے والا آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا سب مخلوق سے بے پرواہ سب

الْاَرْزَاقِ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ مُذْهِبُ الْهُمُوْمِ اَنْتَ

کو روزیاں بانٹنے والا غیب کی باتیں جاننے والا غم دور کرنیوالا تجھی کو

الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ

سجدہ کرتا ہے رات کا اندھیرا اور دن کی روشنی اور چاند

الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِیُّ الْمَاءِ وَخَفِیْقُ الشَّجَرِ

کی چاندنی اور آفتاب کی دھوپ اور پانی کی کھلکھلاہٹ اور درختوں کی

اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

کھڑکھڑاہٹ سے میرے معبود تو وہ ہے کہ جس کے جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور جو ہر چیز پر

قَدِیْرٌ وَّاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْاِعْلَانَ وَمَا

قادر ہے اور تو ہی مخفی اور ظاہر باتوں کو اور

فِی الْقُلُوْبِ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ تَعْفُوْ عَنِ الْمَعَاصِیْ بَعْدَ

دلوں کے بھیدوں کو جانتا ہے اے میرے محبوب جب بندہ گناہوں میں ڈوب جاتا ہے تب

اَنْ یَّغْرَقَ فِی الذُّنُوْبِ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ قُلْتَ لَا

اس کے گناہ تو ہی معاف کر دیتا ہے اے میرے معبود تیرا ہی یہ قول ہے کہ (اے میرے بندو) تم

تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو تحقیق اللہ تعالیٰ سب گناہ معاف کر دیتا ہے

Marfat.com

جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَ اَنْتَ بِقَوْلِكَ

بیشک وہی غفور رحیم ہے اور تیرا قول

صَادِقٌ لَّسْتَ بِمُكَذِّبٍ نَجِّنِيْ يَا اَللّٰهُ مِنَ الْكَرْبِ

سچا ہے جھوٹ کا بہتان تجھ پر نہیں آسکتا اے اللہ سخت بے چینی

الْعَظِيْمِ وَالْغَمِّ وَ اَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوْبٍ وَّ

اور غم سے مجھے نجات دے کیونکہ ہر غمگین کا اور

مَصْرُوْفٍ مَّظْلُوْمٍ وَّ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

پریشان حال مظلوم کا فریادرس توہی ہے اور ہر شے پر توہی قادر ہے

وَاحْفَظْنِيْ مَوْلَايَ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَا

اور اے میرے مولا دنیا و آخرت کی آفتوں سے مجھے محفوظ رکھ اور

تَفْضَحْنِيْ يَا سَيِّدِيْ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ خَاصَّةً

اے میرے آقا مخلوق کے سامنے مجھے رسوانہ کر خصوصاً قیامت کے

فِيْ يَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

دن اللہ ہر چیز سے بڑا ہے سب مخلوق سے تمام عالم سے بڑا

كَبِيْرًا لَّا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا جَوْرَ لَهٗ وَلَا شِبْهَ لَهٗ

ہے بیشک بڑا ہے کوئی اس کا مخالف نہیں اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے

وَلَا حَدَّ لَهٗ وَلَا عَدَّ لَهٗ وَلَا مِثْلَ لَهٗ وَلَا كُفُوَ لَهٗ وَلَا

اور نہ کوئی اس کے لئے کوئی حد ہے اور نہ گنتی ہے اور نہ کوئی اس کے مانند ہے اور نہ اس کی برابر درجہ

Marfat.com

نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَلَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْمُلْكِ

کوئی اسکا ثانی ہے اور نہ وزیر ہے اور نہ اس کے ملک میں کوئی شریک ہے اے تمام

اَسْأَلُكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اَنْ تُعِزَّنِيْ

مخلوق پر غلبہ رکھنے والے اے قدرت رکھنے والے اے عزت والے اپنی عزت

بِالْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

اور بزرگی اور بڑائی اور ہیبت اور قدرت

وَالْجَبَرُوْتِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ

اور تکبری کے طفیل سے مجھے عزت عطا کر یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمٰن یا رحمٰن

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَنْ تُرِيَنِيْ فِيْ

یا رحمٰن یا رحیم یا رحیم یا رحیم تو اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

مَنَامِيْ لِقَاءَ نَبِيِّكَ وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَاَكْرِمْنِيْ

کا دیدار شریف مجھے خواب میں دکھلا اور میں جو امید یں تجھسے چاہتا ہوں سو بر لا

بِمَغْفِرَتِكَ خَطِيْئَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور میرے گناہ معاف کر یکی مجھ پر نوازش فرما تو ہر چیز پر قادر ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ

اور اللہ بلند اور بزرگ کی مدد کے سوا ہم کو کسی کام کی طاقت اور قوت نہیں ہے۔ اے

يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَشْهَدُ

بڑے انعام والے اے بزرگی والے اور نوازش کرنے والے میں گواہی دیتا ہوں

Marfat.com

اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِ عَرْشِكَ اِلٰى مُنْتَهٰى قَرَارِ

(یعنی یقین کیساتھ مانتا ہوں) تیرے عرش کے نیچے سے لیکر زمینوں کی قرار گاہ کی

الْاَرَضِيْنَ بَاطِلٌ مَّا خَلَا وَجْهَكَ الْكَرِيْمِ اٰمَنْتُ

انتہا تک تیری ذات پاک کے سوا جس چیز کی بندگی کی جاتی ہو سو باطل ہے میں نے یقین

بِاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَضِيْتُ رَبَّنَا يَا غِيَاثَ

کرکے مان لیا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھی سے راضی ہوں اے میرے پروردگار

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَعْتِقْنِيْ مِنَ النَّارِ وَنَجِّنِيْ مِنْ سَخَطِكَ

اے دادخواہوں کے فریادرس تو مجھے دوزخ سے بچا اور اپنے غضب اور ناراضی سے نجات دے

وَاَجِرْنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّيْ شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ

اور اپنے عذاب سے مجھے پناہ دے اور اپنی تمام مخلوق کی شر سے مجھے باز رکھ

وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا لَّا

اور کشادہ اور برکت والی حلال اور پاک روزی مجھے عنایت فرما اے بزرگ

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ

اور بزرگی دینے والے تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں یا اللہ تو اپنی

بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ

حلال روزی کیساتھ اپنے حرام سے مجھے بے پروا کر اور اپنی بندگی میں مشغول رکھکر تیری نافرمانی

وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اِلٰهِيْ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ شَيْئًا

سے مجھے باز رکھ اور اپنی عنایت میں رکھ کر اپنے سوا کسی دوسرے کا محتاج نہ کر اے میرے معبود میں

Marfat.com

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَارْتَکَبْتُ الْمَعَاصِیَ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِیْ

نیست اور نابود تھا تو نے مجھے پیدا کیا میں نے اپنی جان پر تیری نافرمانی سے ظلم کیا اور معصیت کیں اور اب میں

یَارَبِّ اغْفِرْلِیْ اِنْ غَفَرْتَنِیْ یَارَبِّ فَلَا یَنْقُصُ مِنْ

اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اے میرے اللہ میرے گناہ معاف کر دے یا رب اگر تو میری مغفرت فرمائے تو تیری بادشاہی

مُلْکِكَ شَیْءٌ وَاِنْ عَذَّبْتَنِیْ یَارَبِّ فَلَا یَزِیْدُ فِیْ

میں سے کچھ بھی کم نہ ہوگا اور اگر تو مجھے عذاب کرے تو تیری شان و شوکت میں کچھ بھی

سُلْطَانِكَ شَیْءٌ یَارَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَیْرِیْ وَ

زیادہ نہ ہوگا اے میرے پروردگار عذاب کرنے کے لئے میرے سوا کوئی دوسرا تجھے مل جائے

اَنَا لَا اَجِدُ مَنْ یَّغْفِرُ لِیْ ذُنُوْبِیْ غَیْرُكَ یَا غَفُوْرُ یَا

گا مگر میرے گناہ معاف کرنے کے لئے تیرے سوا کون ہے یا غفور یا

رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَیَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

رحیم یا ذالجلال ولاکرام یا ارحم الرحمٰن

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وصلی اللہ علی خیر خلقہٖ سیدنا محمد و آلہٖ و اصحابہٖ

اَجْمَعِیْنَ ۝ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِكَ

اجمعین وسلم تسلیماً کثیراً کثیرا برحمتک

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

یا ارحم الرحمین و الحمدللہ رب العالمین

Marfat.com

ہفتِ آیاتِ منجیات

یہ سات آیتیں ہر آفت و بلا سے نجات کے لئے اکسیر ہیں۔ ہر آیت مع بسم اللہ پڑھنا چاہیئے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

شروع کرتا ہوں نام سے اللہ بیحد مہربان بے نہایت رحم والے کے۔

۱ قُلۡ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوۡلٰٮنَا ۚ وَعَلَى

(اے رسولؐ) آپ کہہ دیجئے کہ ہمیں نہیں پہنچتی (کوئی مصیبت) بجز اس کے جو خدا نے ہمارے لئے مقدر ہو، وہی ہمارا کارساز ہے۔ اور

اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ○

اللہ ہی پر مومنوں کو توکل کرنا چاہیئے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

شروع کرتا ہوں نام سے اللہ انتہائی مہربان اور بغایت رحم والے کے۔

۲ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنۡ

اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کو دور کرنے والا نہیں مگر وہی۔ اور اگر

يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِهٖ ؕ يُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ

وہ تیرے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی اسکے فضل کو (تجھ سے) ہٹانے والا نہیں۔ وہ اسے پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں سے

عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ○

جسے چاہتا ہے اور وہ بیحد بخشنے والا بے نہایت مہربان ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

شروع کرتا ہوں نام سے اللہ بیحد مہربان بغایت رحم والے کے۔

۳ وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزۡقُهَا وَيَعۡلَمُ

اور کوئی زمین پر چلنے پھرنے والا ایسا نہیں ہے کہ اللہ کے ذمہ اس کا رزق نہ ہو اور وہ اس کی

مُسۡتَقَرَّهَا وَمُسۡتَوۡدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ○

قرار گاہ (یعنی مسکن) اور اسکے سونپے جانیکی جگہ (یعنی مدفن) کو جانتا ہے۔ (اور یہ) سب روشن کتاب میں (لکھا) ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

شروع کرتا ہوں نام سے اللہ حد درجہ مہربان نہایت رحم والے کے۔

۴ اِنِّىۡ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ ؕ مَا مِنۡ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ

بلاشبہ میں توکل کرتا ہوں اللہ میرے رب اور تمہارے رب پر۔ کوئی زمین پر چلنے پھرنے والا ایسا نہیں ہے جس کی

Marfat.com

اَخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

پیشانی کے بال وہ خدا پکڑے ہوئے نہ ہو یعنی وہ اسکے قابو میں نہ ہو۔ یقیناً میرا رب سیدھی راہ پر یعنی منصف و عادل ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کے بخشندہ و مہربان کے نام سے۔

۵ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا

اور کتنے ہی زمین پر چلنے پھرنے والے ایسے ہیں کہ اپنے رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے

وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

اور تم کو بھی۔ اور وہ خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع بعد رحم فرمانے والے اور بے نہایت رحمت والے خدا کے نام سے۔

۶ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ

تم لوگوں کے لئے جو رحمت (کے دروازے) کھول دے یعنی عطا کرتا ہے اسے کوئی روکنے اور بند کرنے والا نہیں۔ اور جو روک دے

فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

اسے کوئی چھوڑنے (و کھولنے) والا نہیں اس کے بعد۔ اور وہی زبردست صاحب حکمت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

نہایت مہربان بے نہایت رحم والے خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۷ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ

اے رسول اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے (انہیں پیدا کیا)

قُلْ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

آپ کہئے کہ کیا تم نے یہ سمجھے ہو کہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے (معبود قرار دیتے) ہو (وہ) اللہ اگر مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے

هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِىْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ

تو کیا وہ اسکی تکلیف دور کرنے والے ہیں یا وہ میرے ساتھ رحمت کا ارادہ فرمائے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روکنے والے

رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○

ہیں (ہرگز ایسا نہیں)۔ آپ کہئے کہ مجھے کافی ہے اللہ (صرف) اسی پر توکل کرتے ہیں توکل کرنے والے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى

پاک (و منزہ) ہے آپ کا رب مالک عزت (و عظمت) ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو تمام

الْمُرْسَلِيْنَ ⑪ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

رسولوں پر اور ہر تعریف اللہ تمام عالموں کے رب (ہی) کے لئے ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آیات الخوف اور آیات الحرس

قرآن مجید کی صداقت پر ایمان رکھنے والے مسلمان کلامِ پاک کی شفا اور بیشمار رُوحانی و مادّی برکتوں کا یقین رکھتے ہیں اس لئے ۳۳ آیات حرز کو یکجا کرکے پیش کرنے کی عزت حاصل کی جاتی ہے کہ لوگ آسانی سے چند منٹ صرف کرکے یومیہ اس کا ورد کر لیا کریں تاکہ ان آیتوں کی برکات سے بہت سی بیماریوں اور دُکھوں سے نجات رہے۔ ان آیاتِ حرز کی برکتوں کے باب میں بعض قیمتی شہادتیں درج ذیل ہیں :۔

(۱) حضرت علامہ ابو محمد عبداللہ یمنی المعروف بہ امام یافعی نے اپنی بے نظیر تالیف "الدر النظیم فی خواص القرآن العظیم" میں تحریر فرمایا ہے کہ فرمایا سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص دن رات میں ایک بار یہ ۳۳ آیتیں پڑھ لیا کرے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ نہ اُسے کوئی درندہ دُکھ دے گا اور نہ کوئی چور اُسے نقصان پہونچائے گا ان آیات کا نام آیات الخوف اور آیات الحرس؎ ہے اور یہ آیتیں حصن؎ ہیں اور ان میں ہر بیماری کی شفا ہے جن میں سے ایک جذام اور برص بھی ہے۔

(۲) ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے ایک نہر پر مقام ہوا۔ لوگوں نے ڈرایا کہ یہاں لُٹ جاتے ہیں۔ میرے سب رفیق وہاں سے چل دئے مگر میں چونکہ آیات حرز پڑھا کرتا تھا اس لئے وہاں ٹھہرا رہا۔ جب رات ہوئی، ابھی سونے نہ پایا تھا کہ چند آدمی شمشیر بکف آئے مگر مجھ تک نہ پہنچ سکے جب صبح کو وہاں سے چلا تو ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا اور ہم سے کہا کہ ہم لوگ شب میں سَو بار سے زائد تیرے پاس گئے مگر درمیان میں ایک آہنی دیوار حائل ہو ہو جاتی تھی۔ میں نے کہا یہ ان آیات کی برکت ہے۔ اس شخص نے عہد کیا کہ اب یہ کام نہ کروں گا۔

یہ ۳۳ آیتیں ہیں۔ ان کے پڑھنے سے آسیب درندہ اور چور اور ہر قسم کی بلا و آفت دفع ہوتی ہے کہا گیا ہے کہ ان میں سَو بیماریوں سے شفا ہے۔ محمد ابن علیؓ فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک بوڑھے کو فالج ہو گیا تھا اس پر یہ آیتیں پڑھیں تو اس کو شفا ہو گئی۔

یہ ۳۳ آیتیں حفاظت درندہ اور چور اور دفع آسیب اور عافیت جان و مال کے لئے اور شفاء جذام و جمیع امراض کے لئے اکسیرِ اعظم ہیں۔ آیات الحرس ان کا لقب ہے۔

؎ حصن بمعنی قلعہ۔ ؎ نگہبان و محافظ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى

یہ وہ کتاب ہے جس میں کچھ شک نہیں رہنما ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

پرہیزگاروں کے واسطے جو ایمان لاتے ہیں غیب پر اور درست رکھتے

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ

ہیں نماز کو اور اس میں سے جو ہم نے انھیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں اور جو

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

ایمان لاتے ہیں اس کتاب پر جو (اے محمد) نازل کی گئی تمہاری طرف اور جو نازل کی گئی تم سے پہلے

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى

اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں یہی لوگ ہدایت پر ہیں

مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

اپنے رب کی طرف سے اور یہی مراد پانے والے ہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

اللہ وہ ذات ہے کہ نہیں کوئی معبود اس کے سوا وہ ہمیشہ زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے اسکو نہیں آتی اونگھ

وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ

ایسا کون ہے جو سفارش کرے اس کی جناب میں بغیر اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے

Marfat.com

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ

جو کچھ خلق کے روبرو ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔ وہ نہیں احاطہ کر سکتے

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا مگر جتنا وہ چاہے گھیرے ہوئے ہے اسکی کرسی تمام آسمانوں

وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝۶

اور زمین کو اور نہیں گراں گزرتی اس کو ان کی حفاظت اور وہ عالی شان عظمت والا ہے

لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ قف قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

کچھ زبردستی نہیں دین کے بارے میں بیشک ظاہر ہو چکی ہدایت گمراہی

الْغَيِّ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

سے پھر جو نہ مانے بتوں کو اور ایمان لائے اللہ پر تو

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ق لَا انْفِصَامَ

بیشک اس نے پکڑ لی مضبوط رسی جو ٹوٹنے والی نہیں

لَهَا ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۷ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ اللہ اُن کا حامی ہے جو ایمان لائے

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط وَالَّذِيْنَ

ان کو نکالتا ہے اندھیروں سے اجالے کی جانب اور جو لوگ

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

کافر ہیں ان کے رفیق شیطان ہیں جو ان کو نکالتے ہیں اجالے سے

اِلَى الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا

اندھیروں کی جانب یہی لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں

Marfat.com

خٰلِدُوْنَ ﴿۸﴾ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ

ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ

اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے یا اس کو چھپاؤ اس کا تم سے حساب

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ

لے گا اللہ پھر بخشے گا جسے چاہے گا اور عذاب دے گا جسے

یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۹﴾ اٰمَنَ

چاہے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے مان لیا

الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

پیغمبر نے جو کچھ اس پر اترا اس کے پروردگار کی طرف سے اور مسلمانوں

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟

نے بھی سب کے سب ایمان لے آئے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے

لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

پیغمبروں پر کہ ہم جدا نہیں سمجھتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں اور بول اٹھے کہ ہم نے

وَاَطَعْنَا ۟ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۰﴾

سنا اور مان لیا تیری بخشش (چاہتے ہیں) اے پروردگار اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی کو مگر اس کی طاقت کے موافق اسی کو ملتا ہے جو اس نے

وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ

کمایا اور اسی پر پڑتا ہے جو اس نے کیا اے ہمارے پروردگار نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھول جائیں

Marfat.com

أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ

یا چوک جائیں اے ہمارے پروردگار نہ رکھ ہم پر بھاری بوجھ جیسا کہ تو نے رکھا تھا

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

ان پر جو ہم سے پہلے تھے اور اے ہمارے پروردگار ہم سے نہ اٹھوا اتنا بوجھ جس کی ہم

لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة أَنْتَ

میں سکت نہیں اور درگذر فرما ہم سے اور بخش دے ہم کو اور رحم فرما ہم پر تو ہی

مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١١﴾ إِنَّ رَبَّكُمُ

ہمارا حامی ہے تو ہماری مدد کر ان لوگوں کے مقابلے میں جو کافر ہیں بیشک تمہارا پروردگار

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ

اللہ ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین چھ دن میں

أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي اللَّيْلَ

پھر قائم ہوا تخت پر چھپا لیتا ہے رات کو

النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ

دن سے کہ رات کے دن پیچھے لگا آرہا ہے دوڑتا ہوا اور اسی نے پیدا کئے سورج اور چاند اور تارے

مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ

تابعدار اپنے حکم کے سن لو اسی کی خلق ہے اور (اسی کا) حکم

تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢﴾ ادْعُوا رَبَّكُمْ

بڑا بابرکت ہے اللہ جو پالنے والا ہے تمام عالم کا پکارو اپنے رب کو

تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿١٣﴾

گڑگڑا کر اور چپکے چپکے وہ نہیں دوست رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو

Marfat.com

وَلَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا وَادۡعُوۡهُ

اور نہ فساد کرو زمین میں اس کی درستی کے بعد اور اسکو پکارتے رہو

خَوۡفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ مِّنَ

ڈر اور توقع سے بیشک اللہ کی رحمت قریب ہے نیک

الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۴﴾ قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ

لوگوں سے کہدو کہ تم اللہ کو پکارو یا پکارو رحمن کو

اَيًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ۚ وَلَا تَجۡهَرۡ

جس نام سے بھی پکاروگے وہ اسی کے اچھے اچھے نام ہیں اور (اے محمدؐ) نہ اپنی

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا وَابۡتَغِ بَيۡنَ ذٰلِكَ

نماز چلا کر پڑھو اور نہ اس کو چپکے پڑھو اور ڈھونڈھ لو اس کے بیچ

سَبِيۡلًا ﴿۱۵﴾ وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَمۡ يَتَّخِذۡ

میں راہ اور کہو کہ ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو نہ اولاد رکھتا

وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَلَمۡ

ہے اور نہ کوئی اس کا شریک ہے سلطنت میں اور نہ کوئی

يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا ﴿۱۶﴾

اس کا مددگار ہے کمزوری کے سبب اور اس کی بڑائی کرو بڑا جان کر

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱۷﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ﴿۱۸﴾ فَالتّٰلِيٰتِ

قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار ہوکر پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر پھر ذکر کی تلاوت

ذِكۡرًا ۙ﴿۱۹﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمۡ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۲۰﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

کرنے والوں کی کہ بیشک تمہارا معبود یقیناً ایک ہے۔ پروردگار ہے آسمانوں کا

Marfat.com

وَالْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۲۱﴾ اِنَّا زَيَّنَّا

اور زمین کا اور جو کچھ کہ ان میں ہے سب کا اور پروردگار مشرقوں کا ہم نے آراستہ کیا

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ﴿۲۲﴾ وَ حِفْظًا مِّنْ

ہے آسمان دنیا کو ایک زینت یعنی ستاروں سے اور محفوظ کیا ہے

كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۲۳﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ

ہر شیطان سرکش سے کہ وہ کان بھی نہیں لگا سکتے اوپر کی مجلس

الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۲۴﴾ دُحُوْرًا

کی طرف اور پھینکے جاتے ہیں (ان کی جانب شہاب) ہر طرف سے بھگانے کے

وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۲۵﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

لئے اور ان کے لئے عذاب دائم ہے۔ مگر ہاں جو اُچک لے گیا چھپا کے سے

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۲۶﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ

پھر اس کے پیچھے لگا چمکتا ہوا انگارا اب ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا زیادہ

خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ

مشکل ہے یا وہ جو ہم نے پیدا فرمائے ہم ہی نے ان کو پیدا کیا گیلی ہوئی مٹی

لَّازِبٍ ﴿۲۷﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

سے اے گروہ جن و انسان اگر ہو سکے تم سے

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا

تو نکل بھاگو آسمان اور زمین کے کناروں سے پھر نکلو تم

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾

نہیں نکل سکو گے مگر ایک خاص قوت سے تم کیا کیا نعمتیں اپنے پروردگار کی جھٹلاؤ گے

Marfat.com

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا
چھوڑا جائے گا تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں پس تم
تَنْتَصِرٰنِ ۝٢٩ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ
مقابلہ نہ کرسکو گے اگر ہم نازل کرتے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ
تو وہ ڈر تو اس کو دیکھتا کہ دب جاتا پھٹ جاتا اللہ کے خوف سے اور
تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝٣٠
یہ مثالیں ہیں جن کو ہم بیان کرتے ہیں لوگوں کے لئے تاکہ وہ غور کریں
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جاننے والا ہے چھپے اور کھلے کا
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
وہ نہایت مہربان ہے بڑا رحم والا ۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
نہیں بادشاہ ہے پاک ذات (عیب سے) سالم امن دینے والا نگہبان ہے
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٣١
زبردست خود مختار (اور) عظمت والا ہے اللہ پاک ہے ان کے شریک ٹھہرانے سے
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ
وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا موجد صورت بنانے والا اس کے اچھے اچھے نام ہیں
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
تسبیح کرتا ہے اس کی جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی ہے زبردست

Marfat.com

الْحَكِيمُ ○ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

حکمت والا (اے محمد) کہدو کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ قرآن سُنا ایک جماعت نے

الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ○ يَهْدِي

جنات میں سے پھر (اپنی قوم سے جاکر) کہا کہ ہم نے سُنا ہے ایک عجیب قرآن جو راہ دکھاتا ہے

إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ط وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا

نیکی کی سو ہم ایمان لے آئے اس پر اور ہرگز نہ شریک بنائیں گے اپنے رب

أَحَدًا ۝٢ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

کا کسی کو اور یہ کہا کہ بڑی شان ہے ہمارے رب کی نہ اس نے

صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ○ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

بی بی بنائی اور نہ بیٹا اور یہ کہ ہم میں بے وقوف لوگ کہتے تھے

سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝٤

اللہ پر جھوٹ

چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةٌ كِفْكَافُهَا كَكَمِينٍ

كَانَ مِنْ كَلِكٍ تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدٍ تَحْكِي

مُشَكْشَكَةٌ كَلُكْلُكٍ كَلِكٍ كَفَا مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ

كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ مَنْ يَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكِ

Marfat.com

دُعَائے جَمِیلَہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

يَا جَمِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ

اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے مجیب اے اللہ

يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا رَءُوْفُ يَا اَللّٰهُ يَا مَعْرُوْفُ يَا اَللّٰهُ

اے قبول کرنیوالے اے اللہ اے مہربانی کرنیوالے اے اللہ اے نیکو کار اے اللہ

يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا دَيَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا بُرْهَانُ يَا اَللّٰهُ

اے احسان والے اے اللہ اے دیان اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ

يَا سُلْطٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا مُسْتَعَانُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْسِنُ يَا اَللّٰهُ

اے غالب اے اللہ اے مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنیوالے اے اللہ

يَا مُتَعَالِيْ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ

اے سب سے برتر اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے نہایت رحم والے اے اللہ

يَا حَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ

اے حلم والے اے اللہ اے خبردار اے اللہ اے نہایت کرم کرنے والے اے اللہ

Marfat.com

یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰهُ   یَا مَجِیْدُ یَا اَللّٰهُ   یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰهُ

اے بزرگ اے اللہ   اے صاحب بزرگی کے اے اللہ   اے حکمت والے اے اللہ

یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰهُ   یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰهُ   یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰهُ

اے ظاہر قدرت والے اے اللہ   اے بخشنے والے اے اللہ   اے گناہ بخشنے والے اے اللہ

یَا مُبْدِئُ یَا اَللّٰهُ   یَا رَافِعُ یَا اَللّٰهُ   یَا شَکُوْرُ یَا اَللّٰهُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ   اے بلند کرنے والے اے اللہ   اے قدر دان شکر کرنیوالوں کے اے اللہ

یَا خَبِیْرُ یَا اَللّٰهُ   یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰهُ   یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰهُ

اے خبردار اے اللہ   اے دیکھنے والے اے اللہ   اے سننے والے اے اللہ

یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰهُ   یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰهُ   یَا ظَاهِرُ یَا اَللّٰهُ

اے اول اے اللہ   اے آخر اے اللہ   اے ظاہر اے اللہ

یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰهُ   یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰهُ   یَا سَلَامُ یَا اَللّٰهُ

اے باطن اے اللہ   اے پاکیزہ برے وصفوں سے اے اللہ   اے سلامت والے اے اللہ

یَا مُهَیْمِنُ یَا اَللّٰهُ   یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰهُ   یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰهُ

اے نگہبان اے اللہ   اے زبردست اے اللہ   اے عظمت والے اے اللہ

یَا خَالِقُ یَا اَللّٰهُ   یَا وَلِیُّ یَا اَللّٰهُ   یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰهُ

اے پیدا کنندہ اے اللہ   اے پیدا کنندہ خلق کے اے اللہ   اے صورت بنانے والے اے اللہ

یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰهُ   یَا حَیُّ یَا اَللّٰهُ   یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰهُ

اے زبردست اے اللہ   اے ہمیشہ جینے والے اے اللہ   اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ

Marfat.com

يَا قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ يَا اَللّٰهُ

اے تنگ کنندہ اے اللہ اے فراخ کنندہ روزی کے اے اللہ اے ذلت دینے والے اے اللہ

يَا قَوِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعْطِيْ يَا اَللّٰهُ

اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ اے عطا کرنے والے اے اللہ

يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا خَافِضُ يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ

اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ

يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا كَفِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے کارساز اے اللہ اے کفایت کرنے والے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور

وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَبُوْرُ يَا اَللّٰهُ

بخشش کے اے اللہ اے راہنما اے اللہ اے بردبار اے اللہ

يَا فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ

اے کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھکو تحقیق تھا میں

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ کی ہو اور بہترین خلق کے جو نام ان کا

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

محمد ہے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب سب پر تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ۝

" رحم کرنے والے

Marfat.com

دُعائے سُریانی

اس متبرک دعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دعا سُریانی زبان میں تھی اس لئے اب تک دُعائے سُریانی کے نام سے مشہور ہے بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہد قدیم کی کتابوں میں اس دعا کا وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سورۂ رحمٰن کا حضرت داؤد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سربسجود ہو کر دعائے سُریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالےٰ اس کی برکت سے مشکل آسان کرتا تھا مسلمانوں کے جلیل القدر اکابر نے اس متبرک دُعا کی مداومت کی ہے خاص کر سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں اس کا ورد زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدین بخشی قدس سرہٗ العزیز نے اس کی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔

دعائے سریانی ہر جائز مقصد کے لئے مجرب ہے۔ روزانہ تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصولِ مقصد پڑھتا رہے اور سربسجود ہو کر دعا کرے۔

Marfat.com

شروع دعا سریانی معہ ترجمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

أَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	فَإِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ
میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ جو میرے غیر کی رکھو طلب تم	مجھے شہ رگ سیتی نزدیک پاؤ نہ پاؤ مجھے جس جا کہ جاؤ
أَنَا الْمَوْجُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ	کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تمہارا با عبادی میں ہوں مقصود میں سرجنہار ہوں یہ سب خلق کا	نہ پوجھو مجھ بنا کوئی اور معبود جسے چاہوں کروں یک پل میں نابود
أَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ	جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
میں اے بندے اسم رکھتا ہوں قہار چلو دن رات مجھ شاہ کے حکم پر	ڈرے میرے غضب سے کل یہ سنسار جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار
أَنَا الْمَلِکُ الْمُهَیْمِنُ جَلَّ قَدْرِیْ	عَظِیْمُ الْمُلْکِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تمہارا میں ہمیشہ ہوں قدرداں بڑی ہے بہت میری بادشاہی	اگر بستی میں ہو یا دریا باں پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریباں
أَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِیْ	أَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
سچہ معبود مجھ پوجھو اے عباد میں غالب ہوں میرا سب پر حکم ہے	نہ ہرگز غیر میرے کی کرو یاد رکھوں غمگین کے رکھوں کی شاد
أَنَا لِلْعَبْدِ أَرْحَمُ مِنْ أَخِیْهِ	وَمِنْ أَبَوَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کروں اپنا رحم میں تم اوپر آپ خبرلوں رزق کی اگر شب و روز	نہ ایسا کر سکے بھائی و ماں و باپ کروں بیمار پرسی جب چڑھے تاپ

Marfat.com

تَجِدْنِیْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِیْمًا	کَثِیْرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
میں ذاتو ذات ہوں آپ ہی اکیلا کروں احسان میں ہر ہر فرد پر	نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا
تَجِدْنِیْ مُسْتَغَاثًا لِّیْ مُغِیْثًا	اَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے آؤ سب مجھ پاس فریاد کروں مظلوم کی میں دستگیری	اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد اڑا دوں دولت ظالم کو بربار
وَارْحَمُ مَنْ عِبَادِیْ مَنْ عَصَانِیْ	بِجَهْلٍ مِّنْهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کردں عاصی اوپر میں رحم فی الحال میری رحمت کے ہیں معمور دریا	نہ دوں وعدہ اسے پرسوں دیا کال کہوں ناامید نا ہو دیں یہ جہال
تَجِدْنِیْ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ عَبْدِیْ	قَرِیْبًا مِّنْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے تم اٹھو پچھلی پیر رات نیں پاؤگے مجھ کو بہت نزدیک	کرو اس وقت میں مجھ سے مناجات سنونگا میں تمہاری بارے بات
تَجِدْنِیْ رَاحِمًا بَرًّا رَّءُوْفًا	بِکُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے نام میرا ہے سو رحمان بنی آدم پر ندے جانور کو	صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان موافق حال کے پہنچاؤں سامان
تَجِدْنِیْ وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِیْ	اَنَا الْمَذْکُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کرم میرا خلائق پر ہے بسیار کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ	غریبوں عاجزوں کا میں سچا یار جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہشیار
تَجِدْنِیْ فِیْ سُجُوْدِكَ حِیْنَ تَدْعُوْ	وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تمہیں سجدے نے ذاتا پچھاڑو دعا اس وقت میں ہوویگی مقبول	کھڑے ہو کر ہزاروں آہ مارو تم اپنے کام دو جگ میں سنوارو
اِذَا الْقَهَّارُ نَادَانِیْ کَظِیْمًا	اَقُلْ لَبَّیْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

Marfat.com

اگر غمگین پکارے مجھ بہ اندوہ کہوں لبیک ہاں حاضر کھڑا ہوں	کہ اے مولا کیا ہے غم نے انبوہ اٹھا دوں درد و غم کے پیڑے کوہ
إِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِيْ	نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ کروں اس پر نگاہ لطف و کرم کی	کہ مارے بیقراری سے وہ اک آہ چھڑاؤں درد بند غم سے کھولدوں آہ
أَتَعْرِفُ مَنْ يُغِيْثُ الْخَلْقَ غَيْرِيْ	سَرِيْعُ الْأَخْذِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
خلق کی کون پورے مجھ بنا آس جہنم آگ سے دیوے خلاصی	رہے دن رات یوں موجود تجھ پاس سنگھا دے بہشت کے پھولوں خوشباش
أَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَيْرِيْ سَرِيْعًا	مِنَ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
اے بندے کون ہے تجکو جو چاہوے نیا ذغیر میرے کون دو جہاں میں	سوا میرے بلا کی سے چھڑا دے کہ مشکل وقت اندر کام آوے
أَتَعْرِفُ مَنْ يَقُلْ لِلشَّيْءِ غَيْرِيْ	يَكُنْ فَيَكُوْنُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
ہے ایسا کون خلقت میں کرنہار میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری	کرے یکحرف سے عالم کو اظہار نہیں میری مثل زنہار زنہار
أَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلْغَيْبِ غَيْرِيْ	أَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
بڑا ستار ہوں میں عالم الغیب اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی	چھپاتا ہوں زنوں مردوں کے کل عیب تو کس کے عیب مت کھولو بلا ریب
فَإِنْ تَابَ أَتُوْبُ عَلَيْهِ عَبْدِيْ	أَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
کرو تم یاد ہر دم روز میثاق میری رحمت جو ہے سابق غضبؔ	رہو اس عہد پر تم قوم عشاق کرو اس طور تم تحسین اخلاق
وَمَنْ مِثْلِيْ وَأَيْنَ يَكُوْنُ مِثْلِيْ	وَلَيْسَ يَكُوْنُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
کہو ہے کون جگ میں مجھ جیسا شاہ ہوا نہ مجھ مثل کوئی نہ ہوگا	کسنے دیکھی ہے ایسی عالی درگاہ ہیں لاکھوں نام میرے ہو لیک اللہ

Marfat.com

هَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ	**اَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**
اگر چاہتے ہو اے بندے شرف تم کرو شکرانۂ نعمت دلوں سے	تو چل آؤ شتابی مجھ طرف تم نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم
اَتَدْکُرُ لَیْلَةً نَادَیْتَ سِرًّا	**اَلَمْ اَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**
دعا مانگو اے بندے تم صبح و شام خزانے ہیں مرے معمور بھرپور	چھپے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام سبھی مطلب کو پہنچاؤں سرانجام
فَلَا یُنْجِیْكَ یَا عَبْدِیْ سِوَائِیْ	**مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**
اے بندے سو رہے ہو کیوں اٹھو جاگ جسے چاہوں اُسے بخشوں خلاصی	ہے آگے دوزخوں کی سخت تر آگ نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ
وَلَیْسَ یُمَلِّكُ الْفِرْدَوْسَ غَیْرِیْ	**اَنَا الرَّازِقُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**
نہیں کوئی غنی کوئی قلندر میں ہوں رزاق مطلق یا عبادی	جو تم کو محل دیوے بہشت اندر فضل سے دوں قصور و حور و کوثر
اَهَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُعْطِیْ جَزِیْلًا	**سِوَائِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**
خلق میں کون ایسا ہے کہ بے رنج یہ میرے جود بخشش کی صفت ہے	غریبوں پر لٹا دے یہ زر و گنج لٹانے میں کروں نا سات نا پنج
اَتَعْرِفُ غَافِرَ الذَّنْبِ غَیْرِیْ	**اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**
آیا ہے جگ میں کوئی مجھ سا ستار میں بخشنہار ہوں جن و بشر کا	غلاموں کے گنہ بخشے جو لکھ بار دے مشرک نہ بخشونگا میں زنہار
سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِیْ	**غَدَاةَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**
بخش ڈالوں کروڑوں میں گناہاں نہ کوئی بھر سکے اس جائے پر دم	حشر کے دن سبھوں کو دوں پناہاں نہ کوئی وہاں کر سکے اس وقت ناہاں
وَاُکْرِمُ مَنْ اُرِیْدُ بِلَا حِسَابٍ	**اَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

Marfat.com

جسے چاہوں اُسے دوں بہت تعظیم میں ہوں وہاب میرا لطف ہی عام	خزانے بیعد دبخشوں زر وسیم یہ کہتا ہوں حرف ازراہ تفہیم
فَعَذَّبَنِی وَلَمْ تَرَ قَطُّ مِثْلِیْ	وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے کر تو مجھ سے آشنائی نہیں میری مثل دونوں جہانیں	اسی سے پائیگا عزت بڑائی قبیلہ میں مجھے نا باپ مائی
وَاَکْرَمُ مَنْ یَّتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفًا	لِیَ الْاِکْرَامُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے خوف میرا رکھ تو دلماں کرم میرا ہے ساری خلق پر عام	کردں سب سختیاں تیری میں آسان عبث رکھتا ہے کیوں خاطر پریشان
لِیَ الْاٰلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ عَبْدِیْ	لِیَ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
بخشا نعمتوں کا ہے میرا کام میری خیرات ہے جاری ہمیشہ	میں ساری خلق کو دیتا ہوں انعام میرے محتاج ہیں سب خاص و عام
لِیَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا جَمِیْعًا	لِیَ الْمَلَکُوْتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بندے میرے دربار بن تم کہیں نہ جاؤ	گدے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے نہ ہو تم چار آنکھوں ساتھ اندھے
اَتَعْرِفُ مَنْ لَّهٗ اِسْمٌ کَاِسْمِیْ	اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
میرا ہے نام سب ناموں سے برتر میں ہوں رحمان سب کو بخشتا ہوں	مجھے لائق ہیں سب اوصاف بسر گدا کو ناں اور شاہوں کو افسر
اَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَا شَیْءَ مِثْلِیْ	اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
میں اللہ بے مثل ہوں مثل سے پاک میں ہوں حاکم چلاؤں حکم سب پر	ملا دوں مدعی کو خاک در خاک میرے محکوم ہیں یہ ارض و افلاک
اَنَا الْمَلِکُ الْمُلُوْکُ وَکُلٌّ مُلْکٌ	لِیَ الْمِیْرَاثُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
یہ سب سلطان میرے نائباں ہیں میری درگاہ میں جاروب کش ہیں	اگر ہیں حاضراں یا غائباں ہیں اگرچہ اپنے گھر کے صاحباں ہیں
اَنَا قَبْلَ الدُّهُوْرِ وَقَبْلَ قَبْلٍ	وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

Marfat.com

فنا کی جب خلق اور پر چلے باد رہے باقی ہماری بادشاہی		تبھی اڑ جائیں سب جنگل ندی ناد ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ
أَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِيْ سَرِيْعًا		وَلِيَ الْعَهْدُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
شتابی طالبوں کے دوں میں مطلوب میرے اوصاف جو تم کو سنا دے		وفائے عہد میرا فعل ہے خوب یہی لوح وقلم میں سب ہیں مکتوب
أَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِيْ		بِلَا التَّكْيِيْفِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
کیا ہوں خلق کی میں آپ تقدیر عرش سے فرش تک میرا حکم ہے		ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر کروں یک آن میں ایجاد و تغییر
أَنَا الرَّبُّ الَّذِيْ لَا ظُلْمَ عِنْدِيْ		وَلَسْتُ أَجُوْرُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
میں رب العالمین ہوں ظلم سے دوَ سدا مظلوم کی سنتا ہوں فریاد		کروں میں ظالموں کو خوار و رنجور غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور
خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِيْمًا		لَهُ الْبُشْرٰى فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
محمد مصطفیٰ ہیں ذات کے نور کیا ان کے سبب یہ سب نور		نہیں یک آن دے مجھ قریب سے دور میں ناظر ہوں وہی میرے ہیں منظور
وَيَشْفَعُ فِي الْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ		أُشَفِّعُ فِيْهِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
محمد مصطفیٰ روز قیامت وہی محبوب میرے بے شبہ و شک		کریں گے جملہ عالم کی شفاعت کروں گا اس کو راضی بے نہایت
اسناد دعا سریانی کی ہے		
ہمیشہ جو کوئی اس کو پڑھے گا، ورد کوئی چل دن اس کو کرے گا ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے دعا اس کی کبھی رد کی نہ جاوے		امن میں وہ سدا حق کی رہے گا نصیب بخت و دولت پر رہے گا بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہووے نہ کسی کا وہ کبھی محتاج ہووے

Marfat.com

طریقہ فاتحہ

ہر وہ شئے جو مال حلال سے ہو۔ پھل، مٹھائی اور کھانے پر فاتحہ دی جاتی ہے اور قبرستان یا کسی مزار پر صاحب قبر کے سامنے اس طرح کھڑے ہوکر فاتحہ پڑھیں کہ آپ کی پشت قبلہ کی طرف ہو

ایک بار

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ
قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾ ع

Marfat.com

تین بار

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

ایک بار

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝۴ وَ

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

ایک بار

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ

صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

Marfat.com

ایک بار

(۱) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

ایک بار

(۲) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (۸۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ

Marfat.com

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾

اسکے بعد درود تاج یا درود شریف پڑھے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اس کے بعد ربّ العزت کی بارگاہ میں دعا کرے اور دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اتنے بلند ہوں کہ کاندھوں سے بلند نہ ہونے پائیں اور خداوند قدوس کی جناب میں عرض کریں۔

کہ یہ جو کچھ میں نے تلاوت کی اور یہ جو کچھ شیرینی وغیرہ ہے یہ سب تیری ہی نذر ہے اس کو قبول فرما اور اس کا ثواب حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا اور آپ کے وسیلہ جلیلہ سے اس کا ثواب تمام انبیا مرسلین اصحاب کرام، اہلبیتِ کرام، تمام اولیائے اُمّت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور خاص کر اس کا ثواب فلاں شخص کو (ان کا نام لے) اور تمام مومن مرد اور عورتوں کو پہنچے۔ بعد فاتحہ دونوں ہاتھوں کو اپنے منہ پر پھیر لینا چاہیئے

عقیقہ

حدیث :۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک۔ اس میں کوئی حرج نہیں کہ ہر دو کی طرف سے نر ہو یا مادہ (ابو داؤد ترمذی۔ نسائی) حدیث :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن کی طرف سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا کہ اے فاطمہ اس کا سر منڈا دو اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کردو (ترمذی) حدیث حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کان میں وہی اذان دی جو نماز کے لیے کہی جاتی ہے (ابو داؤد۔ ترمذی)

مسائل فقہیہ بچہ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے۔ سر منڈوایا جائے اور بالوں کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کیا جائے۔ اسی دن بچہ کا اچھا سا نام رکھا جائے۔ فوری طور پر محمد نام رکھنا افضل ہے۔ عقیقہ میں کوئی خلافِ شرع بیہودہ رسم نہ کی جائے۔ عقیقہ کے جانور میں قربانی کے جانور کی شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ ایک گائے میں سات عقیقے ہو سکتے ہیں۔ قربانی کی گائے میں

Marfat.com

عقیقہ کا حصہ ہو سکتا ہے۔ عقیقہ کا گوشت فقراء و مساکین میں بھی تقسیم کرنا چاہیے۔ عوام میں یہ بہت مشہور ہے کہ عقیقہ کا گوشت بچہ کے ماں باپ دادا دادی نانا نانی نہ کھائیں، یہ قطعاً غلط ہے۔ شرع میں اس کا کوئی ثبوت نہیں۔

(ماخوذ از بہار شریعت)

دعائے عقیقہ

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دعا پڑھے:۔

لڑکے کیلئے دعا اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لَّهٗ مِنَ النَّارِ۔

لڑکی کے لئے دعا اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ دَمُهَا بِدَمِهَا وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لَّهَا مِنَ النَّارِ۔

فضائل وخواص
درود تاج

خواص اس درود شریف کے بیشمار ہیں۔ احاطہ ان کا اس مختصر جگہ میں نہایت دشوار ہے مگر یہاں بفحوای مَا لَا یُدْرَكُ كُلُّهٗ لَا یُتْرَكُ كُلُّهٗ، بر سبیل اعجاز تھوڑا بیان ہوتا ہے منجملہ ان کے عمدہ تربات یہ ہے کہ اگر کوئی شخص زیارت جمالِ بمثال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو جان ودل سے رکھتا ہو تو عروج ماہ میں شب جمعہ کو بعد فراغت نماز عشاء کے باوضو قبلہ رُخ جامہ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو ستر بار اس درود شریف ومکرم کو پڑھ کر سو رہے گیارہ راتیں اسی طرح پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ شرف زیارت بابرکت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا اور واسطے صفائی قلب کے ہر روز بعد نماز صبح کے سات مرتبہ اور بعد نماز عصر کے تین مرتبہ اور بعد نماز عشاء کے تین بار ورد رکھے اور واسطے دفع سحر اور آسیب جن اور شیاطین اور وبا اور فساد چیچک کے اور جو مرض ان کے سوا ہو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور واسطے کشائش رزق کے

Marfat.com

سات بار بعد نماز صبح کے ہمیشہ وظیفہ رکھے اور واسطے بانجھ عورت کے اکیس ۲۱ خرموں پر سات سات بار دم کرے اور ہر روز ایک خرما اس کو کھلاوے پھر بعد غسل و طہارت حیض کے اس سے ہمبستر ہووے خدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوگا اور اگر حاملہ کو کچھ خلل ظاہر ہو تو سات دن تک سات مرتبہ متواتر پانی پر دم کر کے پلاوے

* درود تاج *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ○ وَاللّٰهُ

Marfat.com

عَاصِمُهٗ ○ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ ○ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ ○
وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ ○ وَ
قَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ ○ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ
وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ○ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ○ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ ○ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةً
لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ ○ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ ○
شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ ○ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ ○ مِصْبَاحِ
الْمُقَرَّبِيْنَ ○ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ ○ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ
نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ○ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ○ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ ○
صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ
جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ
اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ
يٰٓاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

Marfat.com

اسنادِ درودِ تنجینا

مناہج الحسنات شرح دلائل الخیرات میں لکھا ہے کہ ابن فاکہانی نے اپنی کتاب فجر منیر میں ذکر کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ نابینا تھے انھوں نے اپنا قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا میں اس میں تھا اس وقت مجھ کو غنودگی سی معلوم ہوئی اُسی حالت میں جناب فخر موجودات حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو یہ دُرود تعلیم فرمایا کہ ہزار بار اس کو جہاز والے پڑھیں ہنوز تین سو پر نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز نے ڈوبنے سے نجات پائی اور ساحل مقصود پر پہنچ گیا وہ درود نجات یہ ہے

دُرود تُنجِّینَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

Marfat.com

درود ماھی

ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک اعرابی آیا اور ایک طباق کے اوپر سرپوش دبا ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے رکھ دیا۔ حضور نبی کریمؐ نے پوچھا کہ اس میں کیا ہے۔ اعرابی نے جواب دیا یارسولؐ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین روز ہوئے ہیں اس مچھلی کو پکا رہا ہوں لیکن یہ پکتی نہیں اس کو آگ کا اثر ہی نہیں ہوتا۔ اب میں اس کو آپؐ کے پاس لایا ہوں۔ آپؐ اس کو اچھی طرح جان سکتے ہیں۔

حضرت نے اس مچھلی سے پوچھا وہ بحکم خدا بولنے لگی مچھلی نے عرض کی کہ یارسولؐ اللہ ایک روز میں پانی میں کھڑی تھی ایک آدمی اس درود شریف کو پڑھ رہا تھا کہ اس کی آواز میرے کانوں میں پہنچی اور میں نے کچھ نہیں کیا۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حکم دیا کہ سنا۔ مچھلی نے درود شریف سنا دیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اے علیؓ اس درود شریف کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھا دو۔ انشاء اللہ دوزخ کی آگ اس پر حرام ہو جائے گی۔ درود شریف مبارک یہ ہے

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَآئِقِ
وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْ
سَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی کُلِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَا
دِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط
بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِکَرَمِكَ یَآ اَکْرَمَ الْاَ
کْرَمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ یَاقَدِیْمُ
یَادَآئِمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاوِتْرُ یَآ اَحَدُ یَاصَمَدُ یَا
مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا
اَحَدٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

Marfat.com

فضائلِ و اسنادِ درودِ مقدس

درود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل قرآن کریم اور احادیثِ نبوی سے ثابت ہیں۔ قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت کریمہ سے درود شریف پڑھنے کی تاکید معلوم ہوگی:-

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ؕ (الاحزاب۔ ۵۶)

(بیشک اللہ اور اس کے فرشتے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے مسلمانو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو)

خلاصہ کلام یہ ہے کہ اوّل تو اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنی صلوٰۃ سے آپ کی فضیلت ظاہر کی پھر ملائکہ کی صلوٰۃ سے مسلمانوں کو درود اور سلام کے پڑھنے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ سے دعا مراد ہے اور مسلمانوں پر اس امر سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا فرض کیا۔ جہاں کہیں بھی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک اور مقدس کا ذکر کیا جائے تو مسلمانوں پر درود شریف کا پڑھنا واجب ہو جاتا ہے جمہور علماء کا یہی مذہب ہے جو مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت اس درود مقدس کو تعظیم و تکریم اور نیک عقیدہ کے ساتھ پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تمام دینی،

Marfat.com

اُخروی اور دُنیاوی حاجتیں مقاصد اور مطالب پورے ہوں گے۔
اس دُرود مقدس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ خوب دل لگا کر اللہ تعالیٰ کے لئے وضو کرے پاک اور صاف کپڑے عطر لگا کر پہنے اس کے بعد مسجد میں یا کسی دُوسری پاک اور صاف جگہ میں گیارہ بار دُرود مقدس قبلہ رُخ بیٹھکر خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھے اور اس کا ثواب سرورِ کائنات، فخرِ موجودات، سرورِ عالم سیّد الانبیاء رسُولِ خدا حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رُوحِ اقدس کو بخشے اس کے بعد جو نیک دُعا ہو اللہ تبارک تعالیٰ سے مانگے، اللہ کے فضل سے اس کی دُعا بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہو گی۔

(دُرود مقدس پڑھنے سے پہلے تین بار مع بسم اللہ کے اسے پڑھیں اسکے بعد دُرود مقدس پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

(التوبہ: ۱۲۸-۱۲۹)

Marfat.com

درودِ مقدّس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا اِلٰھِیۡ بِحُرۡمَتِ اَقۡوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَفۡعَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَحۡوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصۡحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیۡ بِحُرۡمَۃِ بَدَنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَطۡنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَرَکَتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَیۡعَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَرَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیۡ بِحُرۡمَۃِ تَوَلُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّتَھَجُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیۡ بِحُرۡمَۃِ ثَنَاءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ تِمَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ جَلَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّجَمَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّجِھَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّحُسْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحَسَنَاتِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحَالِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّحُلْیَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّخَلْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
خَیْرَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا
اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ دِیْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدِیَانَۃِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدُعَاءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّذِكْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرَأْسِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرِضَاءِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا
اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ زُهْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّزَهْرَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّزِيْنَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ
بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
سِرِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ شَرْعِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّشَرَفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شَادِیْ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ صِدْقِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَوْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
صَلٰوۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَفَآءِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ
ضِیَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضَمِیْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ ضَحَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضِیَافِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ طَلْعَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ طَھَارَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ طُھْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ طَرِیْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ طَوَافِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ ظَاھِرِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ظُھْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ظِلِّ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ظُھُوْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ظَفَرِ

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰہِیْ
بِحُرْمَۃِ عِشْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِرْفَانِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعُلُوِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَوْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا
اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ غُرْبَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَارِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّغَرِیْزِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَیْرَۃِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّغَنِیْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ قُرْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَۃِ وَقُوَّۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّفَضِیْلَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ کَلَامِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّکَشْفِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّکِیَاسَۃِ سَیِّدِنَا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّكُنْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ لَيْلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّلِقَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلِيَاقَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ مِعْرَاجِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمُجَاهِدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
مُشَاهِدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مُلَاحِظِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ مَسَاحَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ نُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّنَوَالِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّنَصِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّنَفِيْرِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي
بِحُرْمَةِ وَدُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّوَقَاءِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ وُجُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وَدِيْعَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ
هِمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّهِدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

Marfat.com

وَّهِدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ يُتْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ يُسْرِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ فِي
اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ
وَّنَفْسٍ وَ مُحْيَا اَلْفَ اَلْفَ مِئَةِ اَلْفَ مَرَّةٍ
اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

کوئی کام دشوار اور مشکل ہو جانیکے وقت کی دُعا

کوئی کام دُشوار ہو جائے (یا کوئی مشکل آن پڑے) تو یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا، وَّ اَنْتَ
تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ

اے اللہ! کوئی کام بھی آسان نہیں بجز اس کے جس کو تو آسان کر دے اور تُو تو
جب چاہے سنگلاخ (زمینوں) کو بھی نرم و ہموار کر دے ۔

درود لکھی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؁

اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا ومولنا محمد
وعلی اٰل سیدنا محمد بعدد رحمۃ اللہ اللّٰھم
صل وسلم علی سیدنا ومولنا محمد وعلی اٰل
سیدنا محمد بعدد فضل اللہ اللّٰھم صل وسلم
علی سیدنا ومولنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد
بعدد خلق اللہ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا
ومولنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد بعدد علم اللہ
اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰل سیدنا
محمد بعدد کلمات اللہ اللّٰھم صل وسلم علی سیدنا و
مولنا محمد وعلی اٰل سیدنا محمد بعدد کرم اللہ
اللّٰھم صل علی سیدنا ومولنا محمد وعلی اٰل
سیدنا محمد بعدد حروف کلام اللہ اللّٰھم صل وسلم

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ
فِی الْبِحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِ الَّیْلُ
وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ
صَلّٰی عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ

Marfat.com

يُصَلِّ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ
الْخَلَائِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ
الْخَلَائِقِ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَقَآئِدِ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

Marfat.com

اسناد درود اکبر

وضاحت = اگر زیارتِ مدینہ منورہ نصیب ہو تو اس درود اکبر کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کے سامنے ضرور پڑھئے۔ درود اکبر میں جس قدر القاب و آداب اور تفصیل سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صلاۃ و سلام کا نذرانہ پیش کیا گیا ہے اس کا صحیح لطف روضۂ اطہر کی جالیوں کے سامنے پڑھنے سے ہوگا اور صلاۃ و سلام پیش کرنے والے کا مناسب وقت بارگاہِ رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم میں صرف ہوگا خاص بات یہ ہے کہ مدینہ منورہ میں ایک نیکی کا ثواب پچاس ہزار نیکیوں کے برابر ملتا ہے تو وہاں اس درود اکبر کا پڑھنا کس قدر عظیم ثواب کا باعث ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد خالقِ ارض و سما — ور پسِ نعت رسولِ مصطفےٰ
یہ اسنادِ درود اکبر سنو — صدق دل سے اپنے اپنے مومنو
صدق سے اپنے اگر کوئی پڑھے — رحمتِ یزداں کا وہ مورد بنے
یعنی رحمت سے ہر اک دن کروڑ کا — دیکھے اس کو تین ۳۶۰ سو اور ساٹھ بار
اور جنت میں بھی اس کے واسطے — دانۂ یاقوت سے کوشک بنے
خواب میں جب تک نہ دیکھے وہ مقام — اس جہاں میں ہی رہے اس کا مقام
ہے روایت اس طرح اے نیک خو — یہ دعا دل سے پڑھے گا اپنے جو
تب تو حکمِ حق سے جتنے ہیں ملک — بر زمین و کوہ و صحرا و فلک
تربتِ احمد پہ جا جا کر تمام — مژدہ اس کا جلد دیں گے لاکلام
یعنی امت سے فلاں ابنِ فلاں — تم پہ بھیجا یہ درودِ بے کراں
شاد ہو بولیں گے تب عالی وقار — ہے بلا شبہ مرادہ دستدار

Marfat.com

اور سُنئے مومنانِ خوش سیر — اس دُعا کا ہے یہ اعجوبہ اثر

گر کسی مومن کو ہو یہ آرزو — مصطفٰے[1] کا خواب میں دیدار ہو

جمعہ یا شنبے کو وہ بعد عشا — پڑھ کے دو[2] رکعت پڑھے پھر یہ دُعا

اس کی برکت سے ضرورے اجیب — خواب میں دیدارِ حضرت ہو نصیب

اور بشارت ان سے یہ اسکو ملے — خُلد میں نعمائے حق جو جو ملے

اس بشارت سے دل اس کا شاد ہو — دامِ فکر و غم سے بس آزاد ہو

اور جب رحلت کرے وہ نیک نام — رحمتِ حق کے فرشتے لا کلام

اس جنازے کے وہ ہوں آ کر شریک — از رضائے کردگارِ لاشریک

پھر پہنا دیں اس کو زیور خلد کے — اور رہیں تا دفن بالیں پر کھڑے

بعد ازاں تا حشر اس کی گور پر — ہو مجاور اک فرشتہ خوش سیر

اور حق کے لطف سے اے نیک نام — نور برسے قبر پر اُس کی مدام

ہے لکھا گر مرض ہووے نے بھلا — اس کے پڑھنے سے شفا بخشے خدا

صدق سے اسکو پڑھے گا جو مُدام — فضلِ حق سے اس پہ دوزخ ہو حرام

خاصیت نکلی ہے اسمیں اے میاں — ہووے تا ہر سے وہ سب کیونکر بیاں

الغرض جس بات کا چاہو کشود — صدقِ دل سے تب پڑھو تم یہ دُرود

جس قدر پختہ عقیدہ ہووے گا — فائدہ بھی حاصل اتنا ہووے گا

ہے عقیدے پر بِنا اعمال کی
ہے کسوٹی جانچ اور پڑتال کی

---

[1] یعنی حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ۱۲

دُرُودِ اکبر
حصّہ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (الاحزاب-۵۶)

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَفِيَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَجِيَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَلِيْلَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

Marfat.com

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ عَرْشِ اللہِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللہُ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَوَّلَ خَلْقِ اللہِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَحْسَنَ خَلْقِ اللہِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ بِہٖ ھَدَانَا اللہُ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃً مِّنَ اللہِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَنَا عِنْدَ اللہِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ رُسُلِ اللہِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَارَ خَلْقِ اللہِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللہِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللہِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللہِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللہِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللہُ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ وَقَّاهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ حَمَاهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ كَفَاهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ زَيَّنَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ اَدَّبَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ عَرَّجَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ كَلَّمَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ قَرَّبَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ اَعْلَاهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ اَدْنَاهُ اللّٰهُ

Marfat.com

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وَقَّرَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَهْبِطَ وَحْيِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَلِيْمَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَبْلَغَ رِسَالَةَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَطْلِعَ اَنْوَارِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَخْزَنَ اَسْرَارِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَارَ الْاَصْفِيَآءِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَشْهَدَ كَمَالِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِرْاٰةَ جَمَالِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرَاهُ اللّٰهُ

Marfat.com

اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَامَنْ اَغْنَاهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَامَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَامَنْ رَّفَعَ اللّٰهُ ذِكْرَهٗ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَامَنْ كَلِمَهٗ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا زَكِيُّ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا اَبْطَحِيُّ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا مُحَمَّدُ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا اَحْمَدُ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا حَامِدُ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا مَحْمُوْدُ
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا مُصْطَفٰى
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا مُجْتَبٰى
اَلصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا مُرْتَضٰى

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاطٰهٰ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَايٰسٓ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الرَّحْمَةِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الدَّعْوَةِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيُّ الْعَرَبِيُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيُّ الْمَدَنِيُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيُّ الْمَكِّيُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيُّ الْحَرَمِيُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيُّ الْحِجَازِيُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيُّ الْاُمِّيُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيُّ الْحَفِيُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيُّ الرَّاْفُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيُّ الْهَاشِمِيُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيُّ الْقُرَشِيُّ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ التَّقِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ النَّقِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ النَّاقَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْقَنَاعَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْکَوْثَرِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْمِنْبَرِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ التَّاجِ وَاللِّوَآءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْخُلُقِ وَالْحَیَآءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الصِّدْقِ وَالصَّفَا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْمِعْرَاجِ وَالْقُرْبَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْمِحْرَابِ وَالْعِزَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ النُّبُوَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الشَّرِیْعَۃِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُرَوِّجَ السُّنَنِ وَالْفَرْضِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ الرِّسَالَةِ وَالنُّبُوَّةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَظْهَرَ الشَّرِیْعَةِ وَالطَّرِیْقَةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَعْدِنَ الْحَقِیْقَةِ وَالْمَعْرِفَةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَدْرَ التَّمَامِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ ظَلَّلَهُ الْغَمَامُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْاَنَامِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مِصْبَاحَ الظَّلَامِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْاَیْتَامِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ الْفُقَرَآءِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَنِیْسَ الْغُرَبَاءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْکَوْنَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْقِبْلَتَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْاٰخِرِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحِبَّ الْمَسَاکِیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا غِیَاثَ الْمِلَّۃِ وَالدِّیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُتَّقِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

Marfat.com

حِصّۂ دُوُم دُرُوْدِ اَکْبَرْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْجَاهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُشْفِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُنْجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاہِدِیْنَ

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرِیْحِیْنَ

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُلَبِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُلْھَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْھِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّعِظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْبِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّامِتِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْبِتِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّامِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُظَفَّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْعٰلَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْحَافِظِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصّٰلِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُؤَدِّيِيْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُصَدِّقِيْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُهْتَدِيْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصَّائِمِيْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الرَّبَّانِيِّيْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الطَّائِفِيْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ النَّاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْبَآرِزِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْوَاقِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاٰمِرِیْنَ

Marfat.com

اللّٰھم صل علی محمد سید النامین

اللّٰھم صل علی محمد سید الاوّلین

اللّٰھم صل علی محمد سید الاٰخرین

اللّٰھم صل علی محمد سید الامنین

اللّٰھم صل علی محمد سید الامّیّین

اللّٰھم صل علی محمد سید الاصلحین

اللّٰھم صل علی محمد سید الاملحین

اللّٰھم صل علی محمد سید الاعقلین

اللّٰھم صل علی محمد سید الاعدلین

اللّٰھم صل علی محمد سید الافضلین

اللّٰھم صل علی محمد سید الاقربین

اللّٰھم صل علی محمد سید الافقھین

اللّٰھم صل علی محمد سید الاشجعین

اللّٰھم صل علی محمد سید الاطھرین

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْھَدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَصْدَقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْشَدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَلْطَفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْرَفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَصْفِیَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْلِیَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعُلَمَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفُقَھَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفُصَحَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبُلَغَآءِ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النُّصَحَآءِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخُطَبَآءِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصُّلَحَآءِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْحُلَمَآءِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْحُكَمَآءِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْحُنَفَآءِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السُّعَدَآءِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشُّهَدَآءِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشُّرَفَآءِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْكُبَرَآءِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْكُرَمَآءِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الرُّحَمَآءِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْغُرَبَآءِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الظُّرَفَآءِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ النُّقَبَاءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ النُّجَبَاءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَخِلَّاءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَحِبَّاءِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمُھَلِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ التَّابِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمُفَضَّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْمَسَاکِیْنِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ

Marfat.com

اللهم صل على محمد سيد المخبرين

اللهم صل على محمد سيد الممكنين

اللهم صل على محمد سيد السياحين

اللهم صل على محمد سيد المقسطين

اللهم صل على محمد سيد المريدين

اللهم صل على محمد سيد المطيعين

اللهم صل على محمد سيد المقيمين

اللهم صل على محمد سيد القانعين

اللهم صل على محمد سيد المحدثين

اللهم صل على محمد سيد المفسرين

اللهم صل على محمد سيد الراكعين

اللهم صل على محمد سيد الانورين

اللهم صل على محمد سيد المحمودين

اللهم صل على محمد سيد المخلوقين

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلسَّيِّدِ الْمُصْطَفٰى
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلسَّيِّدِ الْمُرْتَضٰى
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلسَّيِّدِ التِّهَامِيِّ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلسَّيِّدِ الْحِجَازِيِّ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلسَّيِّدِ الْقُرَشِيِّ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلسَّيِّدِ الْحَرَمِيِّ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اِلسَّيِّدِ الزَّكِيِّ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفَآئِزِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَعَلِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّآئِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّاصِرِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصَّادِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّافِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْاَسْمَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُذَكِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الرَّاشِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْاَوْرَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُسْتَطْهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ اِلْبَشِیْرِ وَالنَّذِیْرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ اِلْمَکِّیِّ وَالْمَدَنِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ اِلنَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ اِلنَّبِیِّ التَّقِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ اِلنَّبِیِّ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

حصّہ سوم درودِ اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا طَلَعَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا اَصْبَحَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا اَضَاءَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا کُوِّرَتْ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُصِبَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا زُلْزِلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا انْفَطَرَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا فُجِّرَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا انْشَقَّتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا فُرِجَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا سُيِّرَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا كُشِطَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُصِفَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا بُدِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا عُطِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا غَرَبَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا حُشِرَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَيْرٍ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبِلَادِ وَالْقُرٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْوَرٰی وَالثَّرٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحَدَآئِقِ وَشَجَرِھَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ السَّفَرِ وَمَنَازِلِھَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّرَفِ وَاَشْرَافِھَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ السَّمٰوٰتِ وَکَوَاکِبِھَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَفْلَاکِ وَبُرُوْجِھَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَجْسَادِ وَاَرْوَاحِھَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الطَّبَآئِعِ وَاَمْزَاجِھَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَحْیَآءِ وَاَمْوَاتِھَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُکَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْبُکُوْرِ وَالْعَشِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَغْصَانِ وَاَثْمَارِهَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ النَّبَاتِ وَاَصْنَافِهَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَیَّامِ وَسَاعَاتِهَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَلْقِ وَاَنْفَاسِهَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمَلٰٓئِکَةِ وَتَسَابِیْحِهَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ النُّجُوْمِ وَکَوَاکِبِهَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشُّهُوْرِ وَاَیَّامِهَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبِحَارِ وَاَنْهَارِهَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْکَوَاکِبِ فِیْ مَنَازِلِهَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الطُّیُوْرِ وَرِیْشِهَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّجَرِ وَالثَّمَرِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ وَاتَّقٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَدَّقَ وَاھْتَدٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ سَبَّحَ وَصَلّٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الرَّمْلِ وَالثَّرٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنَازِلِ الْقَمَرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْبِیَآءِ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَخْیَارِ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَصْفِیَآءِ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَتْقِیَآءِ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْخِیَآءِ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ شُھَدَآءِ اللّٰہِ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فُقَرَآءِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالْاَشْجَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حَرَكَاتِ الصَّآئِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَكَنَاتِ الْقَآئِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّاتِ الْاَرَضِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَوَاطِرِ وَالظُّنُوْنِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مِلْحِ الْعُيُوْنِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا بُعْثِرَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُشِرَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا دُكَّتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْكُتُبِ اِذَا قُرِئَتْ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَصَاةِ اِذَا رُمِیَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْمِیَاہِ اِذَا بُدِّلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الدَّرَجَاتِ اِذَا رُفِعَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمَاتِکَ وَاَلْفَاظِکَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ لَیْلَةِ الْبَرَاتِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَآئِمِیْنَ الْقَدْرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِهِ التَّآمَّاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاكِنِ سَبْعِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ الْاَلْوَاحِ وَالْمَصَاحِفِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْئٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ شَامِلِ الْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَامِلِ الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ وَالِي الْبِرِّ وَالْاِحْسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عَالِي الْقَدْرِ وَالْمَكَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مِلْأَ الْمِيْزَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا تَكَرَّرَ الْجَدِيْدَانِ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ مَّرَّ الْيَوْمَ اِلٰى يَوْمٍ يُنْفَعُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْعَطِيَّاتِ وَالْخَيْرَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمِعْرَاجِ وَالْقَدْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عِنْدَ ذِكْرِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ رَبَّنَآ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِى الْاَنْبِيَاءِ وَعَلٰى اِسْمِهٖ فِى الْاَسْمَآءِ وَ
عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ
فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى قَلْبِهٖ فِى الْقُلُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

Marfat.com

اَلَّذِیْ وُضِعَ وِزْرُہٗ وَرُفِعَ ذِکْرُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ عُرِضَ لَہُ السَّمٰوٰتُ وَمَلَکُوْتُھَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ عُرِضَ لَہُ الْبِحَارُ وَعَجَآئِبُھَا وَحِیْتَانُھَا اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ عُرِضَ لَہُ النَّارُ بِاَبْدَانِھَا وَدَرَکَاتِھَا اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ صَاحِبِ الْمَوْقِفِ الْمُعَظَّمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ صَاحِبِ الْمَوْقِفِ الْاَعْظَمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بُعِثَ فِی الظُّلَمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَشَفَ عَنْ اُمَّتِہِ النِّقَمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَسُوْلُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْوَفِیِّ بِالْعُھُوْدِ وَالذِّمَمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ سَبَقَتْ اُمَّتُہُ الْاُمَمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْٓ اُوْتِیَ جَوَامِعَ الْکَلِمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ انْتَظَمَ بِوُجُوْدِہِ الْعَالَمُ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ عَلَتْ کَلِمَتُہُ الْکَلِمَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الَّذِي شَافِي السَّقَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ لَمْ يَضِلَّ وَمَا غَوٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ اَوْحٰى اِلَيْهِ رَبُّهٗ مَا اَوْحٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ لَمْ يَنْطِقْ عَنِ الْهَوٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ نَطَقَ وَحْيًا يُّوْحٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ كَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ صَدَقَ فُؤَادُهٗ مَا رَاٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ كَسَرَ اللَّاتَ وَالْعُزّٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ لَمْ يُؤْثِرِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ بَلَغَتْ مَنَايَهُ الْمُنٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ وَعَدْتَهٗ اَنْ يَّرْضٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ هَدَيْتَهٗ فَاهْتَدٰى

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ جَزَیْتَہٗ بِالْحُسْنٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ نَّھَیْتَہٗ فَانْتَھٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ کَانَ فُؤَادُہٗ اَوْفٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّہٗ خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّہٗ رَبُّ الشِّعْرٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ اَبَارَ رَبُّہٗ قَوْمًا طَغٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ زَارَہُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّہٗ اَھْلَکَ عَادَا الْاُوْلٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ نَّزَلَ عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ بَلَغَ عِنْدَ جَنَّۃِ الْمَاْوٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ مَّازَاغَ بَصَرُہٗ وَمَا طَغٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ عَلِمَ الصُّحُفَ الْاُوْلٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ ذَکَرَ اسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ لَّهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ لَّهُ دَارُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ لَّهُ الدَّرَجَاتُ الْعُلٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ لَّهُ الرَّفِيْقُ الْاَعْلٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُعْجِزِ الْمَوْجُوْدَاتِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمَرْفُوْعِ اِلَى الْخَلَّاقِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمَحْمُوْلِ عَلَى الْبُرَاقِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوْثِ اِلٰى خَيْرِ الْاُمَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوْثِ بِاَكْرَمِ الصِّفَاتِ فِي الشِّيَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الشَّمْسِ الطَّالِعِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّجْمِ السَّاطِعِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُؤَيَّدِ بِالنَّصْرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الرَّحِيْمِ عَلَى الْاُمَّةِ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	الْكَاشِفِ الْغُمَّةِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	الْقَائِدِ اِلَى الْجَنَّةِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	رَسُوْلِ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	رَسُوْلِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	الْمَحْمُوْدِ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	الْمَشْهُوْدِ فِي الْبُلْدَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	الْمَبْعُوْثِ اِلٰى كَافَّةِ الْاِنْسَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	الْمَصُوْنِ عَنِ الْخِذْلَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	الْمَعْصُوْمِ عَنِ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	النَّاطِقِ بِالْقُرْاٰنِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	الْوَاعِظِ بِالْقُرْاٰنِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	الْقَارِيْ بِالْقُرْاٰنِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	الْهَادِي الْاِنْسِ وَالْجَانِّ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	الْوَاهِبِ لِلُّؤْلُوْءِ وَالْمَرْجَانِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اَلْغَالِبِ بِالسُّلْطَانِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اَلظَّاھِرِ بِالْبُرْھَانِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اَلدَّافِعِ لِلْکُفْرِ وَالطُّغْیَانِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اَلْعَابِسِ عَنِ الْکِذْبِ وَالْبُھْتَانِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اَلْمُنْجِیْ عَنِ النِّیْرَانِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اَلْمُبَلِّغِ اِلَی الْجِنَانِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	مُرْتَفِعِ الشَّانِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اَلنَّاشِرِ بِلَاکِتْمَانٍ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اَلثَّابِتِ عَلَی التُّکْلَانِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اَلدَّاعِیْ اِلَی الْاِیْمَانِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اَلْمَلِیْحِ الْوَجْهِ وَالْبَیَانِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اَلصَّافِحِ عَنْ اَھْلِ الْعُدْوَانِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اَلْمَاحِی الْبِدْعَةِ وَالْعِصْیَانِ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	اَلْمُتَلَاْلِیِ الْاَجْفَانِ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُرَغِّبِ اِلَى الْخَيْرَاتِ الْحِسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْكَلِيْمِ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْفَصِيْحِ اللِّسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْبَدِيْعِ الْبَيَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْعَجِيْبِ الْبَيَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَلِيْمِ الْجَنَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْعَدِيْمِ الْاَقْرَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْعَمِيْمِ الْاِحْسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الطَّوِيْلِ الْاَحْزَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُعْطِى الْاَمَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُوْنِسِ الْاِنْسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُثَقِّلِ الْمِيْزَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمَرْفُوْعِ الشَّاْنِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُكَرَّمِ بِالرَّوْحِ وَالرَّيْحَانِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ الْمُعْجِزِ الْخَلْقِ عَنِ الْقُرْاٰنِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الْفَصِیْحِ الْکَلَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الْفَقِیْہِ الْعَلَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الشَّفِیْعِ لِکُلِّ الْاَنَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الْبَدْرِ التَّمَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الْمُطَھَّرِ مِنَ الْاٰثَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الْمُبَشِّرِ بِالْمَقَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الشَّرْعِ وَالْاَحْکَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْجُوْدِ وَالْاِکْرَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْعَفْوِ وَالْاِنْعَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْکِرَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْقَلْبِ السَّلِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْوِرْدِ الْمُسْتَقِیْمِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْعَطَآءِ الْجَسِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْجَنَّةِ النَّعِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ السَّیِّدِ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ الْمَلِكِ الْقَدِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْکَرَمِ الْعَمِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْعِزَّةِ الْمُقِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ السَّیِّدِ الْحَکِیْمِ الْکَرِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اَعْطِنَا الْمَرَامَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
یَاذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ

حِصَّہ چَہَارُمْ دُرُوْدِ اَکْبَرْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ الْاَنْبِیَآءِ

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ اللِّوَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ الْفُقَرَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْكَوْثَرِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْاَكْبَرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا يَبْقٰى مِنَ التَّحِيَّةِ شَيْءٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَاتِ شَيْءٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا يَبْقٰى مِنَ التَّحَنُّنِ شَيْءٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِذَا ذَكَرَهُ الْاَبْرَارُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ

Marfat.com

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلٰوةُ اللّٰهِ وَمَلٰۤئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَاۤئِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ
بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّجِبْرَاۤءِيْلَ
وَمِيْكَاۤءِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَاۤءِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّعَلٰى
حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ

وَقْتٍ وَّاٰوَانٍ وَّحَالٍ وَّزَمَانٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَاَضْعَافَ
ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِاَضْعَافٍ لَّا يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا يَنْقَطِعُ مَدَدُهَا وَلَا يُحْصٰى عَدَدُهَا
صَلٰوةً تَشْحَنُ الْهَوَاۤءَ وَتَمْلَاُ الْاَرْضَ وَالسَّمَاۤءَ وَصَلِّ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ حَتّٰى تَرْضٰى بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

Marfat.com

اسنادِ ہفت ہیکل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؈

بعد حمد و صلوٰۃ کے معلوم ہو کہ اس ہفت ہیکل شریف میں آیاتِ کلام الٰہی تعالیٰ شانہٗ ہیں جس طرح تمام مخلوقاتِ سماوی و ارضی ادراکِ کُنہ جلال حضرت ذوالجلال سے عاجز ہیں اور ادائے حق حمد و ثنائے صمد متعال سے قاصر اسی طرح اس کے کلام مقدس کے وصف میں حیران کَلَامُ الْمُلُوْکِ مُلُوْکُ الْکَلَامِ بادشاہوں کا کلام تمام بیانوں کا

بادشاہ ہوتا ہے پس شہنشاہ حقیقی جل جلالہٗ کے کلام پاک کی کیا کوئی تعریف کر سکتا ہے ؎

زعشقِ ناتمامِ ما جمالِ یار مستغنی است
بآب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روئے زیبا را

لمبے چوڑے اسناد پڑھ کر کسی وظیفہ کے معتقد ہونا اور برخلاف اسکے اگر اختصار کے طور پر کچھ تھوڑا سا بیان ہو تو چنداں عقیدتمند نہ بنا

Marfat.com

ضعف ایمان کی دلیل ہے۔ قوت ایمان و حسن عقیدت تو یہ ہے کہ جہاں کلام حضرت باری کا نام سُنا وہیں جوشِ محبت مجذوب ازلی میں اسناد وغیرہ اسناد سے قطع نظر کر کے محض رضائے معشوق حقیقی کی طلب پر ایسی چیزوں کا پڑھنا یا پڑھانا باعث فوز عظیم جانے جناب باری کا ارشاد ہے وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ اللہ کی رضامندی جمیع نعمائے بہشت سے اعلیٰ و افضل ہے۔

گر مراد خویش خواہی ترک گیر از وصل ما
ور مرا خواہی رہا کن اختیار خویش را

تعجب تو یہ ہے کہ ایسے مقدس وظیفوں کی تعریف میں جھوٹے اسناد کیوں بیان کئے جاتے ہیں۔

حاجت مشاطہ نیست روئی دل آرام را

خصوصاً مغز موجودات رحمت عالمیاں محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جھوٹی روایتوں کو منسوب کرنا از روئے انصاف کس قدر بیباکی ہے مطلق جھوٹ بولنے پر لعنت کی وعید قرآن مجید میں وارد ہے۔ قولہ تعالیٰ: فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (سورۂ بقرہ ۔ ۷۹)

یعنی پس افسوس ہے واسطے اُن لوگوں کے کہ لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھوں سے پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ نے بھیجا ہے۔ قولہ تعالیٰ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ[1] قولہ تعالیٰ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ط بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں کبھی اپنی

[1] آل عمران ۶۱

مُراد کو نہ پہنچیں گے. جامع صغیر میں حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ احادیث روایت کی ہیں:۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّیْ بِحَدِیْثٍ یَرٰی اَنَّہٗ کَذِبٌ فَھُوَ اَحَدُ الْکٰذِبِیْنَ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے جان کر جھوٹی بات میری طرف منسوب کی بس وہ بھی جھوٹوں میں کا ایک جھوٹا ہے وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو دیدہ و دانستہ مجھ پر جھوٹ باندھے اس کو چاہئے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں مقرر کرلے. وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ فَھُوَ فِی النَّارِ جو مجھ پر جھوٹ باندھے وہ دوزخی ہے. الغرض جب ایسی سخت وعید شارع علیہ السلام سے وارد ہوں تو بہت سنبھل کر قدم رکھنا چاہئے ایسے زٹل قافیوں پر بھروسہ نہ رکھنا چاہئے بلکہ حُسنِ یقین کی توفیق طلب کرتے رہو ؎

توفیق عزیز است بہر کس ندہند

اگر حُسنِ یقین سے متصف باخلاق اللہ ہو کر ایک کلمہ بھی ان کلمات مبارک کا پڑھو گے تو ستر ہزار اور ستر لاکھ اور ستر کروڑ وغیرہ کیا چیز ہے بلکہ اس قدر حسنات و برکات ملیں گے کہ حیز شمار اور حیطۂ عدد سے باہر ہوگی. اللہ کے عاشق اس کی ہی رضامندی کے ہر کام میں خواہاں رہتے ہیں اور کم ہمت پست حوصلہ والے اپنی عبادت ناقص کا ثواب

Marfat.com

یعنے بدلے جاتے ہیں۔ یہ مزدوروں کا شیوہ ہے طریقۂ محبت اور ہے۔ دوستوں

کو اپنے دوست کے ذکر اور حکم بجاآوری میں اپنے دوست کی رضامندی

مطلوب ہوتی ہے ؎ ببیں تفاوت راہ از کجاست تا بکجا۔ یہی

وجہ ہے کہ ایک سانس خاصانِ خدا کی اوروں کی ہزاروں برس کی عبادت

سے بدرجہا افضل ہے۔ ان کا سونا غافل کے تہجد سے اولیٰ ہے جب یہ

معلوم ہو چکا تو اب کمال یقین سے اس ہفت ہیکل کو ہر روز پڑھا کرو

جس غرض اور مطلب کے واسطے پڑھوگے بفضلہٖ تعالیٰ بیڑا پار ہوگا جس قدر

دل تعلقات ماسوائے سے منقطع ہو کر خدا کی طرف جھکے گا اُسی قدر فوائد

حاصل ہوتے جائیں گے ؎

دلارامی کہ داری دل درو بند ؛ دگر چشم از ہمہ عالم فرو بند

خدا سب کو توفیق عطا فرمائے۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

ہیکلِ اوّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ

عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ

Marfat.com

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيمُ ○ (البقرہ - ۲۵۵)

هیکل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○
أُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ
عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ
مِنِّي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ سُنَّةَ مَنْ قَدْ
أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ○
أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ
الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ○ وَمِنَ اللَّيْلِ
فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ
مَقَامًا مَّحْمُودًا ○ وَقُلْ رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ
صِدْقٍ وَّأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَل لِّي
مِن لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ○ بنی اسرائیل ۷۸تا۸۰

Marfat.com

ہیکل سوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اُعِیۡذُ نَفۡسِیۡ بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ○ اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ
بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ
وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ
رُّسُلِہٖ ۟ وَ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ٭۫ غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیۡکَ
الۡمَصِیۡرُ ○ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَا
کَسَبَتۡ وَ عَلَیۡہَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ
نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا
کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا
تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَ اعۡفُ عَنَّا ٝ وَ اغۡفِرۡ لَنَا ٝ
وَ ارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ○

(البقرہ - ۲۸۵-۲۸۶)

ہیکل چہارم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اُعِیۡذُ نَفۡسِیۡ بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ○ وَ قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ

Marfat.com

وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَ
نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا
عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ
الشَّرُّ كَانَ يَـــُٔوْسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ
فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝ وَيَسْـَٔــلُوْنَكَ
عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ ۚ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ
مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ (بنی اسرائیل ۸۱ تا ۸۵)

هیکل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ قَالَ رَبِّ
اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا
وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَاۗىِٕكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَاِنِّىْ خِفْتُ
الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَاۗءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا
فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ

Marfat.com

آلِ یَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ۝ لَقَدْ صَدَقَ
اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْیَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ
الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ
مُقَصِّرِیْنَ لَا تَخَافُوْنَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ
مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِیْبًا ۝

(الفتح - ۲۷)

هیکلِ ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ
اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا
عَجَبًا ۝ یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۖ وَلَنْ نُّشْرِكَ
بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۝

(الجن - ۱ تا ۴)

Marfat.com

ہیکل ہفتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اُعِیۡذُ نَفۡسِیۡ بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ○ وَاِنۡ یَّکَادُ
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَیُزۡلِقُوۡنَکَ بِاَبۡصَارِہِمۡ لَمَّا سَمِعُوا
الذِّکۡرَ وَیَقُوۡلُوۡنَ اِنَّہٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ○ وَمَا ہُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ
لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ○ (القلم - ۵۱-۵۲)

شش قفل

قفلِ اوّل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡبَصِیۡرِہٖ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّہُوَ
بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ○ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ○
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ○

Marfat.com

قفلِ دوم ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ الْعَلِيْمِ ○ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

قفلِ سوم ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ○ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْغَنِیُّ الْقَدِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

قفلِ چہارم ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْكَرِيْمِ ○ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

Marfat.com

قفلِ پنجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ ○ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ○ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

قفلِ ششم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ○ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ○ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا ○ وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

Marfat.com

اَسنادِ مُسبّعاتِ عشر

یہ دس چیزیں ہیں جو حضرت خضر علیہ السلام نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھ کر ابراہیم تیمیؒ کو تعلیم کیں اور فرمایا کہ اس کی برکت سے خواب میں زیارت ہوگی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تب حضرت سے اس کی فضیلت دریافت کرلینا چنانچہ ان کو زیارت نصیب ہوئی اور بہشت میں حضرت نے میوہ کھلایا اور اس کے فضائل بیان فرمائے جب ابراہیم تیمیؒ خواب سے بیدار ہوئے مُدتوں سے کھانا نہ کھایا انہیں سے مشائخ عظام کو یہ دولت پہنچی۔ بزرگانِ دین کا یہ ورد ہے۔ اس کے فضائل بے حد ہیں۔ اگر کچھ دیکھنے ہوں تو کتاب احیاء العلوم کی جلد اول باب دہم فصل اول میں ملاحظ فرمالیجئے۔ یہاں بیان کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ مُسبّعاتِ عشر کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز صبح کو آفتاب کے نکلنے اور زمین پر پھیلنے سے پیشتر اور شام کو غروب سے پہلے باوضو سورة اَلْحَمْدُ سات بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سات بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ سات بار قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ سات بار اٰیَةُ الْکُرْسِیِّ سات بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ

Marfat.com

اللّٰہُ اَکْبَرُ سات بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ سات بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ قَرِیْبٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سات بار اَللّٰھُمَّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّ اٰجِلًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَآ اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَّادٌ کَرِیْمٌ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ سات بار اور ہر بار ہر سورۃ اور آیۃ الکرسی کو بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور ناغہ نہ کرے۔

حاجیانی فاطمہ بائی زوجہ مرحوم حاجی ولی محمد حاجی ہاشم امریلی والا کی فرمائش پر یہ پنج سورہ لکھا گیا ہے۔

پڑھنے والوں سے درخواست ہے کہ مرحوم حاجی ولی محمد حاجی ھاشم امریلی والا کے لئے اور ان کے خاندان کے لئے دعائے خیر کریں۔

شکریہ

Marfat.com

عِلاجُ الاُعظم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

بعد حمد ونعت کے احقر العباد غلام نبی خاں ابن حاجی محمود خاں مرحوم ومغفور مسلمان بھائیوں کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ ایک روز معدنِ شفقت واتحاد مخزن مودت ووداد سالک مسلک صدق وسداد جناب منشی خداداد صاحب نے فرمایا کہ اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ کے جتنے ہیں ان کے خواص اگر آپ زبان اردو میں ترجمہ کر دیجیۓ تو اغلب ہے کہ خواص وعوام اس کے فوائد سے محروم نہ رہیں اس لئے اس عاجز نے اس رسالہ کا ترجمہ کیا اور نام اس کا **علاج الاعظم** رکھا اب اس رسالہ کے فائدہ اٹھانے والوں سے یہ عاجز بھی امید قوی رکھتا ہے کہ اس کمترین کو دعائے خیر سے یاد فرمادیں جاننا چاہیے کہ تمام اسمائے حسنیٰ کی ایک بڑی خاصیت حدیث شریف کی رو سے یہ ہے جو شخص ان کو پڑھا کرے داخل جنت ہو۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَ اس اسم کو یا کہ اسم (یاہو) کو ہر روز جوکوئی ہزار بار پڑھے وہ صاحب یقین ہوئے (عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ) اس اسم کو جو شخص ہر روز سو مرتبہ پڑھے فراموشی وغفلت اس کے دل سے جاتی رہے (هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ) اس اسم کو جو شخص ہر روز ایک سو مرتبہ پڑھے تمام عالم

Marfat.com

اس پر مہربان ہووے (اَلْمَلِكُ) اس اسم کو جو کوئی ہر روز وقت زوال کے
ایک سو مرتبہ پڑھے تو غفلت و فراموشی اس کے دل سے جاوے اور دل اس کا
پاک ہوئے (اَلْقُدُّوْسُ) (یَا سُبُّوْحُ) (یَا قُدُّوْسُ) اس اسم کو جو کوئی،
روٹی کے اوپر لکھ کر کھایا کرے اس شخص میں فرشتوں کی صفت پیدا ہووے
(اَلسَّلَامُ) اس اسم کو جو کوئی بیمار کی صحت کے لئے ہر روز سو مرتبہ پڑھا کرے
تو انشاء اللہ تعالیٰ بیمار جلد آرام پاوے (اَلْمُؤْمِنُ) اس اسم کو جو کوئی پڑھا
کرے یا اپنے پاس رکھے تو اس شخص کے ظاہر و باطن کی دولت حق تعالیٰ کی امان میں
رہے اور اس پر کبھی شیطان قابو نہ پاوے (اَلْمُهَيْمِنُ) اس اسم کو جو کوئی ہر روز
پڑھا کرے اس کے ظاہر و باطن میں نور پیدا ہووے (اَلْعَزِیْزُ) اس اسم کو جو کوئی
چالیس روز صبح کی نماز کے بعد اکتالیس بار پڑھا کرے تو امور دنیا و عقبیٰ میں کسی
کا محتاج نہ ہوگا (اَلْجَبَّارُ) اس اسم کو جو کوئی بعد مسبعات عشرہ کے اکیس بار پڑھا
کرے تو کسی جابر اور ظالم کے پنجے میں گرفتار نہ ہووے (اَلْمُتَكَبِّرُ) اس اسم کو جو کوئی
اپنی منکوحہ سے جماع کرنے کے پہلے دس مرتبہ پڑھے اور بعد اس کے صحبت کرے
تو فرزند شائستہ و نیک اسے حق تعالےٰ عنایت کرے (اَلْخَالِقُ) اس اسم کو
جو کوئی رات کے وقت جب لوگ سو جاویں بہت پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ فرشتے
فرشتے کو فرماوے کہ قیامت تک تو عبادت کیا کر تاکہ ثواب اس شخص کے نام پر
لکھا جاوے (اَلْبَارِئُ) اس اسم کو جو کوئی ہر روز سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ
تعالیٰ اُسے عذاب گور نہ ہووے بلکہ لاش اُس کی گور سے فرشتے اٹھا لیجاویں

Marfat.com

(اَلْمُصَوِّرُ) اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو عورت بانجھ ہو اور حمل اس کو نہ رہتا ہو تو چاہئے کہ وہ سات دن روزہ رکھے اور افطار کے وقت اکیس بار اس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات روز نہ گذرنے پاویں کہ اُسے حمل رہ جاوے اور فرزند شایستہ تولد ہووے (اَلْغَفَّارُ) اس اسم کو جو کوئی بعد نماز جمعہ کے سو بار ان الفاظ کے ساتھ پڑھے کہ (یَاغَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ) وہ شخص مغفوروں اور مقبولوں کے زمرے میں داخل ہووے اَلْقَهَّارُ اس اسم کو جو کوئی بہت پڑھا کرے دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے دل پاک ہو۔ (اَلْوَهَّابُ) اس اسم کو جو کوئی نماز چاشت کے بعد سجدے میں سات بار پڑھے تو اسے بے نیازی حاصل ہو اور اگر کسی حاجت کے حاصل ہونے کو پڑھا چاہے تو آدھی رات کو صحن مکان یا مسجد میں ننگے سر ہاتھ اٹھا کر سو بار پڑھے انشاء اللہ تعالے مدعا اس کا حاصل ہو (اَلرَّزَّاقُ) اس اسم کو جو کوئی نماز فجر کے پہلے صبح کاذب کے وقت ہر چار کونوں میں گھر کے دس دس بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس مکان میں بے برکتی و بے نوائی نہ ہو (اَلْفَتَّاحُ) اس اسم کو جو کوئی بعد نماز صبح کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے تو زنگ اس کے دل سے دور ہو اور قسمت بڑھے اور ہرگز بینوا نہ ہووے (اَلْعَلِیْمُ) اس اسم کو جو کوئی بہت پڑھا کرے حق تعالیٰ کی معرفت اس کو نصیب ہو علم میں کامل ہو (اَلْقَابِضُ) اس اسم کو جو کوئی چالیس دن تک ہر روز چالیس ٹکڑوں پر روٹی کے لکھے اور کھایا کرے تو بھوک کے عذاب سے نجات پاوے (اَلْبَاسِطُ) اس اسم کو جو کوئی صبح کے وقت ہاتھ

Marfat.com

اٹھاکر دس بار پڑھے اور اپنا ہاتھ منھ پر ملے تو وہ ہرگز کسی کا محتاج نہ ہو (اَلْخَافِضُ) اس اسم کو جو کوئی سات ہزار بار پڑھے دشمنوں کی بدی سے نجات پاوے۔ (اَلرَّافِعُ) اس اسم کو جو کوئی دن کو یا رات کے وقت سَو مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اُسے تمام آفات وبلیات سے دور رکھے اور وہ شخص خلق میں صاحب توقیر ہووے (اَلْمُعِزُّ) اس اسم کو جو کوئی شنبے یا جمعے کی رات کو مغرب کی نماز کے بعد اکتالیس بار پڑھے تو خلق میں عزیز اور مکرم ہووے (اَلْمُذِلُّ) جو شخص کسی ظالم جفا کار سے خوف رکھتا ہو اُسے چاہئے کہ پچھتّر مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر سجدے میں جاوے اور حق تعالیٰ سے دعا کرے کہ یا الٰہی تو فلاں شخص کے شر سے امان دے اور اس کی بدی سے بچائے رکھ تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ ظالم اس پر غالب نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی پناہ میں امن و اماں کے ساتھ رہے (اَلسَّمِیْعُ) اس اسم کو جو شخص پنجشنبہ کو نماز چاشت کے بعد پانسو بار پڑھے اور پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے پس اللہ تعالےٰ سے جو دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی (اَلْبَصِیْرُ) اس اسم کو جو کوئی جمعے کی سنت اور فرض کے درمیان سو مرتبہ پڑھے وہ اللہ تعالیٰ کی نظروں میں مخصوص ہووے (اَلْحَکَمُ) اس اسم کو اگر سخت کام درپیش آجائے تو ہمیشہ بہت پڑھا کرے اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم سے آسان ہووے (اَلْعَدْلُ) اس اسم کو جو کوئی جمعے کی رات کو بیس ٹکڑے روٹیوں پر لکھ کر کھائے تو اللہ تعالیٰ تمام خلق اللہ کو اس شخص کا تابعدار کرے (اَللَّطِیْفُ) اس اسم کو وضو کرکے سو مرتبہ پڑھنے سے مدعائے دلی جو کچھ ہو برآتا ہے اور وحشت تنہائی دفع ہوتی ہے اور بیماری سختی کی دوا

Marfat.com

ہے اور ناکتخدا لڑکی کی شادی ہونے کو علاج بے بہا ہے (اَلْخَبِیْرُ) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ پڑھے نفس کے شر سے خلاصی پاوے (اَلْحَلِیْمُ) اس اسم کو اگر پانی پر دم کرے یا کاغذ پر لکھ کر دھولیوے اور اس پانی کو کھیت پر چھڑک دیوے تو انشاءاللہ تعالیٰ کھیت بخوبی پھولے پھلے اور آفات سے محفوظ رہے (اَلْعَظِیْمُ) اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھا کرے وہ خلق میں عزیز ہووے (اَلْغَفُوْرُ) اس اسم کو اگر کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھے اور کیسے ہی بیمار کو کھلائے تین روز تک تو انشاءاللہ تعالےٰ شفا پائے (اَلشَّکُوْرُ) اس اسم کو اگر تنگی معاش والا ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی کو پیئے اور آنکھوں میں لگائے تو فراخی معاش حاصل ہو اور اسی پانی سے آنکھوں کی روشنی جو کم ہوئی ہو زیادہ ہوتی ہے (اَلْعَلِیُّ) اس اسم کو جو ہمیشہ پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی عزت اور حرمت لوگوں میں زیادہ ہو اور دوسرے مقصد کے واسطے بھی مفید ہے (اَلْکَبِیْرُ) اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھے اُسے کوئی گزندہ کاٹ نہ سکے اور تمام آفات سے محروم رہے (اَلْحَفِیْظُ) اس اسم کو جو شخص لکھ کر اپنے پاس تعویز کر کے رکھے تو وہ پانی میں غرق نہ ہو اور آگ میں نہ جلے اور دیو پری جن وغیرہ کے آسیب سے محفوظ رہے (اَلْمُقِیْتُ) اس اسم کو اگر سات بار پڑھے اور خالی کوزے کے اندر دم کرے بعد ازاں اس کوزے میں پانی بھر کر رکھے پس اس پانی میں یہ تاثیر ہوگی کہ اس سے تھوڑا سا اس شخص کو جو مسافرت میں جاتا ہو یا ایک مکان سے دوسرے مکان میں نقل کرتا ہو یا کسی نے اس سے بدمعاملگی کی ہو یا کوئی لڑکا بدخوئی میں مبتلا ہو پلاوے تو ہر طرح کی بلا

Marfat.com

سے نجات پاوے (اَلْحَسِیْبُ) اس اسم کو اگر ستر مرتبہ ہر روز پڑھا کرے تو
چوٹوں کے خوف سے اور ہمسایہ کی بدی سے اور دشمنوں کی دشمنی سے محفوظ رہے۔
(حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ) اس دعا کو جس مطلب کے واسطے سات روز پڑھے بفضلہ
تعالیٰ وہ مقصد سات دن کے اندر حاصل ہو اور لازم ہے کہ پنجشنبے کے روز سے پڑھنا اس
کا شروع کرے (اَلْجَلِیْلُ) اس اسم کو جو شخص مشک و زعفران سے لکھ کر کھاوے تو
اپنی قوم میں موقر و معزز ہو اور اس سے ہر ایک خوفناک رہے (اَلْکَرِیْمُ) اس اسم کو جو
سوتے وقت پڑھ کر سو رہے تو وہ شخص جہان میں مکرم و محترم ہووے کہتے ہیں کہ حضرت
علی ابن طالب کرم اللہ وجہہٗ اس اسم کو ہمیشہ پڑھا کرتے تھے اس لئے اسم مبارک
میں لفظ کرم اللہ وجہہ کا لوگ کہنے لگے (اَلرَّقِیْبُ) اس اسم کو اگر کوئی شخص اپنے اہل و
عیال اور مال و متاع کے گرد بگرد پڑھ دیوے تو وہ سب دشمنوں کی دشمنی اور ہر طرح کے خطرے
اور نقصان سے حفاظت میں رہے (اَلْمُجِیْبُ) اس اسم کو جو شخص پڑھا کرے یا اپنے
پاس رکھے حق تعالیٰ کے امان میں رہے (اَلْوَاسِعُ) اس اسم کو جو شخص بہت پڑھا
کرے اسے قناعت حاصل ہو (اَلْحَکِیْمُ) اس اسم کو جو شخص آدھی رات کے وقت
پڑھا کرے حق تعالیٰ اسے محرم اسرار کرے (اَلْوَدُوْدُ) اس اسم کو کسی کھانے
کی چیز پر ایک ہزار اور ایک بار پڑھ کر ان جورو یا خصم کو جو آپس میں محبت نہ رکھتے ہوں
تو کھلا دیوے تو الفت و محبت زیادہ ہو اور ایک دوسرے کا تابعدار ہو (اَلْمَجِیْدُ) اس
اسم میں یہ خاصیت ہے کہ اگر کوئی شخص مرض جذام میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ
ایام بیض (یعنی تیرھویں دن چودھویں پندرھویں) کے روزے رکھے اور افطار کرتے

Marfat.com

وقت اس اسم کو بہت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو اور ہر ایک مطلب کے واسطے مفید ہے (اَلْبَاعِثُ) اس اسم کو جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ پڑھے تو بفضلہ تعالیٰ دل اس کا زندہ ہووے (اَلشَّہِیْدُ) اس اسم کو اگر صبح کے وقت پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اکیس بار پڑھے اور منہ آسمان کی طرف کرے تو اسکی برکت سے بیٹیا فرمانبردار اور بیٹی نیک کردار و پرہیزگار ہو (اَلْحَقُّ) اس اسم کی یہ خاصیت ہے کہ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جاوے تو ایک کاغذ کے چار گوشوں میں اس اسم کو لکھے اور اس چیز کا نام بھی اس کاغذ پر لکھے اور آدھی رات کے وقت اس کاغذ کو ہاتھ میں لے کر آسمان کے طرف نظر کرے۔ انشاء اللہ صبح ہونے کے پہلے وہ چیز مل جاوے گی یا کوئی آکر پتہ اس کا بتا جاوے گا (اَلْوَکِیْلُ) اس اسم کو جو شخص ہمیشہ ورد کرے گا تو بفضل تعالیٰ وہ شخص باد و باران و صاعقہ وغیرہ افات سے امن و امان میں رہے گا (اَلْقَوِیُّ) جو شخص دشمن سے خوف رکھتا ہو تو ایک ہزار اور ایک گولی آٹے کی بناوے اور ہر ایک گولی پر ایک مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور ان گولیوں کو پرندے جانوروں کو کھلا دیوے اور کھلاتے وقت اپنے دل میں دم دشمن کی نیت کرے بفضل تعالیٰ دشمن مقہور ہو (اَلْمَتِیْنُ) اگر لڑکا دودھ نہ پیوے یا دائی کا دودھ کم ہو جائے تو اس اسم کو لکھے اور دھو کر پانی اُس کا دائی کو پلا دے اور کچھ چھاتی پر لگائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہو اور لڑکا بھی تسکین پاوے (اَلْوَلِیُّ) اگر مرد یا عورت یا لونڈی کی طبیعت بدفعلی یا حرام کاری پر مائل ہو اور کسی طرح سے اس بدفعل سے باز نہ آوے تو جماع سے پہلے اس اسم کو باوضو مع اول و آخر درود شریف کے

Marfat.com

پڑھ کر اس بدکار اپنی لونڈی یا عورت سے صحبت کرے وہ پرہیزگار ہو جاوے
(اَلْحَمِیْدُ) جس شخص کو فحش بکنے کی عادت ہو تو اس اسم کو کسی ظرف پر لکھے اور ہمیشہ
اسی ظرف میں پانی پیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ فحش بکنے کی عادت اس سے جاتی رہے گی۔
اور کار ناشائستہ کے نزدیک نہ جائے گا (اَلْمُحْصِیْ) جسے عبادت کرنے میں سستی
اور کاہلی ہو تو اُسے لازم ہے کہ رات کو سوتے وقت ہاتھ اپنا سینے پر رکھے اور سات بار
اس اسم کو پڑھ کر سو رہے بفضلہٖ تعالیٰ نفس اس کا امان میں رہے اور عبادت وریاضت
کا شائق ہو اور اگر عذاب قیامت کا خوف رکھتا ہو تو ہر جمعے کی رات اس اسم کو ایک
ہزار بار پڑھا کرے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے عذاب اس کا کم ہو جائے گا اور
حساب بآسانی لیں گے (اَلْمُبْدِیُٔ) اس اسم کو حمل والی عورت کے پیٹ پر صبح کے
وقت انیس مرتبہ شوہر اس کا صرف شہادت کی انگلی سے لکھے تو بفضل تعالیٰ اسقاط حمل
کا خوف جاتا رہے اور جس کا حمل دیر تک رہے (یعنی نو مہینے سے زیادہ گزر جاویں)
تو اس عورت کے پیٹ پر لکھنے سے جلد فرزند تولد ہو (اَلْمُبْدِیُٔ) اگر کوئی
شخص غائب ہو جائے اور خبر اس کی نہ ملے تو اس اسم کو رات کو سوتے وقت
گھر کے ہر گوشے میں ستر ستر مرتبہ پڑھے اور کہے فلانے کو جو بیٹا فلانے کا ہے مجھ تک
پہنچا انشاء اللہ ستر دن میں وہ شخص خود آجاوے یا اس کی خبر آجاوے (اَلْمُحْیِیْ)
جسے خدائے تعالیٰ کا خوف اور اس کے عذاب کا ڈر ہو تو چاہئے کہ اس اسم کو سات دن
تک اپنے بدن پر پھونکے نفس اس کا تابعدار ہو جاوے (اَلْمُمِیْتُ) جس شخص کو
عذاب آخرت کا خوف ہو تو چاہئے کہ سات روز سوتے وقت ہاتھوں کو سینے پر رکھ کر

Marfat.com

اس اسم کو سات مرتبہ پڑھے بفضلہ تعالیٰ نفس اس کا تابعدار ہو (اَلْحَیُّ) اس اسم کو جس مریض پر پڑھ کر دم کیا جائے بفضل تعالیٰ شفا حاصل ہو مروی ہے کہ اسی اسم کی برکت سے تمام فرشتوں کو سونے اور کھانے کی حاجت نہیں ہے (اَلْقَیُّوْمُ) اس اسم کو جو شخص صبح کے وقت چلا چلا کر پڑھا کرے تو اسکی برکت سے ہر شخص کے دل کو مسخر کر سکیگا (اَلْوَاجِدُ) اس اسم کو اگر کھاتے وقت ہر لقمے پر پڑھا کرے دل میں اس کے نور پیدا ہو لکھا ہے کہ اس اسم کی برکت سے طالب صادق کے دل میں وجد و رقت پیدا ہوتی ہے (اَلْمَاجِدُ) اس اسم کی ہیبت سے مشرکین مقہور ہوتے ہیں (اَلْوَاحِدُ) اگر حالت تنہائی میں خوف و ہراس کسی کو لاحق ہو تو اس اسم کو پڑھنے سے اس کے دل میں قوت و ہمت حاصل ہو خوف یک قلم زائل ہو اور اس اسم کی صفت کسی مخلوق کو معلوم نہیں (اَلْاَحَدُ) اس اسم کو ہزار بار پڑھنے سے وحشت تنہائی جاتی رہتی ہے عنایت و رحمت یزدانی مددگار رہتی ہے (اَلصَّمَدُ) اگر اس اسم کو آدھی رات یا صبح کے وقت ایک سو گیارہ بار پڑھا کرے صدیقوں کے زمرے میں داخل ہووے (اَلْقَادِرُ) اگر کوئی شخص کسی دشمن کو غالب جان کر ڈرتا ہے اور اس کے دفع کرنیکی کوئی تدبیر اس سے نہ ہو سکے تو چاہیے کہ وضو کرتے وقت ہر ایک عضو کے دھونے میں اس اسم کو پڑھے اور پانی بہاوے انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں پر وہ غالب رہے گا (اَلْمُقْتَدِرُ) جو کوئی سو کر اٹھے اور آنکھ کھول کر اس اسم کو پڑھا کرے تو تمام خلائق پر قادر ہو (اَلْمُقَدِّمُ) جو شخص خوف و وحشت سے اپنے مقام میں نہ رہ سکے تو اس اسم کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو اس کی برکت سے کسی طرح اسے اذیت نہ پہنچے (اَلْمُؤَخِّرُ) اس اسم کو ہر روز سو مرتبہ پڑھا کرے تو سوائے ذکر

Marfat.com

حق کے دل میں اس کے کچھ نہ آوے اور عاقبت اس کی بخیر ہووے (اَلْاَوَّلُ)
جو شخص اپنے زن و فرزند سے جدا ہو یا کسی سے کوئی جدا ہو کر غائب ہو گیا ہو تو چاہیے کہ
متواتر ہر شب جمعہ کو ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھا کرے بفضلہ تعالیٰ سب مقصد اس کے
برآئیں گے (اَلْاٰخِرُ) جس شخص کی عمر آخر ہوئی ہو اور نیک عمل اُس نے کچھ نہ کیا ہو تو
اُسے لازم ہے کہ اس اسم کو ہر روز سو بار پڑھا کرے اور پڑھ نہ سکے تو لکھ کر تعویز اس کا
اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ عاقبت اس کی بخیر ہووے (اَلظَّاهِرُ) اس اسم کو
جو شخص نماز اشراق کے بعد پانسو مرتبہ پڑھا کرے آنکھیں اُس کی روشن ہوں اور
خدا تعالیٰ سے جو مقصد مانگے وہ حاصل ہو (اَلْبَاطِنُ) اس اسم کو جو شخص ہر روز
ایک ہزار تیس بار پڑھا کرے اس پر اسرار الٰہی ظاہر ہوں (اَلْوَلِیُّ) جس شخص
کو باد و باراں و برق سے خوف ہووے تو چاہیے کہ اس اسم کو لکھ کر پانی بھرے
کوزے میں ڈال دیوے اور اس کے پانی کو تمام در و دیوار اور گوشوں میں گھر کے
چھڑک دیوے اور ہر روز اس اسم کو پڑھا کرے بفضلہ تعالیٰ ان آفات سے
بیخوف رہے (اَلْمُتَعَالِیُّ) اس اسم کو جو عورت حیض کے دنوں میں ورد کرے وہ
مثل باکرہ کے ہو جائے (اَلْبَرُّ) جس کا چھوٹا لڑکا زندہ نہ رہے وہ اس اسم کو سات
مرتبہ پڑھے اور سات بار اس لڑکے کو خدا تعالیٰ کے سپرد کرے تو وہ لڑکا سلامت رہے۔
(اَلتَّوَّابُ) اس اسم کو جو شخص نماز چاشت کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے توبہ
اس کی قبول ہووے (اَلْمُنْعِمُ) اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھے غنی ہووے (اَلْمُنْتَقِمُ)
جو شخص دشمنوں کے ظلم کی برداشت نہ کر سکے تو اس اسم کو پے در پے تین جمعے کی رات کو

Marfat.com

پڑھا کرے انشاء اللہ تین شب نہ ہونے پائیں کہ دشمن اس کے اس سے راضی ہو جائیں (اَلْعَفُوُّ) جس شخص کو بہت گناہوں کے باعث مغفرت سے نا امیدی ہو تو چاہئے کہ وہ اس اسم کو بہت پڑھے اور ورد کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ بخشا جاوے اور بغیر حساب کے بہشت میں داخل ہو (اَلرَّءُوْفُ) اس اسم کو جو شخص پندرہ مرتبہ پڑھکر کسی حاکم ظالم سے جس مظلوم کی شفاعت کرے وہ ظالم رحم کر کے مظلوم کو بخشدیوے اور ظلم سے باز آ دے (مَالِكُ الْمُلْكِ) اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھا کرے نخوت اسکی دور ہو جاوے توانگری منہ دکھاوے (ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام) جس شخص کو کوئی سخت مہم پیش آوے تو اس اسم کو سات سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ فضل ہو جاوے (اَلرَّبُّ) جو شخص اپنے عیال و اطفال کو بیگانوں میں رکھے اور اسے ان سے کسی طرح کا وسواس پیدا ہو تو اپنے گھر کے چاروں طرف لکیر کھینچے اور اس اسم کو پڑھے بفضلہ تعالیٰ اس کے عیال و اطفال بیگانوں کے شر فساد سے محفوظ رہیں (اَلْمُقْسِطُ) اس اسم کو ہمیشہ ورد کرنے سے وسوسہ شیطانی دل سے دور ہو جائے (اَلْجَامِعُ) جس شخص کے اہل و عیال جدا ہو گئے ہوں تو اتوار کے دن چاشت کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف منہ کر کے ایک ایک بار اس اسم کو پڑھتا جاوے اور ایک ایک انگلی اپنی بند کرتا جاوے جب دسوں انگلیاں بند ہو جاویں تو ہاتھ اپنے منہ پر پھیرے بفضلہ تعالیٰ اس کے اہل و عیال اس سے آملیں۔ (اَلْغَنِیُّ) جو شخص ایسی بلا میں گرفتار ہووے کہ اس کے دفعہ کرنیکا چارہ اسے معلوم نہ ہو چاہئے کہ اس اسم کو پڑھ کر ہاتھ پر دم کرے اور اس ہاتھ کو تمام بدن پر پھیرے انشاء

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اس بلا سے خلاص ہو (اَلْمُغْنِیُ) اس اسم کو جو شخص بہت پڑھا کرے وہ خلق اللہ سے بے نیاز ہو جاوے اور بعضوں نے کہا ہے کہ ہزار بار پڑھا کرے اور ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک اگر پڑھے خلق اللہ سے بے نیاز ہو جاویگا۔ (اَلْمُعْطِیُ) جو شخص دعا مانگتے وقت (یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ) بہت پڑھے گا وہ انشاء اللہ کسی مخلوق کا محتاج نہ ہوگا (اَلْمَانِعُ) جس شخص کی جورو نا موافق ہو تو سوتے وقت اس اسم کو دل سے بہت پڑھے بفضلہ تعالیٰ عورت موافق ہو جاوے گی (اَلضَّآرُّ) اگر کوئی شخص کسی جگہ اقامت کرنا چاہتا ہو دل میں اس کے اس طرح کا تردد ہو کہ یہاں کا رہنا ہمارے واسطے بہتر ہے یا مضر تو اُسے چاہیئے کہ ایام بیض کے روزے رکھے جو جمعہ کے دن سے شروع ہوں اور اُس کے ہر روز اس اسم کو سو بار پڑھے تین دن کے پڑھنے سے معلوم ہو جاویگا کہ وہ مقام اس کے حق میں نیک ہے یا بد (اَلنَّافِعُ) جو شخص کشتی یا جہاز پر سوار ہو کر سفر میں جاتا ہو اگر اس اسم کو بہت پڑھے تو بفضلہ تعالیٰ وہ جہاز طوفان اور غرق ہونے سے محفوظ رہے (اَلنُّوْرُ) جو شخص شب جمعہ کو سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے بعد اس کے ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل میں اسرار الٰہی ظاہر ہوں اور بعض نے کہا ہے کہ سورہ نور کو سات بار پڑھے (اَلْهَادِیُ) اس اسم کو جو شخص بہت پڑھا کرے اور پڑھتے وقت آسمان کی طرف نظر کرے اور ہاتھ اٹھاوے پھر آنکھیں نیچی کر لیوے پھر ہاتھ اٹھاوے اور ہاتھوں کو منہ اور آنکھوں پر پھیرے

Marfat.com

تو بفضل تعالیٰ اہل معرفت و صاحب عرفان ہو جاوے (اَلْبَدِیْعُ) جس شخص کو کوئی مہم درپیش آئے تو چاہیے کہ ستر ہزار مرتبہ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھے بفضل تعالیٰ اس مہم کی سختی آسانی سے مبدل ہوگی اور اگر کوئی شخص کسی مطلب کے حاصل ہونے میں عاجز و پریشان ہووے تو لازم ہے کہ ہمیشہ رات کے وقت اس اسم کو سو مرتبہ پڑھا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ وہ مطلب اس کا حاصل ہووے (اَلْوَارِثُ) اس اسم کو جو کوئی آفتاب طلوع ہونے کے پہلے سو مرتبہ پڑھا کرے بفضلہ تعالیٰ اس شخص کو زندگی میں اور بعد مرنے کے کسی طرح کی تکلیف اور اذیت نہ ہوگی (اَلرَّشِیْدُ) جو شخص ایسا ہوئے کہ اپنے کام کی تدبیر میں عاجز ہووے اور تردد میں پڑے کہ اس کام میں کیا کیا چاہیے یا کوئی چیز کسی کی گم ہوگئی ہو تو چاہیے کہ نماز مغرب و عشا کے درمیان اس اسم کو ہزار بار پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے کام کی تدبیر جلد ہو جاوے اور چیز گم شدہ کی بھی خبر ملجاوے (اَلصَّبُوْرُ) اگر کسی کو کوئی درد یا رنج یا مشقت پیش آوے تو اسے چاہیے کہ تیس ہزار بار اس اسم کو پڑھے بفضلہ تعالیٰ وہ سب دور ہو جاوے اور ہر طرح سے اطمینان و سکون اس کے دل کو حاصل ہووے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علاج برائے دفع چشم زخم یعنی نظر بد

جاننا چاہئیے کہ نظر ایک زہر ہے کہ حق تعالیٰ نے بعضے آدمی کی آنکھوں میں اس کو رکھا ہے جیسا کہ بچھو کے ڈنک اور سانپ کی زبان میں زہر رکھا گیا ہے اسی طرح آدمی کی آنکھ میں بھی نظر مقرر کی گئی ہے اور یہ نہ جانے کہ نظر غیر کی لگا کرتی ہے اپنی نہیں لگتی ہے۔ بعضے وقت اپنی ہی نظر لگا کرتی ہے اور یہ نہ جانے کہ فقط آدمی ہی پر لگتی ہے دوسری چیز پر نہیں لگتی ہے بلکہ لڑکے اور جانور اور کھیتی اور باغ اور دولت اور اسباب سب چیز پر نظر لگا کرتی ہے سو حق تعالیٰ نے علاج اس کا اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے فرمایا کہ خلقت کو فائدہ ہووے چنانچہ حسن بصری نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر یا اپنے مال پر

Marfat.com

نظر لگنے کا وہم کرے تو اس آیت کو جو سورہ نون میں ہے پڑھکر تین بار دم کر دیا کرے:۔ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ (القلم۔۵۲) اور اگر کسی کو کوئی چیز پسند آوے اور وہ مال ہو یا اولاد ہو یا زوجہ یا مکان ہو یا اسکے سوا اور کوئی چیز ہو جب اپنی آنکھوں میں وہ چیز اچھی معلوم ہو تو اس وقت یہ کہے:۔ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط اس کے کہنے سے حق تعالیٰ نظر کی تاثیر کو ہونے نہیں دیتا۔ اگر کوئی جانے کہ میری نظر بڑی سخت ہے تو چاہیئے اس کو کہ کسی چیز کو نہ دیکھا کرے اور اگر کسی چیز پر نظر پڑ جاوے تو کہے:۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَیْهِ اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔ صراط المستقیم میں لکھا ہے کہ شیخ امام ابوقاسم قشیری نے کہا کہ ایک بار لڑکا بیمار ہوا یہاں تک کہ مرنے کے قریب پہنچا۔ اتفاقاً میں نے خواب میں دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پس شکایت کی میں نے اس کی بیماری کی، آپ نے مجھ کو فرمایا تو کیوں غافل ہو رہا ہے آیات شفا سے، وہ یہ ہیں:۔

پہلی آیت

وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ (التوبہ۔۱۴)

دوسری آیت

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (یونس۔۵۷)

Marfat.com

تیسری آیت

یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

(النحل - ۶۹)

چوتھی آیت

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

(بنی اسرائیل - ۸۲)

پانچویں آیت وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ

(الشعراء - ۸۰)

اور چھٹی آیت قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ

حٰم السجدہ - ۴۴)

پس اِن آیات کو لکھ کر اور پانی میں گھول کر میں نے اس بیمار کو پلایا اسی وقت اس نے شفا پائی گویا کبھی بیماری اُسے ہوئی نہ تھی عبداللہ ایک عالم ہیں، کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اُونٹ بہت تیز اور چالاک تھا، اتفاقاً ایک جگہ پر جو اُترا کسی نے مجھ سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص نظر لگانے میں مشہور ہے اور تمہارا اُشتر بہت خوب ہے ایسا نہ ہو کہ وہ کہیں نظر لگا جاوے اور تمہارا اُونٹ ضائع ہو جاوے میں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگنے کی جب یہ خبر اُس کو پہنچی تو اس نے اُسی وقت آنکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر دیکھا۔ اس کے دیکھتے ہی اُونٹ گر پڑا اور مضطر ہونے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلانا شخص تمہارے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے میں نے اس کو بلوا کر اپنے رُو برُو بٹھایا اور

Marfat.com

یہ منتر پڑھا۔ بِسۡمِ اللّٰہِ حِبۡسَ حَابِسٍ یَاشَجَرَ یَابِسٍ وَ شِہَابَ قَابِسٍ رَدَدۡتُّ عَیۡنَ الۡعَائِنِ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیۡہِ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ھَلۡ تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ کَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ اِلَیۡکَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّ ھُوَ حَسِیۡرٌ ○ پس جس وقت پڑھا میں نے اس منتر کو اسی وقت آنکھ اس شخص کی نکل پڑی اور اونٹ میرا اچھا ہو گیا۔ غرض اس نقل سے یہ ہے کہ منتر بھی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہے اگرچہ وہ عائن یعنی نظر لگانے والا سامنے نہ ہووے کیونکہ حق تعالیٰ کے نام میں بڑی تاثیر ہے جب جادو غائب پر اور دُور کے رہنے والے پر اثر کر جاوے تو خدا کا نام کیوں اثر نہ کریگا۔ واللہ اعلم۔

علاج برائے دفع زخم چشم:۔ جس کسی کو نظر لگ جاوے تو چاہیے اسکو کہ یہ دُعا پڑھے:۔ بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذۡھِبۡ حَرَّھَا وَبَرۡدَھَا وَ وَصَبَھَا ـــ اور اگر کسی کو جانوروں میں سے نظر لگ جاوے تو اس دعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں اور تین بار بائیں نتھنے میں پھونک دے اور بعد اس کے اس دُعا کو پڑھے:۔ لَا بَاسَ اَذۡھِبِ الۡبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشۡفِ لَنَا اَنۡتَ الشَّافِیۡ لَا یَکۡشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنۡتَ۔

آیاتِ شفاء

الحمدُ شریف تین مرتبہ پڑھ کر یہ آیاتِ شریفہ پڑھے اور بیمار شخص پر دم کرے۔ پانی پر دم کرکے پلانا بہت مفید ہے۔ انشاءاللہ بیمار تندرست ہوگا۔

۱۔ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ
(التوبہ - ۱۴، ۱۵)

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَ
شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝
(یونس - ۵۷)

۳۔ يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ
شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ
(النحل - ۶۹)

۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ
وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝
(بنی اسرائیل - ۸۲)

۵۔ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي

Marfat.com

اِس دُعا کو تین مرتبہ پڑھے اور سُورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے پلانے سے جادُو اور جنات کا اثر دُور ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ○

(طٰہٰ ۔ ۶۹)

اگر کوئی بیمار ایسا ہو جو بیہوش ہو جاتا ہو تو پانی کا چلو بھر کے اس آیت کو پڑھکر دم کر کے مُنہ پر مارنے سے صحت ہوتی ہے اور جادو اور جنا کا اثر دور ہوتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۙ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○

(المؤمنون ۔ ۹۷، ۹۸)

قرآن مجید شروع کرنے سے پہلے اَعُوْذُ اور بِسْمِ اللّٰهِ کے بعد اِس آیت کو پڑھنے سے ہر قسم کے شیطانی وسوسے دُور ہو جاتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ يٰعِبَادِیَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا

Marfat.com

تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ (الزمر - ۵۳)

اُوپر کی آیات استغفار پڑھنے سے پہلے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (ھود - ۴۱)

کوئی بھی نیا کام شروع کرنا ہو تو اس آیت کو پڑھ کر شروع کرے

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝ (المؤمنون - ۲۹)

کوئی بھی سفر میں یا سواری پر بیٹھے بیٹھے اس آیت کو پڑھے تو نہایت امن و امان سے اپنے مقام پر پہنچ جاتا ہے۔

Marfat.com

حالتِ زچگی کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ○ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ○

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○

(الانشقاق۔ ۱ تا ۵)

یہ سورت کسی عورت کے بچہ اڑا ہو یا حالتِ زچگی میں ہر تکلیف کے لئے پڑھنے سے اور تین۳ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

ایّامِ بیض کی دُعا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

زیادتیٔ علم کی دُعا

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۝ (طٰہٰ-۱۱۴)

اِس کے پڑھنے سے اللہ علم زیادہ عطا کرتا ہے

زبان کی لکنت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ وَيَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ۝

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۝

(طٰہٰ - ۲۵ تا ۲۸)

اگر زبان میں لکنت ہو اس کو پڑھے۔اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کُشادہ ہوتا ہے۔

نفاق، رِیا وغیرہ سے بچنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْكِذْبِ وَعَيْنِیْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ۝

Marfat.com

دُعائے طلبِ اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝

(الانبیا۔ ۸۹)

منڈی یا بازار میں داخل ہونے کیلئے:۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

بیت الخلاء میں جاتے وقت کہے:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

بیت الخلاء سے نکلنے کے وقت کہے:۔ غُفْرَانَکَ

(البقرۃ۔ ۲۸۵)

قومی قوت کیلئے:۔ رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۝

گناہوں کی بخشش اور عمل نامہ کو بھاری کرنے کیلئے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

Marfat.com

تزکیۂ نفس کیلئے:۔ اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا وَاَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا

گھر سے سفر کے لئے نکلتے وقت کہے:۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

سواری پر سوار ہونے کی دُعا

خواہ کسی قسم کی سواری ہو، سوار ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ کہے۔ جب پوری طرح سوار ہو کر بیٹھ جائے تو یہ دُعا پڑھے:۔ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ۙ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○

(الزخرف۔ ۱۳-۱۴)

قبرستان میں داخل ہونے کی دُعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

Marfat.com

سخت مصیبت سے پناہ کی دعا

لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

(الانبیاء۔ ۸۷)

فکر و غم میں:۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ

سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَآءٍ جَمَدٍ

سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاھُمْ عَدَدًا

سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ

یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

Marfat.com

سَیِّدُ الاِسْتِغْفَار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ

اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں

اَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی طاقت کے موافق پناہ مانگتا ہوں تجھ

صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ

سے اپنی بدکاریوں سے اور تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں تو مجھے

ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

بخشدے گناہ میرے، پس تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا

دُعائے امن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَیْرِ

اے اللہ! کشادگی کرہم کو ساتھ داخل ہونے قبر کے اور خاتمہ کر ہمارا ساتھ بھلائی کے

Marfat.com

وَالظَّفْرِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور کامیابی کے اور بخش دے ہم کو اور ہمارے والدین کو اور سب مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اور مومن عورتوں کو ساتھ رحمت اپنی کے اے سب سے بڑھ کے رحم کرنے والے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اور درود بھیجے اللہ اوپر محمدؐ کے اور آل اس کی کے سب کے

عمل مجرّب و اکسیر

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

(سورہ النمل - ۶۲)

ترجمہ: بھلا کون پہنچتا ہے. بیکس کی پکار کو جب اس کو پکارتا ہے اور دور کر دیتا ہے سختی ۔

روزانہ بعد نماز عشا پانچ سو مرتبہ پڑھیں چالیس دن تک یہی عمل کریں انشاء اللہ ہر جائز مراد بر آئے گی ۔

وظیفہ کے شروع و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں ۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۶) شش کلمے

اوّل کلمہ طیّب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○
محمد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اللہ کے رسول ہیں

دُوسرا کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ط
میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ
اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے

لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط
ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو

Marfat.com

الْعَظِیْمِ ؕ○

بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ تمجید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کے لیے بادشاہی اور اُسی

الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا

کے لیے تعریف ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اُس کو

يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ

ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں

رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ

جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر چھپ کر

خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں

مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ

توبہ کرتا ہوں اُس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی

لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَ

جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور

سَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ

عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ○

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَآ اَعْلَمُ بِهٖ

اس بات سے کہ میں کسی شئے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر

وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا

وَ تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَ الشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

اور میں نے اس سے توبہ کی اور کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَ الْغِيْبَةِ وَ الْبِدْعَةِ وَ النَّمِيْمَةِ وَ الْفَوَاحِشِ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے

وَ الْبُهْتَانِ وَ الْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَ اَسْلَمْتُ

اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا

وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

Marfat.com

وضو کا بیان

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوةِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ
وَاَیۡدِیَكُمۡ اِلَی الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ اِلَی الۡكَعۡبَیۡنِ ؕ
(المائدہ - ۶)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے موہنوں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو بھی کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کرو اور پاؤں دھوو ٹخنوں تک

نماز کے لئے ضروری ہے بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی۔

وضو کا طریقہ پہلے پاکی حاصل کرنے اور ثواب پانے کی نیت کرے اور بسم اللہ پڑھ کر تین بار دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے۔ پھر تین بار کلی کرے اور مسواک کرے۔ پھر تین بار ناک میں پانی چڑھائے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے۔ پھر تین بار مُنہ دھوئے کہ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لوتک کوئی جگہ خشک نہ رہے۔ اگر داڑھی ہو تو خلال کرے۔ پھر تین بار دونوں ہاتھ کہنیوں تک پہلے دایاں پھر بایاں دھوئے۔ پھر نئے پانی سے دونوں ہاتھ تر کرکے پورے سر کا مسح کرے۔ اس طرح کہ پیشانی کے بالوں سے دونوں ہاتھوں کی تین انگلیاں پھیرتا ہوا گدی تک لے جائے اور پھر گدی سے ہتھیلیاں پھیرتا ہوا واپس لائے۔ پھر شہادت کی انگلی سے کان کے اندرونی حصہ اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کی بیرونی سطح اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرے

Marfat.com

پھر تین بار دونوں پاؤں پہلے دایاں، پھر بایاں، ٹخنوں تک بائیں ہاتھ سے دھوئے اور انگلیوں کا خلال کرے۔ یہ طریقہ جو بیان ہوا اس میں بعض وضو کے فرائض، بعض سُنتیں اور بعض مستحبات ہیں۔

اذان کا بیان

وَ اِذَا نَادَیْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ

(المائدہ۔ ۵۸)

اور جب تم نماز کے لئے اذان دو

پانچوں وقت کی نماز فرض کیلئے، جس میں جمعہ بھی ہے اذان سُنتِ موکدہ ہے اذان وقت پر کہنی چاہیئے۔ اگر وقت سے پہلے کہہ دی تو دوبارہ کہی جائے۔ فرض عین کے علاوہ کسی اور نماز کے لئے اذان نہیں ہے عورتوں کو اذان کہنا مکروہ تحریمی ہے۔ بے وضو کی اذان ہو جائے گی مگر مکروہ ہوگی۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ باوضو اذان دی جائے۔ بلند جگہ قبلہ رُو کھڑے ہو کر کانوں میں انگلیاں ڈال کر اذان اسطرح کہنی چاہیئے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

Marfat.com

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کہتے وقت داہنی طرف منہ کرنا اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہتے وقت بائیں طرف کرنا چاہیئے۔ اگر فجر کی اذان ہو تو حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ؕ کہنا سُنّت ہے۔

اقامت اذان کے بعد جماعت کھڑی ہونے کے وقت جو تکبیر یا اقامت کہی جاتی ہے۔ اُس کے الفاظ اذان کے مثل ہیں چند باتوں میں فرق ہے (۱) حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کہے (۲) اذان کے مقابلہ میں آواز پست ہو (۳) اس کے کلمات جلد جلد کہے جائیں (۴) کانوں میں انگلیاں ڈالی جائیں

اجابت اذان واقامت اذان واقامت دونوں کی اجابت مستحب ہے۔ اجابت کا مطلب یہ ہے کہ سُننے والا بھی وہی کلمات کہتا جائے اور اشھدان محمد رسول اللہ کہتے وقت انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگائے اور پہلی مرتبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اور دوسری مرتبہ قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ کہے جو ایسا کرتا رہے گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے اور اس کی آنکھوں کی روشنی کبھی نہ جائے گی۔ اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہے اور فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہے اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا کہے۔

Marfat.com

اذان کی دعا: اذان کے بعد مؤذن و سامعین درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیں:
اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

نماز پڑھنے کا طریقہ

ضروری ہے کہ نمازی کا بدن، کپڑے اور نماز کی جگہ پاک ہو اور نماز کا وقت ہوگیا ہو۔ پھر باوضو قبلہ کی طرف منہ کرکے دونوں پاؤں کے درمیان چار پانچ انگل کا فاصلہ کرکے کھڑا ہو اور جو نماز پڑھنی ہو اس کا دل سے ارادہ کرے اور زبان سے کہنا مستحب ہے مثلاً: نیت کی میں نے آج کی نماز ظہر، چار رکعت نماز فرض یا سنت کی اللہ جل جلالہ کے واسطے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے۔ اگر امام کے پیچھے ہو تو کہے پیچھے اس امام کے اور دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک لے جائے اس طرح کہ ہتھیلیاں قبلہ کو ہوں اور انگلیاں نہ کھلی ہوئی ہوں اور نہ ملی ہوئی بلکہ اپنی حالت پر ہوں۔ اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے۔ اس طرح کہ داہنی ہتھیلی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل ہو اور سجدہ کی جگہ پر نظر رہے اور ثنا پڑھے

Marfat.com

ثنا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔

تعوذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سورہ فاتحہ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اس کے بعد امام ومقتدی آہستہ کہے اٰمِيْنَ ۝

سورہ اخلاص : قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ کی انگلیوں سے مضبوط پکڑے اور اتنا جھکے کہ سر اور کمر برابر ہو جائے اور کم سے کم تین بار کہے۔

تسبیح رکوع : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط

تسمیع : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط

قومہ : پھر دونوں ہاتھ چھوڑ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور مقتدی تحمید کہے

تحمید : رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

تنہا نماز پڑھنے والا تسمیع اور تحمید دونوں کہے۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھے

Marfat.com

پھر ناک اور پھر پیشانی خوب جمائے اور چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھے اور مرد بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی ہوں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو زمین پر جمے ہوئے ہوں۔ اور کم سے کم تین بار پڑھے۔

سجدہ کی تسبیح : سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ؕ

جلسہ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ سے اس طرح اٹھے کہ پہلے پیشانی پھر ہاتھ اٹھیں اور بایاں قدم بچھا کر، اس پر بیٹھے اور داہنا قدم کھڑا کرکے رکھے کہ اس کی انگلیاں قبلہ رو ہوں اور ہاتھ رانوں پر گھٹنوں کے قریب رکھے کہ ان کی انگلیاں بھی قبلہ رُخ ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا دوسرا سجدہ اسی طرح کرے۔ اور پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔

قیام تسمیہ، فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھ کر اسی طرح رکوع و سجود کرے۔ لیکن امام کے پیچھے مقتدی بسم اللہ، فاتحہ اور سورۃ نہیں پڑھے گا۔ وہ خاموش کھڑا رہے گا۔

قعدہ دوسری رکعت کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر اسی طرح بیٹھ جائے۔ جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھا تھا۔

تشہد اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ؕ

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ○

جب تشہد میں کلمہ لا پر پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے اور اِلّا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر دے۔ اگر دو رکعت والی نماز ہے تو پھر اس تشہد کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے اور اگر چار رکعت والی نماز ہے تو تشہد کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے۔ اور دونوں رکعتوں میں اگر فرض ہوں تو صرف بسم اللہ اور سورہ فاتحہ پڑھ کر قاعدہ کے مطابق رکوع و سجود کرے اور اگر سُنّت و نفل ہوں تو بسم اللہ، سورہ فاتحہ اور سورۃ بھی پڑھے۔ لیکن اگر امام کے پیچھے مقتدی تسمیہ اور فاتحہ نہیں پڑھے گا۔ وہ خاموش کھڑا رہے گا پھر چار رکعتیں پوری کر کے بیٹھ جائے اور تشہد، درود شریف اور دُعا پڑھے اور سلام پھیر دے۔

دُرود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

Marfat.com

دُعا رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (ابراھیم - ۴۰، ۴۱)

اور چاہے رب اجعلنی مقیم الصلوٰۃ کی بجائے یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

پھر نماز ختم کرنے کے لئے ایک بار دائیں پھر ایک بار بائیں طرف منہ کر کے سلام کہے

سَلام: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ط

داہنی طرف کے سلام میں داہنی طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے کہ میں ان کو سلام کہہ رہا ہوں اور بائیں طرف کے سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے اور جس طرف امام ہو اُس طرف کے سلام میں امام کی نیت بھی کرے اور اسی طرح امام بھی' دونوں طرف کے سلاموں میں فرشتوں اور مقتدیوں کی نیت کرے اور جب تنہا ہو تو دونوں طرف کے فرشتوں کی نیت کرے۔

یہ نماز پڑھنے کا طریقہ مردوں کے لئے ہے۔ عورتوں کے لئے چند باتوں میں فرق ہے۔ عورت تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کندھوں تک

Marfat.com

اٹھائے گی اور کپڑے سے باہر نہ نکالے گی۔ قیام میں سینے پر ہاتھ باندھے گی اور ہتھیلی پر ہتھیلی رکھے گی۔ رکوع میں کم جھکے گی اور گھٹنوں کو جھکائے گی اور ہاتھ گھٹنوں پر رکھے گی، مگر ان کو پکڑے گی نہیں اور انگلیاں کشادہ نہ رکھے گی۔ رکوع وسجود سمٹ کر کرے گی۔ سجدہ میں پیٹ ران سے اور ران پنڈلی سے ملائے گی اور ہاتھ زمین پر بچھا دے گی۔ التحیات میں بیٹھتے وقت دونوں پاؤں داہنی طرف یا بائیں طرف نکال کر سُرین پر بیٹھے گی اور انگلیاں ملا کر رکھے گی۔ باقی سب کچھ اسی طرح کرے گی۔

نماز کے بعد کی دُعائیں واذکار

فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ ط ترجمہ: اور جب تم نماز پڑھ لو تو اللہ کا ذکر کرو اوّل ہر نماز کے بعد تین بار استغفار کرے۔

استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔

دُعائے اوّل اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ سیدنا محمدٍ وّ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اس کے پڑھنے سے سب گناہ بخشے جاتے ہیں۔

ذکر دوم لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط

ذکر سوم آیۃ الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

(البقرہ - ۵۵)

اوقاتِ مکروہہ

(۱) سورج نکلتے وقت (۲) غروب ہوتے وقت (۳) اِستوار[1] کے وقت کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔ (۴) طلوعِ صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک سوائے دو سنّت نمازِ فجر اور نمازِ عصر کے بعد غروبِ آفتاب تک کوئی نفل نہیں پڑھنے چاہئیں۔ (۵) امام کے خطبۂ جمعہ کے لئے کھڑے ہونے سے لے کر فرضِ جمعہ تک کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

[1] دوپہر کو جب سورج بالکل سر پر ہو (زوالِ آفتاب سے قبل کا وقت)

Marfat.com

تعدادِ رکعات

نام نماز	غیر موکدہ سنت قبل فرض	سنت موکدہ قبل فرض	فرض	سنت موکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر		۲	۲			۴
ظہر		۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴		۴			۸
مغرب			۳	۲	۲	۷
عشاء	۴		۴	۲ ۳ وتر واجب	۴ دو وتروں سے پہلے	۱۷
میزان	۸	۶	۱۷	۳ - ۶	۸	۴۸

نمازِ وتر

نمازِ وتر واجب ہے اگر یہ چھوٹ جائے تو اس کی قضا لازم ہے۔ اس کا وقت عشاء کے فرضوں کے بعد سے صبحِ صادق تک ہے۔ بہتر یہ ہے کہ آخر رات میں تہجد کے ساتھ پڑھی جائے۔ لیکن جس کو خوف ہو کہ اُٹھ نہیں سکے گا وہ عشاء کی نماز کے ساتھ سونے سے پہلے پڑھے۔ اس کی تین رکعتیں ہیں دو رکعت پڑھ کر قعدہ کیا جائے اور تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے تیسری رکعت میں تسمیہ، سورہ فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا باندھ لے اور دعائے قنوت آہستہ آہستہ پڑھے کہ یہ واجب ہے۔

Marfat.com

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ ط وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں لور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری ہی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے الٰہی ہم تیری ہی عبارت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے

جو دعائے قنوت نہ پڑھ سکے وہ یہ پڑھے : رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط اگر دعائے قنوت پڑھنی بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا تو واپس نہ لوٹے بلکہ سجدہ سہو کرلے۔

(البقرہ - ۲۰۱

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ط یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ط

پاک ہے وہ زمین کی بادشاہی اور آسمانوں کی بادشاہی والا پاک ہے عزت اور بزرگی اور ہیبت والا اور قدرت اور بڑائی اور دبدبے والا۔ پاک ہے بادشاہ حقیقی زندہ جو سوتا نہیں اور نہ مرے گا بہت ہی پاک ہے اور بہت ہی مقدس ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور روح کا پروردگار الہٰی ہم کو دوزخ سے پناہ دے۔ اے پناہ دینے والے۔ اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے

جب چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ط

ترجمہ:۔ اے اللہ اس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، خیریت، سلامتی والا کر دے اور (ہمیں) توفیق دے اس (عمل) کی جو تجھے پسند اور مرغوب ہو (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے

Marfat.com

نماز قضائے حاجات

جس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اچھی طرح وضو کرے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجے۔ پھر یہ پڑھے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ ط لَا تَدَعْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

یا یہ پڑھے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ۔

فضائل درود شریف

حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان میں نقل فرمایا ہے۔ کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا۔ اتنا ثواب پائے گا کہ اگر ہزار فرشتے ستر دن تک یا ستر فرشتے ہزار دن تک اس کے ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں گے وہ یہ ہے:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

Marfat.com

دُعائے اِستخارہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَقَدِّرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہٗ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ اَوْ دُنْیَایَ اَوْ عَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَقَدِّرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہٖ ط

صبح ، شام پڑھنے کی دُعا

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَّادُ
يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ
يَا مُغْنِيُ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ
تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا
فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا
مُّبِيْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ اَللّٰهُمَّ
يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا
وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالًا لِّمَا
يُرِيْدُ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ

Marfat.com

بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِي بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

جو آدمی ہر نماز کے بعد اس کو ہمیشہ پڑھے خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا اور اس کے دشمنوں پر اس کی مدد کرے گا اور اس کو غنی کرے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا۔ جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کرے گا۔ اور اس کا قرضہ ادا کردے گا۔ اگرچہ پہاڑ کے جتنا قرضہ ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے پورا کریگا۔

اسناد دعائے ایامِ بیض مکرّم

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس مبارک دعا کو پڑھے گا یا اپنے نزدیک رکھے اللہ تعالیٰ اس بندہ کو آفتوں اور بلاؤں سے نگاہ رکھے، جو شخص اس دعا کو پڑھے یا اپنے نزدیک رکھے اس کو بہت کرامتیں میسر ہوں۔

اگر کسی کی چوری ہوجائے چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ دس بار پڑھے اور جب نماز سے فارغ

Marfat.com

ہو سر سجدے میں رکھے اللہ تعالےٰ گئی ہوئی چیز اس کو ملا دیوے اس دعا کو جو پڑھے یا اپنے نزدیک رکھے۔ اگر پڑھنا نہ جانے تو سُنے۔ دشمنوں کے شر اور تمام آفتوں سے امن میں رہے اور اگر کوئی اعتقاد کے ساتھ پڑھ کر پہاڑ پر مارے پہاڑ ٹوٹے۔ اللہ کے حکم سے اس واسطے کہ اس دعا میں اللہ تعالےٰ کے بزرگ نام ہیں، اگر کوئی نہ سکھاوے بخیلی کرے گنہگار رہو، حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص روزگار نیک چاہے اس دعا کو ہمیشہ پڑھے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے تنگی دور ہو جائے اور حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی چیز اس دعا سے بہتر نہیں جو شخص اچھے اعتقاد سے اس دعا کو پڑھے اور پاؤں زمین پر رکھے، عجب نہیں کہ اس کے پاؤں سے زمین ہلے۔

اس دعا کے پڑھنے والے کو کوئی غم نہ ہو۔ جو شخص اس دعا کو صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ یا ایک مرتبہ پڑھے اللہ تعالےٰ اس بندے کی عمر زیادہ کرے اور دشمنوں پر فتح پاوے۔ اگر کوئی قید خانے میں گرفتار ہو یہ دعا پڑھے اللہ تعالےٰ اس بندہ کو قید خانے سے رہا کرے۔

وہ دعائے معظم و مکرم یہ ہے:

Marfat.com

دعاءِ ایامِ بیض مکرم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی بِحَقِّكَ
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰی
يَا رَحِيْمُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ط يَا مَالِكُ
مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ط يَا قَهَّارُ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ يَا قُدُّوْسُ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
يَا سَلَامُ اَلسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ اَلْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ يَا جَبَّارُ اَلْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ يَا عَزِيْزُ وَكَانَ
اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ط يَا خَالِقُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
الْخَالِقِيْنَ ط يَا بَارِئُ اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ يَا مُصَوِّرُ
هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ هُوَ الْاَوَّلُ
وَالْاٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ اَلظَّاهِرُ الْبَاطِنُ يَا شَكُوْرُ

Marfat.com

اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ يَا غَفُوْرُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ط يَا وَدُوْدُ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ يَا قَاهِرُ وَهُوَ
الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ يَا حَلِيْمُ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ يَا خَلَّاقُ
هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ يَا نُوْرُ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَا بَاسِطُ اِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
وَيَقْدِرُ يَا قَآئِمُ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط يَا حَيُّ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ يَا سَمِيْعُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ط يَا بَصِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ يَا عَلِيُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ ط يَا حَكِيْمُ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ہ يَا قَادِرُ قُلْ
هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا يَا رَحِيْمُ اِنَّ
رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ يَا لَطِيْفُ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا
يَشَآءُ يَا خَبِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ہ يَا قَرِيْبُ
اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ يَا بَاعِثُ اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ
مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَا رَازِقُ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ہ

Marfat.com

يَا وَارِثُ وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا قَوِيُّ
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ يَا شَهِيْدُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
شَهِيْدٌ ط يَا مُبْدِئُ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۚ يَا
تَوَّابُ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا وَهَّابُ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ يَا جَمِيْلُ فَاصْبِرْ صَبْرًا
جَمِيْلًا ۚ يَا وَكِيْلُ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۚ يَا كَافِيُ وَكَفَى
اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ يَا وَلِيُّ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ
يَا رَبِّ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ۚ يَا غَنِيُّ وَاللّٰهُ
الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ يَا مُحْسِنُ وَاللّٰهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِيْنَ يَا قَدِيْرُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط
يَا مُفَضِّلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۚ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ
عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۚ يَا مُعِزُّ وَ
تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ يَا مُذِلُّ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ يَا رَفِيْعُ
رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يَا شَفِيْعُ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ
عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَا كَبِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۚ

Marfat.com

یَاحَقُّ فَتَعَالَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ یَا بَرُّ اِنَّہٗ ھُوَ الْبَرُّ
الرَّحِیْمُ ہ یَا وَتْرُ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ یَا غَفَّارُ اِنَّہٗ کَانَ
غَفَّارًا یُّرْسِلِ السَّمَآءَ یَا غَافِرُ وَاَنْتَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ ہ
یَاحَمِیْدُ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ ہ یَا مَنَّانُ بَلِ اللّٰہُ
یَمُنُّ عَلَیْکُمْ اَنْ ھَدٰکُمْ لِلْاِیْمَانِ یَا بَاقِیْ وَیَبْقٰی وَ
جْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَحَدُ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ
اَحَدٌ ہ یَا مَتِیْنُ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ
یَا ھَادِیْ اِنَّ اللّٰہَ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ یَا فَتَّاحُ ھُوَ الْفَتَّاحُ
الْعَلِیْمُ ہ یَا رَقِیْبُ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ہ یَا مُحِیْطُ
وَاللّٰہُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ہ یَا قَاضِیْ وَاللّٰہُ یَقْضِیْ
بِالْحَقِّ یَا صَمَدُ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ
یَا حَسِیْبُ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ہ
یَا نَصِیْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ہ یَا وَاسِعُ
وَکَانَ اللّٰہُ وَاسِعًا حَکِیْمًا ہ یَا مُتَعَالُ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ

Marfat.com

الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ يَامَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ٥ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ مَسِّكْنَا بِالْاِسْلَامِ وَثَبِّتْنَا عَلَى الْاِيْمَانِ حَتّٰى نَلْقَاكَ بِهٖ وَاَنْتَ عَنَّا رَاضٍ غَيْرَ غَضْبَانَ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ ٥

پانچ آیات شریفہ کے بیان میں

کہا گیا ہے کہ ان میں اسمِ اعظم ہے اور ان میں سے ہر ایک آیت میں دس قاف ہیں اور اس کا ایک عجیب قصہ ہے۔ وہ یہ کہ

Marfat.com

ایک بادشاہ کا وزیر تھا۔ بادشاہ کو اس سے سخت دشمنی تھی۔ یہاں تک کہ ایک روز بادشاہ نے جلاد سے کہا جس وقت وزیر آئے۔ میں تجھ کو اشارہ کروں فوراً گردن اڑا دیجیو۔ مگر تعجب کی بات ہے کہ جس وقت وزیر سامنے آیا۔ بادشاہ کا بغض محبت سے بدل گیا اور جلاد کو اشارہ کیا کہ واپس چلا جا۔ پھر کئی روز تک ایسا ہی ہوتا رہا کہ جب وزیر غائب ہو جائے تو بادشاہ جلاد کو قتل کا حکم دے اور جب وہ حاضر ہو تو بادشاہ اس سے محبت کرے۔

پھر ایک روز بادشاہ کہیں جا رہے تھے اور وزیر بھی ہمراہ تھا۔ بادشاہ وزیر کے نزدیک ہوا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگا میں تجھ سے ایک بات دریافت کرتا ہوں، سچ سچ بتانا۔ وزیر نے کہا آپ فرمائیے میں سچ ہی عرض کروں گا۔ بادشاہ نے کہا کہ میں ہر روز قتل کا ارادہ کرتا ہوں۔ مگر جب تیری صورت دیکھتا ہوں تو سارا غصہ جاتا رہتا ہے بلکہ تیری محبّت ہو جاتی ہے تو بتا کہ اس کا کیا سبب ہے اور سچ سچ کہہ دے کیونکہ میں تجھے معاف کر چکا ہوں۔

وزیر نے عرض کی حضور بات یہ ہے کہ میرے ایک استاد تھے جن سے میں نے قرآن شریف پڑھا تھا انھوں نے ایک روز مجھ سے کہا کہ ہم تجھے ایک تحفہ دیتے ہیں۔ اس کو اچھی طرح رکھنا اور ہمیشہ اس کو پڑھتے رہنا ہر ایک دشمن سے امن میں رہے گا۔ اور وہ پانچ آیتیں یہ ہیں، جن میں سے ہر ایک میں دس دس قاف ہیں اور

Marfat.com

جو شخص اس کو قبل طلوع اور قبل غروب پڑھتا رہے۔ سب لوگ اس پر مہربان رہیں اور اگر سلطان اور حاکم اس کو پڑھے تو اس کی حکومت قائم رہے اور رعایا اور نوکروں پر رعب قائم ہو اور اگر کوئی حاجت مند ان کو پڑھے اور حاجت مانگے پوری ہو۔

بادشاہ نے جب وزیر سے یہ ذکر سنا تو بہت تعریف کی اور خود بھی یہ آیتیں سیکھیں۔ وہ پانچ آیتیں یہ ہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ

دوسری آیت لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ

Marfat.com

قَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

تیسری آیت

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَّالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

چوتھی آیت یہ ہے

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

پانچویں آیت یہ ہے

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

Marfat.com

الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ
اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ
الْخَلْقُ عَلَیْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ
وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

دُعا

یہ دعا امام محمدؒ بن ادریس خوارزمی رحمتہ اللہ علیہ کی ہے

اس دعا سے فرشتے کانپتے ہیں :

اَللّٰهُمَّ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَا مُبْدِیءُ
یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ یَا ذَا الْعِزَّةِ الَّتِیْ
لَا تُرَامُ وَالْمُلْكِ الَّذِیْ لَا یُضَامُ یَا مَنْ عَلٰی

Marfat.com

نُوْرِہٖ اَرْکَانُ عَرْشِہٖ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌہ

فرماتے ہیں ایک مظلوم نے یہ دعا پڑھی اسی وقت ایک کڑک کی آواز آسمان سے آئی اور ایک فرشتہ ہاتھ میں برچھا لئے ہوئے نازل ہوا۔ اس قزاق کو جو اس مظلوم کو قتل کرنا چاہتا تھا قتل کر دیا۔ اور کہا اے زید جب تو نے پہلی مرتبہ خدا سے دعا کی تو میں ساتویں آسمان پر تھا۔ جبریل نے آواز دی کہ اس مظلوم کی مدد کو کون جاتا ہے۔ میں نے کہا میں جاتا ہوں۔ پھر جب تو نے دعا کی تو میں آسمانِ دنیا پر تھا۔ پھر جب تو نے تیسری بار دعا کی تو میں آن پہنچا جو اس دعا کو پڑھ کر دعا مانگے گا اس کی دعا قبول ہوگی۔

پھر جب زید حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ نے تجھ کو اپنا اسم اعظم تلقین کیا جس کے ساتھ جو دعا مانگی جاتی ہے قبول ہوتی ہے۔

Marfat.com

مسنون دُعائیں

قبولیت دُعا کب اور کیسے

حضور نے فرمایا:- وہ طویل سفر میں ہے پراگندہ حال، غبار آلود، دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر کہتا ہے: اے رب! اے رب! مگر اس کی خوراک حرام ہے، اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس حرام کا ہے، حرام کی غذا سے نشو و نما پا رہا ہے۔ بھلا ایسے شخص کی دُعا کیونکر سُنی جائیگی (مُسلم)

اللہ تعالیٰ غافل اور بے حضور دل کی دُعا قبول نہیں کرتا۔ (ترمذی)

جو آدمی بھی اللہ سے دُعا مانگتا ہے، اللہ اُس کی دُعا قبول کرتا ہے۔ پس یا تو دُنیا کے اندر اس کا اثر ظاہر کر دیتا ہے، یا آخرت کیلئے اس کا اجر محفوظ کر دیتا ہے، یا دُعا کے مقدار اس کے گناہ دُور کر دیتا ہے بشرطیکہ وہ گناہ کی یا قطع رحمی کی دُعا نہ کرے یا جلدی نہ مچائے۔ (ترمذی)

Marfat.com

صبح ہونے پر

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ
وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ۔

شام ہونے پر

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ
وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ۔

سونے کے وقت

بِاِسْمِکَ اللّٰھُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

خواب دیکھنے پر

خَیْرًا تَلْقَاہُ وَشَرًّا تَوَقَّاہُ خَیْرًا لَّنَا، وَشَرًّا عَلٰی اَعْدَآئِنَا،
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

بیدار ہونے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

Marfat.com

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

بیت الخلا سے باہر آتے وقت

غُفْرَانَکَ (البقرہ - ۲۸۵)

وضو کرتے وقت

اَتَوَضَّأُ بِسْمِ اللّٰہِ

وضو کرنے کے بعد

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

اذان سننے کے بعد

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

Marfat.com

شیطانی وسوسوں سے بچنے کیلئے

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ وَاَعُوْذُ بِكَ

رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ (المومنون ۹۷-۹۸)

بیمار کی عیادت پر:

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِهٖ وَاَنْتَ الشَّافِیْ

لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

مریض کی وفات پر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِی

الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ

نماز جنازہ

نماز جنازہ میں چار تکبیریں (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) کہی جائیں پہلی تکبیر کے بعد ثنا:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ

وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

Marfat.com

دوسری تکبیر کے بعد درود:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

تیسری تکبیر کے بعد دعا۔ اگر میّت بالغ مرد یا عورت ہے:-

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا۔ اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

اگر میّت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَآ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا

اگر میّت نابالغ لڑکی ہو تو اِجْعَلْہُ کے بجائے اِجْعَلْھَا اور شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا کے بجائے شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً پڑھنا چاہیے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر سلام پھیر دینا چاہیے۔

Marfat.com

میت کو قبر میں رکھتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

قبر پر مٹی ڈالتے وقت

قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے ابتدا کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر میں ڈال دے پہلی مرتبہ پڑھے۔ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تمکو پیدا کیا) دوسری مرتبہ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے) اور تیسری مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى (اور اسی سے قیامت کے روز تم کو دوبارہ نکال کھڑا کریں گے) پڑھے۔ (طٰہٰ-۵۵)

عام طور پر قبرستان جانے پر

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْئَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ

مسجد میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

Marfat.com

مسجد سے نکلتے وقت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ

گھر سے نکلنے پر: بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

گھر میں داخل ہونے پر: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَ الۡمَوۡلِجِ وَخَیۡرَ الۡمَخۡرَجِ بِسۡمِ اللّٰہِ وَلَجۡنَا وَبِسۡمِ اللّٰہِ خَرَجۡنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلۡنَا

سفر پر روانہ ہونے پر

اَسۡتَوۡدِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَا تَضِیۡعُ وَدَآئِعُہٗ

سواری پر سوار ہونے پر:

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ ○ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ○ (الزخرف ۱۳-۱۴)

سفر سے واپسی پر

اَللّٰھُمَّ نَسۡئَلُکَ فِیۡ سَفَرِنَا ھٰذَا الۡبِرَّ وَالتَّقۡوٰی وَمِنَ الۡعَمَلِ مَا تَرۡضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّنۡ عَلَیۡنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطۡوِعَنَّا بُعۡدَہٗ اَنۡتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالۡخَلِیۡفَۃُ فِی الۡاَھۡلِ۔ اَللّٰھُمَّ

Marfat.com

اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ ۔ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

کسی بستی میں داخلہ پر

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهَا ریتین بہ فرماتے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَیْنَا ۔ (طبرانی السند جید)

بادل آتا دیکھ کر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَافِیْهِ

اور اگر وہ برسنے لگتا تو آپ فرماتے: اَللّٰهُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا

بجلی کے کڑکنے پر

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ

(الرعد: ۱۳)

آندھی کے آنے پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ

(صحیح مسلم)

Marfat.com

کسی قوم سے اندیشہ لاحق ہونے پر

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

(ابو داؤد، نسائی، ابنِ حبان، حاکم)

کوئی مصیبت آنے پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ، حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

ادائیگی قرض کے لئے

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ــــ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

اچھی چیز دیکھنے پر

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(الکھف۔ ۳۹)

بری چیز دیکھنے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ

Marfat.com

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ
اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا
هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ
يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَلَا يَضُرُّ
اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ
مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ
بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ يُّصْلِحْ

Marfat.com

لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ○

شادی پر مبارکباد

بَارَكَ اللّٰہُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَیْكُمَا، وَجَمَعَ بَیْنَكُمَا فِیْ خَیْرٍ

شادی پر شوہر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ

خلوت پر

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا

بچے کی ولادت پر

آیت الکرسی اور ذیل کی دو آیات کی تلاوت کرو اور معوذتین (سورۃ فلق اور الناس) سے ان کو دم کرو:۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ

Marfat.com

حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اُدْعُوْا

رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ط اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○

(الاعراف: آیت ۵۴-۵۵)

تحفہ لینے اور دینے پر

تحفہ لینے پر: بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ   تحفہ دینے پر: وَفِیْهِمْ بَارَكَ اللّٰهُ

نیا لباس پہننے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

مصیبت زدہ دیکھنے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ اللّٰهُ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ

عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

بے چینی اور اضطراب پر

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط

Marfat.com

مرنے کے وقت کی دعا

مرنے کے وقت مرنے والے کا منہ قبلہ کی طرف کر دیا جائے اور وہ یہ دُعا مانگے :۱

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی

اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیقِ اعلیٰ (انبیاء و صالحین) کیساتھ ملا دے

اور یہ کہے :

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَکَرَاتٍ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے بیشک موت کی سختیاں (برحق) ہیں

اور یہ دعا کرتا رہے :

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَکَرَاتِ الْمَوْتِ

اے اللہ! تو موت کی سختیوں پر اور جان کنی (کی تکلیف) پر میری مدد فرما

حدیث شریف میں آیا ہے کہ :

اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) فرماتے ہیں : میرا مومن بندہ میرے نزدیک ہر خیر و خوبی (کے اعلیٰ مرتبہ) کا مستحق ہے (اس لئے کہ) میں اس کے دونوں پہلوؤں کے درمیان سے اس کی روح قبض کر رہا ہوں اور وہ (اس جان کنی کے وقت بھی) میری تعریف کر رہا ہے۔

(لہٰذا جان کنی کے وقت مذکورہ بالا دعائیں پڑھنا اور خدا کی حمد و ثنا کرنا بہت بڑی سعادت ہے)

تعزیت کرنے والے یہ کہیں

Marfat.com

جب تعزیت دپرسے) کے لئے جائے تو اہلِ خانہ کو سلام کرے اور یہ کہے

اِنَّ لِلّٰہِ مَآ اَخَذَ وَلِلّٰہِ مَآ اَعْطٰی وَکُلٌّ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

بے شک اللہ ہی کا تھا جو اس نے لیا اور اللہ ہی کا تھا جو اس نے عطا کیا تھا اور اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر ایک کی اجل مدت مقرر و معین ہے پس تم صبر کرو اور ثواب حاصل کرو

آندھی اور طوفان کے وقت

جب آندھی آئے تو اس کی طرف منہ کرکے دوزانو بیٹھ کر اور گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کے یہ دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِہٖ

اے اللہ میں تجھ سے اس آندھی کی خیر و برکت کا، اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر و برکت کا اور جو یہ اپنے ساتھ لائی ہے اس کی خیر و برکت کا، سوال کرتا ہوں، اور اس آندھی کے شر سے اور جو اس آندھی میں ہے اس کے شر سے اور جو یہ اپنے ساتھ لائی ہے اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں

آگ بجھانے کی دعا

کہیں آگ لگی ہوئی دیکھے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور بجھائے۔

ف: مصنف علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: یہ عمل مجرب ہے

Marfat.com

جلے ہوئے کے لئے دُعا

جلے ہوئے شخص پر یہ پڑھ کر دم کرے:

اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ

دور کردے تکلیف کو اے لوگوں کے پروردگار، شفا دے دے تو ہی شفا دینے والا ہے، تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں

بدشگونی کا کفارہ

کسی چیز سے بدشگونی لے اگر ایسا کر بیٹھے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ یہ کہے:-

اَللّٰهُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُكَ، وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُكَ، وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ

ترجمہ: الٰہی! تیری خیر و برکت کے سوا کوئی خیر و برکت نہیں اور تیرے شگون کے سوا اور کوئی شگون نہیں اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

پیشاب بند ہو جانے کے لئے دُعا

جب پیشاب بند ہو جائے، یا پتھری ہو تو یہ دعا پڑھے:

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ، تَقَدَّسَ اسْمُكَ، اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ، كَمَا كَانَتْ رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ، وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا، اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ۔

ہمارا رب اللہ ہے جو آسمان میں ہے (اے ہمارے رب) تیرا نام پاک ہے، تیرا

Marfat.com

نام پاک ہے، تیرا حکم آسمان اور زمین میں یکساں ہے، تیری رحمت جیسے آسمان میں ہے ایسے زمین میں بھی عام کر دے، ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر دے تو پاک لوگوں کا پروردگار ہے بس تو اپنے (خزانہ) شفا سے شفا اور (خزانہ) رحمت سے رحمت نازل فرما دے اس بیماری پر (کہ یہ جاتی رہے)

پھوڑے پھنسی اور زخم کے لئے دُعا

جس شخص کے پھوڑے پھنسی یا زخم ہو اس کا علاج اس طرح کرے کہ اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھ کر یہ کہتے ہوا اٹھائے : يُشْفَىٰ سَقِيْمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

ہمارا بیمار ہمارے رب کے حکم سے اچھا ہونا چاہیے

پاؤں رہاتھ سُن ہو جانے کے لئے دُعا

جب پاؤں (یا ہاتھ) سُن ہو جائے تو جس سے سب سے زیادہ محبت ہو اس کا نام لے۔

جسمانی دُکھ تکلیف کے لئے دُعا

جس شخص کو کوئی جسمانی دکھ درد یا اور کوئی تکلیف ہو وہ اپنا دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ رکھے اور تین مرتبہ بِسْمِ اللهِ کہے اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے :

أَعُوْذُ بِاللهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

میں اللہ اور اسکی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی اور جس سے ڈر رہا ہوں

آنکھ دکھنے کے لئے دُعا

جس شخص کی آنکھیں دکھ رہی ہوں وہ یہ دعا پڑھے :

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ۔

اے اللہ تو مجھے میری بینائی سے نفع پہنچا، اور اس کو میرا وارث (یادگار) بنائے اور میرے دشمن (کی زندگی) میں میرا بدلہ مجھے (اپنی آنکھوں سے) دکھا دے اور جو مجھ پر ظلم کرے اس پر میری مدد فرما۔

بخار کے لئے دعا

جس شخص کو بخار آجائے وہ یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

بزرگ و برتر اللہ کے نام سے، میں پناہ لیتا ہوں خدائے بزرگ و برتر کی، ہر جوش مارنے والی رگ کے شر سے اور جہنم کی آگ کی سوزش کے شر سے۔

بیماری کی حالت میں دعا

بیمار آدمی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ پڑھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (الانبیاء ۸۷)

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ہی ظلم کرنیوالوں میں سے ہوں

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس بار مذکورہ بالا آیتِ کریمہ پڑھ لی تو اگر اس بیماری میں وفات پاگیا تو چالیس شہیدوں کا اجر پائیگا اور اگر تندرست ہوگیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

Marfat.com

قرآنی دُعائیں

قرآنی دُعاؤں کو چند وجوہات کی بنا پر ترجیح حاصل ہے :

جب خود حاکم عرضی کا مضمون بتلا دیتا ہے تو اس کی منظوری میں پھر کسی شک کی گنجائش نہیں رہتی۔ اسی طرح جو دعائیں اللہ تعالیٰ نے خود تعلیم فرمائی ہیں تو وہ بلاشک قبولیت سے سب سے زیادہ قریب ہیں

ان میں جس قدر دینی و دنیوی ضرورتوں کی رعایت کی گئی ہے۔ اگر ہم لوگ قیامت تک بھی سوچیں تو ممکن نہیں کہ ایسے جامع مضامین تجویز کر سکیں۔ بعض اوقات دعا کے مضمون میں بے ادبی ہو جاتی ہے جس سے وہ دُعا الٹی وبالِ جان ہو جاتی ہے۔ مثلاً کسی صحابیؓ نے صبر کی دعا کی تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ تم نے بلا کی درخواست کی اور ایک صحابیؓ نے یہ دعا کی تھی۔ جتنا عذاب مجھ کو آخرت میں ہونا ہو وہ سب یہیں ہو جائے تو حضور مقبول نے ان کو تنبیہہ فرمائی تھی۔ مطلب یہ ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کے علاوہ بس کسی کو مزید تسکین کے لئے دعاؤں کا ورد کرنا ہو، وہ ان دُعاؤں کا ورد کرے۔ یہ دعائیں اکثر انبیاء علیہم السلام کی ہیں۔ اور دنیاوی و اُخروی دونوں قسموں کے مقاصد پر حاوی ہیں۔

Marfat.com

طلبِ صبر اور دشمنوں پر فتحیابی کی دُعا

اس دعا کی بدولت لشکرِ طالوت نے باوجود قلتِ تعداد کے جالوت کے لشکرِ کثیر پر فتح پائی تھی۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرہ ۔ ۲۵۰)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے، اور (لڑائی میں) ہمارے قدم جما، اور کافروں کی جماعت پر ہم کو فتح دے۔

فتحیابی کی مکمل دُعا

نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا جنگِ جہاد کے وقت پڑھی۔ اللہ تعالیٰ نے کفار کو شکست دی۔ ہم بھی اس دعا کو ہر وقت پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

اے اللہ ہم ان کے مقابلے میں تجھ کو پیش کرتے ہیں اور ان کے شر سے پناہ مانگتے ہیں

رنج و مصیبت کے وقت کی دُعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ (سورہ ۔ ۵۶)

ہم اللہ ہی کا مال ہیں (وہ ہم کو جس حال میں چاہے رکھے) اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

Marfat.com

طلب رحم و مغفرت کی دعا

خدا تعالیٰ نے اس کے پڑھنے والوں کی فضیلت فرمائی ہے۔ دعا یہ ہے:

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (المومنون۔۱۰۹)

ترجمہ: اے پروردگار! ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

○ یہ دین و دنیا کے لئے خیر و برکت طلب کرنے اور دوزخ کے عذاب سے نجات پانے کی جامع ترین دعا ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (البقرہ۔۲۰۱)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

● یہ اصحاب اعراف کی دعا ہے، دوزخیوں کو دیکھ کر اللہ تعالےٰ سے یہ دعا کریں گے:

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ (الاعراف۔۴۷)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم کو گنہگار لوگوں کیساتھ (شامل) مت کر۔

● دشمنوں کے مقابلہ میں صبر اور انجام بخیر ہونے اور ایمان کی سلامتی کی دعا

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور (اپنی) فرمانبرداری کی حالت میں ہم کو موت دے۔ (الاعراف۔۱۲۶)

Marfat.com

- یہ دعا خدا تعالےٰ نے مسلمانوں کو والدین کی مغفرت کے واسطے تعلیم فرمائی ہے اس سے والدین کے کمال درجہ عظمت و احترام پر روشنی پڑتی ہے

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۝ (بنی اسرائیل - ۲۴)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! جس طرح میرے والدین نے مجھے چھوٹے سے کو پالا ہے (اور میرے حال پر رحم کرتے رہے ہیں) اسی طرح تو بھی ان پر (اپنا) رحم کر۔

- خدا تعالےٰ نے حضرت محمد صلعم کو یہ دعا تعلیم کی۔ یہ دعا ایسی جامع ہے کہ ہر کام کے شروع کرنے اور ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل - ۸۰)

ترجمہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اچھی جگہ پہنچا اور مجھ کو اچھی طرح نکال، اور اپنی جناب سے مجھ کو (دشمنوں پر) فتحیابی کے ساتھ غلبہ دے۔

- یہ مغفرت و رحم طلب کرنے کی دعا ہے جو اللہ تعالےٰ نے رسول اللہ کو تعلیم فرمائی تاکہ اُمت بھی آپ کی اس استغفار کی اقتدا کرے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ترجمہ: اے میرے پروردگار (ہمارے قصور) معاف کر اور (ہمارے حال پر) رحم فرما اور تو (سب) رحم کرنے والوں سے بہتر (رحم کرنے والا) ہے

(المؤمنون - ۱۱۸)

Marfat.com

رحم و مغفرت طلب کرنے کی دعا

اور دشمنوں پر فتحیابی

کی دعا ہے رسول اللہؐ ان دعاؤں کو پڑھتے تو فرشتے آمین کہتے تھے۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں، تو ہم کو نہ پکڑ اے ہمارے پروردگار! جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ جس طرح اُن پر تو نے بھاری بوجھ ڈالا تھا، ویسا بھاری بوجھ ہم پر نہ ڈال اور ہمارے پروردگار! ہم سے اتنا بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہم کو طاقت نہیں اور ہمارے قصوروں سے در گزر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے۔ تو ان لوگوں کے مقابلے میں جو کافر ہیں، ہماری مدد کر۔ (البقرہ۔ ۲۸۶)

حضرت موسیٰ کی دُعا

یہ حضرت موسیٰؑ نے اس وقت فرمایا تھا جب بنو اسرائیل کو ایک قاتل کی شناخت کے سلسلہ میں گائے ذبح کرنے کا حکم سنایا گیا اور وہ لوگ حضرت موسیٰؑ سے کہنے لگے کہ "کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں؟"

أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۶۷﴾ (البقرہ۔ ۶۷)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں ہوؤں۔

Marfat.com

● یہ دُعا رحم اور مغفرت طلب کرنے کے لئے ہے اس دُعا کی بدولت حضرت آدمؑ اور حواؑ کو معافی ملی تھی۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ (الاعراف۔۲۳)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے آپ کو خود تباہ کیا۔ اور اگر تو ہم کو معاف نہیں فرمائے گا۔ اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم بالکل برباد ہو جائیں گے۔

انجام بخیر ہونے کی دُعا

یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی آخری دعا ہے۔ آپ نے تمام جاہ وحشمت پر خاتمہ بالخیر ہونے کو ترجیح دی۔ حُسنِ خاتمہ سے بڑھ کر کون سی دولت بندہ کے لئے ہو سکتی ہے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ (یوسف۔۱۰)

ترجمہ: اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے! دُنیا اور آخرت میں تو ہی میرا رفیق ہے۔ تو مجھ کو اپنی فرماں برداری کی حالت میں (دنیا سے) اٹھالے اور مجھ کو (اپنے) نیک بندوں میں داخل کر

● اپنے اور والدین اور عام مسلمانوں کے لئے طلب برکت و مغفرت کی دعا۔ یہ دُعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی تھی۔ قرآن مجید نے اسے سند اور نظیر کے لئے قیامت تک کے لئے اہلِ حق کے لئے نقل کر دیا ہے۔

Marfat.com

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ (ابراھیم-۴۱)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے کہ میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو (بھی) اور اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار جس دن (اعمال کا) حساب ہونے لگے، مجھ کو اور میرے ماں باپ، اور سب ایمان والوں کو بخش دینا۔

طلب رزق کی دعا

یہ طلب رزق کی دعا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بہ حالت سفر اور بے سرو سامانی اس کو پڑھ کر حضرت شعیبؑ کے مہمان اور داماد ہوئے تھے

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ○

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے، محتاج ہوں۔ (القصص-۲۴)

نیک عمل کی توفیق، نیک اولاد اور استقامت کی دعا

بختہ عمر لوگوں کو چاہیئے کہ یہ دعا مانگا کریں۔

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ (الاحقاف-۱۵)

Marfat.com

● فرشتے یہ دعائے مغفرت اور انجام بخیر و حصولِ جنت، مسلمانوں کے لئے مانگتے ہیں۔ ایمان دار بندوں کے حق میں خدا کی یہ سب سے بڑی نعمت و رحمت ہے کہ بندے اپنے دینی اور دنیاوی فائدے کے لئے تو ایمان لائیں اور عرش الٰہی اٹھانے والے فرشتے، ایمان دار بندوں کے حق میں دعائیں کیا کریں

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم سب چیزوں پر حاوی ہے۔ تو جو لوگ توبہ کرتے اور تیری راہ پر چلتے ہیں، ان کو بخش دے اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے والے جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ اور ان کے باپ دادا اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں ان کو (بھی) بے شک تو ہی زبردست (اور) حکمت والا ہے اور ان کو (قیامت کے دن) خرابیوں سے محفوظ رکھ۔ اور جس کو تو اس دن خرابیوں سے محفوظ رکھے گا، تو اس پر تو نے (بڑا) رحم کیا۔ اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ (المومن ۴۰)

Marfat.com

طلبِ اولاد کی دُعا

طلب اولاد کی دعا ہے۔ جو حضرت زکریا علیہ السلام نے بڑھاپے میں کی تھی۔ چنانچہ قبول ہوئی اور حضرت یحییٰؑ پیدا ہوئے۔

رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

(آل عمران۔ ۳۸)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھ کو اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

ظلم سے نجات اور مغفرت کی دُعا

- یہ دُعا حضرت ابراہیمؑ اور ان کے وقت کے مُسلمانوں کی ہے۔

رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

(الممتحنہ۔ ۴۔ ۵)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں (کے ظلم) کا تختۂ مشق نہ بنا۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف کر بے شک تو زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

Marfat.com

برائے رفع شکایت بے خوابی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

رات کو سوتے وقت پہلے سو مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد اس آیت کو بار بار پڑھیں۔ انشاء اللہ نیند بہت اچھی آئے گی۔ اور بے خوابی کی تکلیف دور ہو جائے گی۔

دفع لکنت کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۙ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۙ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۙ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۠

(طٰہٰ - ۲۵ تا ۲۸)

برائے حل مشکلات

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

(المؤمن - ۴۴)

صالح اولاد کی دعا

صالح اولاد کی دعا۔ جب حضرت ابراہیمؑ بیت المقدس میں تشریف لائے تو اولاد کیلئے یہ دعا مانگی تھی

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (الصّٰفّٰت - ۱۰۰)

ترجمہ: اے رب! مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہو)

Marfat.com

اہلِ جنت کی دُعا

● خدا تعالیٰ نے یہ دُعا ان لوگوں کی نقل فرمائی ہے جو جنتی ہوں گے۔

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(اٰلِ عمران۔ ۱۶)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم (تجھ پر) ایمان لائے ہیں، تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

دُعا برائے توفیقِ عمل

● یہ دعا حضرت سلیمان علیہ السلام نے نیک عمل کی توفیق اور انجام بخیر کے لئے کی تھی۔ انبیاء کے لئے خاص طور پر مناسب حال ہے

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ (النمل۔ ۱۹)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے کہ جیسے جیسے احسانات تونے مجھ پر اور میرے والدین پر کئے ہیں تیرے ان احسانات کا شکر ادا کروں اور زندگی بھر ایسے نیک عمل کرتا رہوں، جن کو تو پسند فرمائے اور (مرنے کے بعد) تو مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر

Marfat.com

نظرِ بد، سحر اور حسد کے دفعیہ کی دُعا

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں میں کوئی بیمار ہوتا تو آپؐ اُن پر معوّذ تین بار پڑھ کر دم کرتے تھے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ (الفلق)

ترجمہ: میں صبح کے رب کی پناہ میں آیا ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی۔ اور اندھیرے کی بدی سے جب سمٹ آئے (چھا جائے) اور عورتوں کی بدی سے جو گرہوں میں پھونک ماریں، اور بُرا چاہنے والے کی بدی سے، جب ٹوکنے (نظر) لگانے لگے (حسد کرنے لگے)

○ یہ اپنے اور عام مسلمانوں کے لئے نجات و مغفرت اور دشمنوں کے لئے ہلاکت کی دعا ہے جو حضرت نوحؑ نے مانگی تھی۔ والدین اور ساری اُمتِ اسلامی کے حق میں دُعائے خیر کرتے رہنا سنتِ انبیاء ؑ ہے

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ط (نوح ۲۸)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو شخص میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام ایمان دار مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔

Marfat.com

زیادتی علم کی دُعا

خدا تعالےٰ نے اس دُعا کی تعلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی ہے اس دعا میں تواضع بھی ہے اور شکر بھی۔

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○ (طٰہٰ - ۱۱۴)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب کر

سوار ہو کر روانگی کی دُعا

یہ دعا نوح علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں کو کشتی پر سوار ہوتے وقت تعلیم کی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۚ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (ھود - ۴۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے ہے۔ اس کا چلنا اور ٹھہرنا۔ بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

دعا برائے مغفرت

● اس دُعا کے پڑھنے والوں کو قیامت کے میدان میں نور عنایت ہوگا

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے لئے ہمارا نور کامل کر دے اور ہمارے گناہ بخش دے کیوں کہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

Marfat.com

قوم کے ظلم سے عاجزی کے وقت کی دُعا

● یہ دُعا حضرت شعیبؑ نے اس وقت کی جب وہ اپنی قوم سے نا اُمید ہوئے اور ان کو یقین ہوگیا کہ اب وہ ایمان نہیں لائیں گے جب انسان اپنی قوم کے ظلم سے عاجز ہو تو یہ دعا مانگے۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○

(الاعراف - ۸۹)

ترجمہ: اے ہمارے رَبّ! ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

دعائے برائے رفع اختلافات

● یہ دعا دین کے معاملات میں رفع اختلافات کے لئے وارد ہے:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

(الزمر - ۴۶)

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں فیصلہ کرے جس چیز میں وہ (باہم) جھگڑ رہے تھے۔

بلاؤں سے نجات پانے کی دُعا

احادیث میں حضرت یونس علیہ السلام

کی اس دعا کی بڑی فضیلت آئی ہے اور امت نے شدائد اور نوائب میں ہمیشہ اس کو مجرب پایا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ﳓ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ

(الانبیاء:۸۷)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی حاکم (معبود) نہیں، تو بے عیب (پاک) ہے۔ بے شک میں قصوروار ہوں

وسوسہ اور آفات سے پناہ مانگنے کی دعا

● وسوسہ اور آفات سے پناہ مانگنے کی دعا ہے۔ رسول اللہ ﷺ پر بعض یہود نے سحر کیا تھا۔ اس کے علاج کے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ سورت اور اس سے ماقبل سورت نازل فرمائی اور ان کی تاثیر سے وہ اثر باذن اللہ تعالیٰ زائل ہو گیا۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ① مَلِكِ النَّاسِ ۙ ② اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ ۥ الْخَنَّاسِ ۙ ④ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ ⑤ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ⑥

● حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی میں سوار ہو کر یہ دعا مانگی تھی

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ○

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے مبارک جگہ میں اتار، اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے

Marfat.com

استقامت اور رحمت طلب کرنے کی دعا

جو خدا تعالیٰ نے خود تعلیم فرمائی ہے۔ آج کل اس دعا کی بڑی ضرورت ہے۔ کیونکہ ہدایت کے بعد گمراہی ایک شدید ترین مصیبت ہے۔ اسلامی عقائد سے منحرف اور متزلزل کرنے والے بہت سے دشمن پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ خدا اپنے فضل سے ان ظالموں سے بچائے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو ہدایت کرنے کے بعد (غلط راستے پر) نہ پھیر، اور اپنے پاس سے ہم کو رحمت عطا فرما۔ بیشک تو ہی دینے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار تو ایک دن جس (کے آنے) میں (کسی طرح کا) شبہہ ہی نہیں، لوگوں کو (اعمال کی جزا سزا کے لئے) اکٹھا کرے گا (تو اس دن ہم پر تیری مہربانی کی نظر رہے) بے شک اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

اخوت اسلامی

- یہ توفیقِ اخوتِ اسلامی اور حسد و کینہ کے دفعیہ کی دعا ہے۔ جو خدا تعالیٰ نے اس اُمّت کے متاخرین کو سکھائی ہے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

Marfat.com

وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے گناہ معاف کردو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایسا کر کہ جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان کی طرف سے ہمارے دلوں میں کسی طرح کا کینہ نہ آنے پائے اے ہمارے پروردگار. تو بڑا شفقت رکھنے والا مہربان ہے۔

ابتلاء و آزمائش سے نجات کی دعا

● ابتلاء و آزمائش سے نجات کی دعا۔ یہ حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا ہے جب آپ سخت جسمانی آزار میں مبتلا تھے۔

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

ترجمہ: (اے میرے پروردگار!) مجھ کو تکلیف ہو گئی ہے اور تو سب سے بڑا مہربان ہے (تو میرے حال پر رحم فرما اور مجھ کو شفا دے)

شیطانی وسوسوں سے امن میں رہنے کی دعا

● شیطانی وسوسوں سے امن میں رہنے کی دعا جو خدا نے خود تعلیم فرمائی.

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ○ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ○

(المؤمنون - ۹۷-۹۸)

ترجمہ: اے پروردگار! میں شیطانوں کی چھیڑ (وسوسوں) سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے میرے پروردگار! میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں (اور مجھے بھڑکائیں)

Marfat.com

دعا برائے اولاد

- اشارۂ الٰہی سے یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام نے ضعیفی میں طلب اولاد کے لئے کی اور سو برس کی عمر میں فرزند پایا۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھ کو اکیلا (یعنی بے اولاد) نہ چھوڑ اور (یوں تو) تُو سب سے بہتر وارث ہے۔

(الانبیاء ۸۹)

قبولیت دعا کے لئے

- یہ اللہ کے نیک بندوں کی دعائیں ہیں اسے کے پڑھنے والوں کی خدا تعالٰی نے تعریف فرمائی اور اجابت کا وعدہ کیا ہے۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ق رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○

(آل عمران ۔ ۱۹۲ تا ۱۹۵)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! تو نے اس (دنیا) کو بے فائدہ نہیں بنایا

Marfat.com

تیری ذات پاک ہے۔ تو اے ہمارے رب ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔ اے ہمارے پروردگار! جس کو تونے دوزخ میں ڈالا اس کو (بہت ہی) ذلیل کیا۔ اور (وہاں) گنہگاروں کا کوئی بھی مددگار نہیں اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے (یعنی نبی) کو سنا کہ ایمان کی منادی کر رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ۔ تو ہم ایمان لے آئے۔ پس اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو دور کر اور ہم کو نیک بندوں کے ساتھ خاتمہ کر اور اے ہمارے پروردگار! ہمارے جیسے جیسے وعدے اپنے رسولوں کی معرفت تونے ہم سے فرمائے ہیں، ہم کو نصیب کر اور قیامت کے دن ہم کو ذلیل نہ کر کہ تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

بوقت جہاد یا مصائب و شدائد کے ہجوم کے وقت کی دعا

● بوقت جہاد یا مصائب و شدائد کے ہجوم کے وقت کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ إِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

(آل عمران - ۱۴۷)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے گناہ اور جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتی ہوئی (وہ) بخش دے اور ہمارے قدم ثابت رکھ، اور ہم کو قوم کفار پر مدد (فتح) دے۔

Marfat.com

دشمن کے ظلم سے نجات پانے کی دعا

● مظلوم اور کمزور حالت میں کفار کے جور و ستم سے نجات پانے کی دعا۔ ابتدائے اسلام میں جب کفارِ قریش کے ہاتھوں ضعیف مسلمان مرد، عورت اور بچے ہر قسم کی تکلیف اٹھا رہے تھے۔ اس وقت تنگ آکر انھوں نے یہ دعا مانگی تھی۔

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝

(النساء - ۷۵)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم کو اس بستی سے نکال کہ یہاں کے لوگ ظالم ہیں اور ہمارے واسطے اپنے پاس سے کوئی حامی کر دے، اور ہمارے واسطے اپنے پاس سے (کسی کو) مددگار کر دے۔

اظہارِ عبودیت اور شرک سے بیزاری کی دعا

● اظہارِ عبودیت اور شرک سے بیزاری کی دعا ہے:

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

(الانعام - ۱۶۴)

Marfat.com

اَسْنَادْ

یہ دعا ہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا پاس رکھے تو جو اللہ سے مانگے ملے گا۔ اگر فقیر ہو گا تو تونگر ہو جائے گا اور اگر جاہل ہووے گا تو عالم بن جاوے گا۔ اور بیماری سے صحت پاوے گا اور سب مرادیں حاصل ہوں گی۔ اگر غمگین ہو گا تو خوشی ہوئے گی اگر قیدی ہو گا تو خلاصی پائے گا۔ اگر بے شادی ہو گا تو شادی ہو جائے گی اگر سفر میں ہو گا سلامت آوے گا۔ اگر اعتقاد درست ہے اور سو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالےٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دکھاوے گا۔ وہ دعا بزرگوار یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یَا رَجَائِیْ یَا مَنَائِیْ یَا دَوَائِیْ یَا شِفَائِیْ یَا کَفَائِیْ کَفٰی یُحْیِیْ یَاغَفُوْرُ یَاغَفُوْرُ اِغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحْمٰنُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَاغَفُوْرُ یَاغَفُوْرُ یَاغَفُوْرُ یَاکَرِیْمُ یَاکَرِیْمُ یَاکَرِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ وَنُوْرِ عَرْشِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ

Marfat.com

اَسْنَاد

دعائے بزرگوار یہ ہے کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھے تھے کہ ابلیس آیا۔ تب آپ نے فرمایا کہ اے بدبخت کہاں سے آیا تب ابلیس نے کہا کہ یا رسول اللہ میں بد نہیں ہوں اس واسطے کہ دعا مجھ کو یاد ہے اس سبب سے جنّت میں جاوں گا سب سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سُن کر متحیر رہے۔ اس وقت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا اے رسول اللہ یہ بدبخت سچ کہتا ہے۔ لیکن مرنے سے پہلے چالیس برس یہ دُعا بھول جاوے گا۔ اب آپ سُن لیجئے کہ جو کوئی اس دعا کو درست اعتقاد سے پڑھے بیشک وہ جنت میں جائیگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ يَآ اِلٰهَ الْبَشَرِ وَ يَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَ يَا عَزِيْزَ الْمَنِّ وَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

يَآ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ رَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

Marfat.com

اَسْنَادْ

امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ چھ سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے۔ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہے کہ سات سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہا کہ ہزار برس کی نماز قضا ہوئی، قبول ہوتی ہے۔ یاروں نے حضرت سے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آدمی کی عمر اتنی کہاں ہے تو آپؐ نے فرمایا کہ نماز تمہارے آبا و اجداد کی اور خویش و اقربا سب کی قبول ہوتی ہے۔ دُعا بزرگوار یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ نَعْمَآئِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ اٰلَآئِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ قَبْلَ کُلِّ حَالٍ وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ

Marfat.com

فضائل درود شریف

○ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا، (بخاری، مسلم)

"جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں"

تشریح درود شریف کے بڑے فضائل ہیں، جن کے بیان کے لئے مستقل کتاب کی ضرورت ہے، یہاں پر کچھ مختصر فضائل بطور تبرک بیان کرتے ہیں:۔

① جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قیامت کے روز زیادہ قرب مجھ سے اس شخص کو ہوگا جو (دنیا میں) مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوگا،

② رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، وہ مجھ پر پیش ہوتا ہے،

③ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص میرا ذکر کرے تو اس کو چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے،

④ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بڑا بخیل وہ ہے جس کے روبرو میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے (ترمذی)

⑤ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل

Marfat.com

فرماتے ہیں، اور دس گناہ معاف ہوتے ہیں، اور دس نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں، (نسائی)

⑥ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود شریف کی کثرت کریگا وہ عرش کے سایہ میں ہوگا (زاد السعید)

⑦ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: جو شخص میری قبر پر (حاضر ہوکر) درود شریف پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں، اور جو مجھ سے فاصلہ پر پڑھتا ہے وہ میرے پاس (بذریعہ ملائکہ) پہونچا دیا جاتا ہے (بیہقی)

⑧ سیدنا عمر فاروق رض فرماتے ہیں جب تک دعاء کے اول اور آخر میں درود شریف نہ پڑھا جائے تو دعاء زمین و آسمان میں معلق (لٹکی یا اٹکی) رہتی ہے،

⑨ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ہر روز سو بار درود پڑھے اس کی سو حاجتیں پوری کی جائیں گی، جن میں سے تین دنیا میں باقی آخرت میں پوری کی جائیں گی، (زاد السعید)

⑩ ایک حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کو دس مرتبہ اور شام کو دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجے قیامت کے روز اس کے لئے میری شفاعت ہوگی (طبرانی)

Marfat.com

مولانا تھانوی رحمۃ اللہ زاد السعید میں تحریر فرماتے ہیں:

قیامت میں کسی مؤمن کی نیکیاں اگر کم ہو جائیں گی تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سر انگشت کے برابر ایک پرچہ نکال کر میزانِ عمل میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ بھاری ہو جائے گا، وہ مؤمن کہے گا میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہو جائیں آپؐ کون ہیں؟ آپؐ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں، اور یہ وہ درود ہے جو تو نے مجھ پر (دنیا میں) پڑھا تھا میں نے تیری حاجت کے وقت ادا کر دیا،

اس لئے ہر مسلمان کو چاہئے کہ کم از کم ہر صبح شام دس مرتبہ درود شریف پڑھنے کی ضرور عادت ڈال لے، ورنہ ہزاروں مرتبہ پڑھے تب بھی کم ہے، اور جس قدر بھی کثرت سے پڑھے گا اس میں اپنا ہی فائدہ ہے،

دعاء ہے اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اپنے حبیبِ پاک جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت اور اتباع کی توفیق دے، اور قیامت میں آپؐ کی شفاعت نصیب ہو، آمین،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ

Marfat.com

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی سمجھ نہ سکا اس میں بے شمار خاص فوائد ہیں جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائیں۔ سب سے زیادہ اس درود شریف کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے۔ انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی۔ اندھیرا اجالے میں بدل جائیگا زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

درود ناریہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ درود کامل اور سلام تمام نازل فرما

تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ

ہمارے سردار و مولانا حضرت محمدؐ پر جن کے طفیل گرہ کھل

بِهٖ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهٖ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى

جاتی ہے اور بے چینیاں ختم ہو جاتی ہیں اور جن کے

بِهٖ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهٖ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ

طفیل تمام مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور اچھا خاتمہ نصیب ہوتا ہے

Marfat.com

الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ

وہ کہ سیراب ہوتا ہے بادل ان کی وجہ کریم سے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ

(اس کی تازگی سے) اور آل پر اصحاب پر اپنے ہر لحہ سانس میں اپنی

كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

معلومات کے برابر گنتی میں (یعنی لاتعداد) اے اللہ اے اللہ اے اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَصِحَّةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر، وہ جو دلوں کے لئے حاکم اور علاج اور آنکھوں کے لئے نور اور روشنی کے برابر ہیں اور جسم کے لئے تندرستی اور شفا دکل ہیں۔

فائدہ: جو شخص صبح یا شام کو یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر تکلیف کو دور کرے گا اور ہر حاجت پوری ہوگی قرضہ ادا ہوگا۔ روزی میں برکت ہوگی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر جو امی نبی ہے اور ان کی بیویوں پر جو ایمان والوں کی ماں ہے اور آپؐ کی اولاد پر جس طرح سے تو نے ابراہیمؑ پر اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پہ بیشک تو بزرگ و تعریف والا ہے۔

فائدہ: اس درود شریف کے بارے میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا حضورؐ نے کہ جس شخص کی خواہش ہو کہ اس کو پورا ثواب ملے تو میرے اور میرے اہل بیت پہ یہ درود شریف پڑھتا ہے۔

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

مجھ سے دعا کرو میں ضرور قبول کروں گا

فقر، تنگی اور معاش کا علاج

مواہب لدنیہ میں روایت ہے کہ ایک شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ عرض کیا کہ حضورؐ دنیا میری

Marfat.com

طرف سے پیٹھ پھیر کر چلی گئی حضور نے فرمایا کہ "ملائکہ کی تسبیح پڑھا کرو عرض کیا حضورؐ ملائکہ کی تسبیح کیا ہے؟ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ صبح صادق کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ سو مرتبہ پڑھا کرو" یہ سن کر وہ شخص چلا گیا اور چند روز کے بعد آیا اور عرض کیا کہ حضور خدا نے مجھے اتنا عطا کیا ہے کہ میرے گھر میں رکھنے کی جگہ نہ رہی۔

بدخوابی، بے چینی اور نیند نہ آنے کا علاج:۔

ترمذی شریف میں حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت خالدؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی بے چینی اور نیند نہ آنے کی شکایت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "اے خالد جب سونے کے لئے بستر پر لیٹو یہ دعا پڑھو۔

دعا:۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِکَ کُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِنْھُمْ اَوْ یَبْغِیَ عَلَیَّ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ٥

سر کے درد کا علاج:۔

مواہب لدنیہ میں جامع حمیدی سے منقول ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم درد سے پناہ مانگتے تھے اور یہ دُعا پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّ مِنْ شَرِّ النَّارِ ٥

Marfat.com

اس دُعا کو پہلے پانچ مرتبہ پھر دوبارہ سات مرتبہ پھر گیارہ مرتبہ پڑھ کر درد کو جھاڑنا بہت مفید ہے ہر دفعہ درد کی جگہ پڑھنے والا یا مریض اپنے ہاتھ سے پکڑے۔ جب دم کرنے والا ایک دفعہ دم کرے ہاتھ درد کی جگہ سے ہٹا لیا جائے۔ اگر درد کو آرام نہ ہو تو پھر اسی طرح درد کی جگہ کو پکڑ کر دعا پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ تین مرتبہ دم کرنے کے بعد درد میں بہت سکون اور آرام آجائے گا۔ اگر آرام نہ ہو تو پھر چار گھنٹہ کے بعد اسی طرح درد کو جھاڑا جائے دن میں دو مرتبہ اس عمل کو کیا جائے۔ انشاء اللہ بالکل آرام آجائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

خاصیت: اس آیت کریمہ کے فائدے بہت بے شمار ہیں۔ ہر ایک اچھے کام کے پہلے جیسا کہ کھانے پینے سے، بسم اللہ کے پڑھ لینے سے بہت برکت ہوتی ہے اور کسی دعا کے شروع میں بسم اللہ کے پڑھ لینے سے وہ دعا قبول ہوتی ہے۔ اس کے عدد ۷۸۶ ہوتے ہیں۔ اس عدد کی گنتی کے مطابق پڑھ کے دعا مانگنے سے تکلیفیں بیماریاں اور دکھ درد دور ہوتے ہیں۔

Marfat.com

کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

معنی : سوا اللہ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمدؐ اللہ کے رسُول ہیں۔

خاصیت : حدیث شریف میں اس کلمہ کی کئی فضیلت بیان کی گئی ہیں۔ جو کوئی اس کلمہ کو دن میں سو مرتبہ پڑھے گا ــــ تو انشاء اللہ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اور اگر کوئی اپنے مرحوم کے لئے پونے لاکھ یا لاکھ کا ورد کریگا اور ثواب پہنچائے گا۔ تو انشاء اللہ خدا پاک اسے عذاب سے نجات دے گا اور جو اپنے لئے ورد رکھے گا۔ تو جنت کا حقدار ہوگا اور دوزخ سے بچ جائے گا۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

ترجمہ :۔ اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں۔ مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

Marfat.com

كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط

"دو کلمے زبان پر پڑھنے میں (ہلکے میزانِ عمل میں (قیامت میں) وزنی ہوں گے، خدا کو محبوب ہیں (وہ دونوں کلمے یہ ہیں) ۱۔
(۱) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ،
(۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ،

(بخاری)

ہر مسلمان کو چاہیے کہ ان کلموں کو ہر روز صبح و شام کم از کم ایک مرتبہ ضرور پڑھ لیا کرے،

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ترجمہ: میں بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ رہنے والا اور زندہ ہے اور میں اس کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔

فضیلت، جو شخص یہ پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص فجر اور عصر کی نماز کے بعد تین دفعہ یہ دعا پڑھے گا۔ اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ گناہ سمندر کے برابر ہوں۔

Marfat.com

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○

معنی : اے اللہ میں لاچار ہوں میری مدد فرما۔

فضیلت : یہ دعا حضرت نوح علیہ السلام کی ہے مصیبت تکلیف قرض میں گھرا ہوا شخص زیادہ سے زیادہ تعداد میں پڑھے۔ تو بہت فائدہ ہوگا۔ اسے صبح وشام سات یا گیارہ دفعہ پڑھ لینا بہتر ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ الْفِرْدَوْسَ

ترجمہ : اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں جنت الفردوس کے لئے

فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

معنی : پس اللہ بہترین حفاظت کرنے والا اور سب سے زیادہ مہربان ہے۔

فضیلت : جس شخص کو دشمن کا خوف ہو یا اور کسی قسم کی مصیبت ہو تو اس دعا کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں پڑھنا ہے انشاء اللہ بلا ٹل جائے گی۔ بہتر ہے کہ صبح وشام (۱۱) دفعہ پڑھے اس کے ورد سے حفاظت ونگرانی ہوگی۔ جسے اپنی قوت حافظ مضبوط کرنی ہو اسے چاہیے کہ نماز میں اَلتَّحِیَّاتُ کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے اس کو پڑھے۔

Marfat.com

○ — حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل بیت کو جمع کر کے فرمایا:

جب تم میں سے کسی کو غم یا کرب پہنچے تو وہ یوں کہے۔

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا

(رواہ ابن حبان وصححہ)

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا

معنی: اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور بہترین کارساز ہے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں کہ جب سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نمرود نے آگ میں ڈالا تو آپ نے یہ دعا پڑھی تھی اور اس کی برکت سے آپ آگ سے محفوظ رہے۔ چنانچہ اس دعا کو ہر مصیبت، غم اور دکھ کے وقت میں زیادہ سے زیادہ پڑھنا چاہیئے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ○

معنی: کوئی معبود اس کے سوا نہیں وہ ذات پاک ہے بیشک میں ظالموں میں سے ہوں۔

فضیلت: قرآن کی اس آیت مبارکہ میں اسم اعظم ہونے کے

Marfat.com

بارے میں کئی بزرگوں کی رائے ہے۔ کوئی بھی آفت اور مصیبت کے وقت پڑھنے سے بہت فائدہ ہوتے ہیں۔

جب حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی نگل گئی تھی تو آپ نے مچھلی کے پیٹ میں اس کا ورد کیا تھا۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ط

معنی : اے اللہ ہم عدو کے لئے ان کے مقابلے میں تجھے رکھتے ہیں۔ اور ان کی شرارتوں سے بچنے کے لئے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

فضیلت : پاکیزگی اور پابندی کے ساتھ روزانہ دعا کا ورد زیادہ تعداد میں کرنے سے کئی فائدہ ہیں۔ روایت ہے کہ جب حضورؐ کو قوم کی طرف سے کوئی ڈر محسوس ہوتا تو آپ اسے زیادہ سے زیادہ پڑھتے۔

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

معنی : اور میں اپنے تمام کام اللہ پر چھوڑتا ہوں۔ یقیناً اللہ سب بندوں کا نگہبان ہے۔

Marfat.com

فضیلت :

(۱) جب لوگوں کی طرف سے تکلیف اور پریشانی ہوتی ہو تو اس کا زیادہ سے زیادہ ورد ہر تکلیف سے نجات دے گا۔

(۲) جس شخص پر مقدمہ چلتا ہو یا اس کو اس کا حق نہ ملے تو روزانہ ایک سو دفعہ پڑھنے سے انشاء اللہ اسے کامیابی ہوگی۔

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ وَبِکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ

معنی : اے میرے خدا آسان کر اور مشکل نہ کر اور بھلائی کیساتھ پورا کر اور ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔

فضیلت : کسی کام میں مشکلات کا سامنا ہو تو بعد نماز عشاء کے (۱۰۰) سو بار پڑھے اور ہر نماز کے بعد گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھنے سے بھی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ ہر قسم کی مصیبت پریشانی دور ہوگی اور ہر کام کا اچھا نتیجہ نکلے گا اور خدا کی مدد حاصل ہوگی۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِیًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِیْرًا

معنی : اور اللہ تمہارے دشمنوں کو اچھی طرح جانتا ہے اور اللہ کافی رفیق ہے اور اللہ کافی مددگار ہے۔

Marfat.com

فضیلت: جب کسی دشمن سے خوف اور نقصان کا خطرہ ہو تو اس کا ورد زیادہ تعداد میں پڑھنا چاہیئے۔ اس کی برکت سے دشمن نقصان نہیں پہنچا سکے گا بلکہ ورد کرنیوالا دشمن پر غالب رہے گا۔

اَللّٰہُ حَفِیْظٌ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَّا یَنَامُ

معنی: اللہ حفاظت کرنے والا، مہربان، ہمیشہ رہنے والا، زندہ جاوید رہنے والا، جسے کبھی نیند نہیں آتی۔

فضیلت: جو شخص سفر میں سات مرتبہ پڑھے یا لکھ کر رکھے وہ کسی حادثے سے دوچار نہ ہوگا۔ لکھ کر پیٹی میں رکھنے والے کو چوری کا خطرہ نہ ہوگا۔ روزانہ صبح و شام گیارہ بار پڑھنے والا امن میں رہے گا۔

یَا بَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

معنی: اے عجیب چیزوں کو بھلائی کے ساتھ پیدا کرنے والے اے نئی چیزوں کے خالق۔

فضیلت: جب کسی کو کوئی حاجت ہو تو ۱۲ دن روزانہ ۱۲۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔ روزانہ ۱۰۰ دفعہ پڑھنے سے بھی کامیابی ہوگی۔ بہت چھوٹی لیکن بہت کارآمد دعا ہے۔ اس کا پڑھنے والا ہر قسم کی بھلائی سے مالا مال ہو جائے گا۔

Marfat.com

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ

معنی: نہیں ہے کوئی معبود برحق سوا خدا کے وہ بادشاہ حق اور ظاہر ہے۔ محمدؐ اللہ کے رسول اور وعدے کے سچے امانت دار ہیں۔

فضیلت: جو انسان روز (سوؔ) سو بار اس کا ورد کرے گا۔ اس کی روزی میں برکت ہوگی۔ عذاب قبر سے بچا رہے گا موت کے وقت اس کی روح کے جنت میں داخلہ کے لئے تمام دروازے کھل جائیں گے۔ یہ کلمہ روضہ انورؐ کی جالی مبارک پر بھی لکھا گیا ہے۔ حضرت علیؓ سے روایت ہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

معنی: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور سب کو قائم رکھنے والے تیری رحمت کے ذریعہ فریاد چاہتا ہوں۔

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فکر و پریشانی کے وقت پڑھتے تھے۔

فجر کے فرض اور سنت کے درمیان (۴۰) بار پڑھنے سے ہر قسم کی فکر۔ پریشانی اور تکلیف سے نجات ملتی ہے اور اگر مقروض ہو، تو روزانہ سو (۱۰۰) دفعہ پڑھنے سے قرض سے نجات ملتی ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

معنی: اے اللہ مجھے آتش دوزخ سے بچا۔

فضیلت: فجر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھے بغیر اور کسی سے بات کئے بغیر پڑھتا رہے اور اگر اسی دن یا رات کو مر جائے گا تو پروردگار اسے شہادت کا رتبہ عطا کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان نہایت رحم والا ہے

فَذَرْنِیْ وَمَنْ یُّکَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ وَ اُمْلِیْ لَهُمْ اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ ۝

ترجمہ: تو جو اس بات کو جھٹلاتا ہے۔ اسے مجھ پر چھوڑ دو قریب ہے کہ ہم انھیں آہستہ آہستہ لیجائیں گے۔ جہاں سے انھیں خبر نہ ہوگی اور میں انھیں ڈھیل دوں گا بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پکی ہے۔

تفصیل: میں اس کو سزا دوں گا اپنے عذاب کی طرف اس طرح کے باوجود معصیتوں اور نافرمانیوں کے انھیں صحت و رزق سب کچھ ملتا رہے گا اور وہ دم بدم عذاب کے قریب ہوتا جائے گا۔

Marfat.com

كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

ترجمہ : لیعنی پھر قریب ہی کفایت کریں گے خدا تعالیٰ ان کو اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

فضیلت: یہ قرآن شریف کے الفاظ ہیں۔ ان کی اصلیت اللہ ہی جانتا ہے۔ دشمن اور حسد کرنے والوں سے بچنے کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔ جو حاکم ناراض ہو تو تین مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر ہاتھ پھیرے تو حاکم مہربان ہو جائے گا۔ روزانہ صبح و شام سات مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر آفت و بلا سے محفوظ رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَآءِ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

ترجمہ : اللہ کے نام کیساتھ کوئی چیز زمین پر نقصان پہنچاتی ہے نہ آسمان سے اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

فضیلت : حدیث شریف میں اس دعا کی بڑی فضیلت آئی ہے اور اچانک آفتوں سے اور بھیانک بیماری سے بچا رہے گا۔ صبح و شام یہ دعا تین مرتبہ پڑھنے سے ہر آفت و بلا سے بچا رہے گی۔ بچہ کو اگر نظر ہو جائے تو اس دعا کو پڑھ کر دم کرنے سے آرام پائے گا اور کھانے پینے کی چیزوں پر دم کرنے سے ہر بیماری سے محفوظ رہے گا

Marfat.com

(۱۹) فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِىْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ○

ترجمہ : اے اللہ! تو ہر مشکل کو آسان کر دے۔ حضور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے

فضیلت : یہ دعا ہر نماز کے بعد پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ جو تمنا ہوگی پوری ہوگی۔ تین بار پڑھنا بہتر ہے۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ○

ترجمہ : ہم خوش ہوئے اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین پر اور حضرت محمدؐ کے نبی ہونے پر۔

فضیلت : یہ دعا حدیث شریف میں ہے کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس آیت کو صبح و شام نماز کے بعد تین تین بار پڑھے گا تو اس کے لئے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے مالا مال کر دیں گے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ط

ترجمہ : اے میرے پروردگار (ہمارے قصور) معاف کر اور (ہمارے حال پر) رحم فرما اور تو (سب) رحم کرنے والوں سے بہتر (رحم کرنے والا) ہے۔

Marfat.com

(۱۴) یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَاصُ بِحَقِّ حُضْرٌ خِضْر وَ اِلْیَاسَ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ ○

ترجمہ: اے بخشنے والے، اے نجات دینے والے، اے جیت دینے والے، حضرت خضرؑ اور حضرت الیاس کے طفیل سے۔

فضیلت: کسی شخص کو مقدمے میں یا قرض میں پریشانی ہو یا کوئی مصیبت یا آفت سے بچنے کے لئے روزانہ کو ستائیس مرتبہ پڑھنے سے بہت سے فائدہ ہیں۔

---

(۱۰) فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ○

ترجمہ: ہم نے تمہارے اوپر سے تمہاری غفلت کا پردہ ہٹا لیا ہے اس لئے آج تمہاری آنکھوں کی روشنی بہت تیز ہے۔

فضیلت: یہ قرآنی آیت سورۃ الکہف کی ہے۔ آنکھوں کی روشنی کے لئے ہر نماز کے بعد سات یا تین بار پڑھ کر انگھوٹی پر دم کر کے آنکھوں پر پھیرنے سے آنکھوں کی روشنی قائم رہے گی۔ اگر کم ہو گی تو اور زیادہ ہو جائے گی۔

---

(۲۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اپنے عزیز و اقارب اور اولاد کے لئے معافی چاہتا ہوں اور اپنے مال و جان کی حفاظت چاہتا ہوں۔

Marfat.com

فضیلت : حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس دعا کے پڑھنے سے دنیا اور آخرت کی سلامتی اور اپنے بال بچوں اور مال کی حفاظت ہوگی ۔ صبح و شام بعد نماز تین دفعہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ لَا تُھْلِکْنَا فُجَآءَۃً وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَۃً وَّلَا تَغْفُلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِیَّۃٍ ○

ترجمہ : اے اللہ ہم کو اچانک موت نہ دینا اور اچانک بیماری نہ دینا اور اچانک ہماری پکڑ نہ کرنا اور کسی کا حق ادا کرنے اور وصیت پر عمل کرنے سے غافل نہ کرنا ۔

فضیلت : یہ دعا ہر روز پڑھنے سے اچانک ہارٹ فیل کی بیماری سے اور بغیر وصیت کی بیماری سے بچا رہے گا ۔

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ○

ترجمہ : اے اللہ میرے پورے جسم میں اور میرے کان میں اور میری آنکھوں میں اور میرے گھٹنوں میں صحت عطا فرما ۔ تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں ۔

فضیلت : یہ دعا صحت کے لئے ہے جو صبح و شام کو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے بہت ثواب ہوگا اور بہت فائدہ مند ہے ۔

Marfat.com

اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اَفْضَلُ الدُّعَآءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط

ترجمہ: بہترین ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے اور بہترین دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

تشریح: بہترین ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دین اسلام کی بنیاد ہے۔ اس لیے بہترین ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا اقرار و اظہار ہے اور سب سے دعا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اعتراف اور اس کا شکر ادا کرنا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ فِی النَّزْعِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ فِی الشَّیْبِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعِلَّةِ فِی الْغُرْبَةِ ○

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں۔ جان نکلنے کے وقت کفر سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں۔ بڑھاپے میں ضعف اور محتاجی سے میں پناہ مانگتا ہوں غریبی اور بیماری سے بھی بچانا

فضیلت: حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ دعا حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کی ہے۔ جو آدمی ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھے گا تو جان نکلنے کے وقت اللہ تعالیٰ اس کو اپنی پناہ میں رکھے گا۔

Marfat.com

برائے رفع شکایت بے خوابی

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْن

رات کو سوتے وقت پہلے سو مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد اس آیت کو بار بار پڑھیں۔ انشاء اللہ نیند بہت اچھی آئے گی، اور بے خوابی کی تکلیف دور ہو جائے گی۔

دُعا اور وقت دُعا

اب ہم تمہاری توجہ ایک دُعا اور وقت دعا کی طرف مبذول کرتے ہیں۔ جو ہر کرب وشدت، مرض وتکلیف، غم ورنج کے دفع کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اس کی ابو امامہؓ نے رفعاً روایت کی ہے اور وہ یہ ہے:

"موذن جب اذان دیتا ہے تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دردمند کی دعا قبول ہوتی ہے جس شخص پر کرب وشدت کا نزول ہو وہ موذن کا جواب دے۔ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاح کے وقت یوں دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةِ الْحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوٰى اَحْيِنَا عَلَيْهَا وَ اَمِتْنَا عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا

Marfat.com

وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا اَحْيَاءً وَّ اَمْوَاتًا ۔"

ترجمہ : اے اللہ ! اس سچی دعا کے پروردگار ! جس سے دعوت حق اور کلمہ تقویٰ قبول کئے جاتے ہیں، ہمیں اسی پر زندہ رکھ اور اسی پر مار، اور اسی پر موت کے بعد اٹھا اور زندگی میں اور موت کے بعد اسی کی راہ پر چلنے والے نیک بندوں میں کر دے"

اور اس کے بعد حق تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال عجز و نیاز سے کرے۔ (اخرجہ الحاکم)

○ یہ بھی ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ ہمارے محبوب مطاع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعلیم دی ہے کہ جب کسی کو بھی کوئی دشوار امر پیش آئے تو وہ رجوع بحق ہو کر کہے:

اَللّٰھُمَّ لَاسَھْلَ اِلَّا مَاجَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ سَھْلًا ۔"

ترجمہ : اے اللہ کوئی امر سہل، آسان نہیں۔ جب تک کہ تو اس کو سہل و آسان نہ کر دے اور تو ہر غم کو آسان کر دیتا ہے۔ (رواہ ابن حبان عن انس رضی اللہ عنہ رفعاً وصححہ)

اسی طرح حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہؓ کو فزع (گھبراہٹ) کے وقت ان کلمات کے پڑھنے کی تلقین فرماتے تھے: "

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ

Marfat.com

وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۝

ترجمہ : میں اللہ کے تمام کلمات تامہ سے پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب سے مواخذہ سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطان کے وسوسوں سے اور اس سے کہ یہ میرے قریب ہوں۔" (اخرجہ ابوداؤد والترمذی)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے جب میں بیمار تھا اور فرمایا کہ میں تجھ پر وہ منتر نہ پڑھوں جو جبرئیلؑ نے مجھ پر پڑھا ؟ میں نے کہا بلٰی بِاَبِیْ وَ اُمِّیْ۔ آپؐ نے فرمایا :

بِسْمِ اللہِ اَرْقِیْكَ وَاللہُ یَشْفِیْكَ مِنْ دَاءٍ فِیْكَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

ترجمہ : اللہ کے نام سے میں یہ رقیہ کرتا ہوں۔ اللہ تجھے شفا بخشے ہر مرض سے جو تجھ میں ہے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

آپ نے تین مرتبہ یہ رقیہ کیا۔

(اخرجہ الحاکم وابن شیبہ وابن ماجہ وصححہ السیوطی)

Marfat.com

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ جب کوئی آدمی گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھتا ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

تو اس وقت خدا کی جانب سے اُسے کہا جاتا ہے تو ہدایت و کفایت کیا گیا ہے اور ہر قسم کی تکلیفوں، ناگہانی مصیبتوں سے بچا لیا گیا ہے یہ الفاظ سنتے ہی شیطان اُس سے علیحدہ ہو جاتا ہے اور دوسرا شیطان اس شیطان سے کہتا ہے۔ اب تیرا ایسے آدمی پر کس طرح قبضہ ہو سکتا ہے جو کہ ہدایت و کفایت کیا گیا ہے اور ہر قسم کی تکلیفوں، مصیبتوں اور پریشانیوں سے بچا لیا گیا ہے۔ (ابوداؤد)

فائدہ: یہاں پر ایک بات ضروری یاد رکھنی ہے اور وہ یہ ہے کہ جس روز آپ صبح گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں گے۔ تو اس روز آپ کو کوئی حادثہ یا کوئی اور ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

ترجمہ: یا اللہ مجھے تکلیف پڑی ہے اور تو سب سے بڑا مہربان ہے (لہٰذا میری تکلیف دور کر دے)

فضیلت: جو شخص بعد نماز فجر کسی سے بات چیت کئے بغیر ۱۰۰ مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی دینی و دنیوی تمنائیں پوری کرے گا۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰہُ حَافِظِیۡ اَللّٰہُ نَاصِرِیۡ اَللّٰہُ حَاضِرِیۡ اَللّٰہُ مَعِیَ ○

ترجمہ: اللہ میرا نگہبان، اللہ میرا مددگار، اللہ میرے ساتھ حاضر، اللہ میرے ساتھ ہے۔

فضیلت: یہ چار حرف کسی ڈر یا خوف کی جگہ پر یا سفر میں ہو یا اندھیری رات ہو ایسے موقع پر پڑھنے سے دل سے خوف اور ہر بلا اور ہر پریشانی سے بچا رہے گا۔

کلماتِ خیر و برکت

کوئی کام شروع کرو تو کہو	بِسۡمِ اللّٰہِ	شروع اللہ کے نام سے
چھینک آئے تو کہو	اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ	شکر اللہ کے لئے ہے
خدا کے نام پر دو تو کہو	فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ	اللہ تعالیٰ کی راہ میں
کچھ کرنے کا ارادہ ہو تو کہو	اِنۡ شَاءَ اللّٰہُ	اگر اللہ نے چاہا
کوئی اچھی خبر سنو تو کہو	سُبۡحَانَ اللّٰہِ	اللہ تعالیٰ پاک ہے
کسی کو تکلیف ہو تو کہو	یَا اللّٰہُ	اے میرے اللہ
کسی کی تعریف کرنا ہو تو کہو	مَا شَاءَ اللّٰہُ	جو اللہ نے چاہا
سو کر اٹھو تو کہو	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اللہ کے سوا کوئی نہیں
شکریہ ادا کرنا ہو تو کہو	جَزَاکَ اللّٰہُ جزاک اللہ	اللہ تمہیں بدلہ دے۔
کسی کو رخصت کرو تو کہو	فِیۡ اَمَانِ اللّٰہِ	اللہ کی حفاظت میں
جب خوشگواری ہو تو کہو	فَتَبَارَکَ اللّٰہُ	اللہ تعالیٰ برکت والا ہے
جب ناگواری ہو تو کہو	نَعُوۡذُ بِاللّٰہِ	اللہ تعالیٰ کی پناہ درکار ہے
غلط کام پر افسوس کرنا ہے تو کہو	اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ	اللہ سے معافی چاہتا ہوں
جب مدد درکار ہو تو کہو	یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ	اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ
موت کی خبر سنو تو کہو	اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ	ہم اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے

Marfat.com

حقوق الناس (احادیث نبویؐ کی روشنی میں)

حقوق والدین

حقوقِ والدین دنیا میں سب سے زیادہ اہم ہیں اور بقیہ تمام حقوق الناس پر فوقیت اور فضیلت رکھتے ہیں۔

نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

= ماں باپ کے حقوق کی ادائیگی، روزہ، نماز، حج، زکوٰۃ سب سے زیادہ ہے اور جس کو اس کے ماں باپ نے عاق کر دیا وہ جنت میں نہ جا سکے گا۔

= اگر ماں باپ کے نام پر صدقہ دیتا ہے تو خود کو بھی اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا ماں باپ کو۔

= ایک شخص نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ مر گئے ہیں اُن کے حقوق کس طرح ادا کروں، تو حکم ہوا کہ اُن کے لئے نماز پڑھ اور دعا کر۔ اور جو وصیت کر گئے ہوں اس پر عمل کر، ان کے دوستوں کی عزت کر اور اُن کے قریبی لوگوں سے مراعات کر۔ یہ بھی ارشاد فرمایا کہ باپ کے مقابلہ میں ماں کا حق دوگنا ہے۔

= مسلمانوں اپنے والدین کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرو تاکہ تمہاری اولاد بھی تمہارے ساتھ نیکی سے پیش آئے۔ (الادب المفرد)

= اللہ تعالےٰ کی رضا ماں باپ کی رضا میں اور اللہ کا غضب ماں باپ کے غصہ میں پوشیدہ ہے۔ (الادب المفرد)

= کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا ہے۔ (بخاری شریف)

= تین شخص ہیں جن پر اللہ تعالےٰ نے جنت کو حرام کر دیا ہے، ان میں سے ایک ماں باپ کا نافرمان بھی ہے۔ (الادب المفرد)

Marfat.com

= ہر گناہ کے بدلے میں عذاب اور ہر جرم کی گرفت کو موخر کیا جا سکتا ہے لیکن ماں باپ کی نافرمانی کا گناہ ایسا سخت ہے کہ اس کا مواخذہ مرنے سے پہلے ہی کر لیا جاتا ہے (الادب المفرد)

= جو آدمی اپنے ماں باپ کے مرنے کے بعد اُن کا قرض ادا کر دیتا ہے اور ان کی مانی ہوئی بات پوری کر دیتا ہے وہ اگرچہ زندگی میں ان کا نافرمان رہا ہو، پھر بھی وہ خدا کے نزدیک اُن کا فرمانبردار سمجھا جائے گا۔ اور جو آدمی اپنے ماں باپ کے مرنے کے بعد نہ اُن کا قرض ادا کرتا ہے، نہ مانی ہوئی منت کو پورا کرتا ہے، وہ اگرچہ زندگی میں ان کا فرمانبردار رہا ہو پھر بھی خدا کے نزدیک ان کا نافرمان سمجھا جائے گا (الادب المفرد)

= وہ آدمی ذلیل ہو، پھر ذلیل ہو پھر ذلیل ہو، لوگوں نے پوچھا اے خدا کے رسولؐ! کون آدمی؟ آپؐ نے فرمایا وہ آدمی جس نے اپنے ماں باپ کو بڑھاپے کی حالت میں پایا دونوں کو پایا یا کسی ایک کو۔ اور پھر (ان کی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہوا۔ (مسلم)

= تمہارا مال اور تم اپنے والدین کے لئے ہو بے شک تمہاری اولاد تمہاری پاک کمائی ہے اس لئے تم اپنی اولاد کی کمائی سے بلا تکلف کھاؤ۔ (ابن ماجہ)

= جو نیک اولاد بھی ماں باپ پر محبت بھری ایک نظر ڈالتی ہے اس کے بدلے خدا اس کو ایک حج مقبول کا ثواب بخشتا ہے، لوگوں نے پوچھا اے خدا کے رسولؐ! اگر کوئی ایک دن میں سو بار اسی طرح رحمت و محبت کی نظر ڈالے ؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا۔ جی ہاں اگر کوئی سو بار ایسا کرے تب بھی۔ خدا (تمہارے تصور سے) بہت بڑا اور (تنگدلی جیسے عیبوں سے) بالکل پاک ہے۔ (مسلم)

واضح ہو کہ ماں باپ کا حق بہت ہی بڑا ہے۔ حتیٰ کہ اگر اُن سے اولاد کے حق میں کوئی ایسی کاروائی سرزد بھی ہو جائے جو انصاف کے خلاف ہو۔ تب بھی ان کی اطاعت سے سرتابی نہ کرنی چاہیئے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور ناراضگی ماں باپ کی خوشی و ناخوشی پر موقوف ہے والدین کی خدمت کا یہ تتمہ سمجھنا چاہیئے کہ ان کے انتقال کے بعد ان کے ملنے والوں اور ان کے دوستوں کی تعظیم کرنے

Marfat.com

اور ان کے ساتھ سلوک اور احسان سے پیش آئے۔ ماں باپ کی فرمانبرداری سے صرف ایک صورت میں پہلوتہی کی گنجائش ہے اور وہ یہ کہ اگر والدین کسی ایسے کام کو کرنے کے لئے مجبور کریں جو اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم کے صریح احکام کے خلاف ہو تو ایسے موقع پر خوش اسلوبی کے ساتھ اپنی معذوری کا اظہار کر دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيْرًا۔

ترجمہ: الٰہی رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جہاں تک رات دن آتے جاتے رہے اور ایک کے بعد دن اور رات آئے اور پھرا کرکے دن رات اور دو تارے پھیرا کر کے اور جو قطب شمالی کے آس پاس سے اور استقبال کرتے رہے اور ہماری طرف سے آپ کی روح کو اور آپکے خاندان کی روحوں کو تحیت اور برکت اور بہت سلام نازل فرمائیں

فضیلت: ایک شخص بہت ہی پریشانی میں تھا اُس کے دل میں خواہش تھی کہ رحمت العلمین ؐ سے ملاقات ہو تو اپنی پریشانیاں بیان کرے۔ ایک رات کو اُس کو خواب میں حضور

Marfat.com

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی حضور نے خواب میں بشارت دی آپ نے فرمایا "سلطان محمود کے پاس جاؤ اور جا کے کہو کہ آپ سونے سے پہلے تیس ہزار مرتبہ اور صبح جاگنے کے بعد تیس ہزار درود بھیجتے ہو۔ میں انہی کے پاس سے بھیجا ہوا آیا ہوں اور پھر اپنی پریشانیاں بیان کیں۔ سلطان محمود نے اس کی پریشانیوں کو دور کر دیا۔ بادشاہ کے درباری حیران تھے کہ صبح وشام تیس تیس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے ہوئے ہم نے کبھی دیکھا نہیں ہے۔ بادشاہ نے ان لوگوں سے کہا کہ یہ درود مجھ کو عالموں سے حاصل ہوا ہے ان بزرگوں کا کہنا تھا کہ صبح وشام تین تین بار پڑھنے سے اس کا ثواب تیس ہزار کے برابر ہوگا۔ پس میں ہمیشہ صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ لیتا ہو لہذا تم بھی پڑھا کرو۔

نعت

ارزو ہے یہی اپنے دل میں، مل کے ہم سب مدینے کو جائیں
دھوم سے نکلے ہم اپنے گھر سے جھومتے ہم مدینے کو جائیں
اے خدا التجا ہے یہ میری عشق احمد میں یوں موت آئے
جان دیدوں نبی کے قدم پر اور وہیں مجھ کو دفنایا جائے
آنکھ جھپکے تو اس طرح جھپکے نیند آئے تو اس طرح آئے

Marfat.com

ان کی چوکھٹ پہ ہم سوئے ہو
اور اذانِ بلالی جگائے

لطف جب ہے درِ مصطفیٰ پر
سر جھکاتے ہی دم ٹوٹ جائے

آبِ کوثر سے ہو غسلِ رضواں
ہر فرشتہ جنازہ اٹھائے

یا نبی ہم کو سب کچھ ملا ہے
موت پر بھی نگاہِ کرم ہو

خاکِ طیبہ ہو ہم کو میسر
قبر میں نور سے جگمگائے

آبرو میرے آقا بچانا
کیوں کہ دشمن ہوا ہے زمانہ

یا محمدؐ نہ تم روٹھ جانا
چاہے سارا جہاں روٹھ جائے

عظمتِ مصطفیٰ کیا بیاں ہو
شان میرے نبی کی نہ پوچھو

بہرِ تعظیم سارا زمانہ
جن کی چوکھٹ پہ سر کو جھکائے

آرزو ہے یہی اپنے دل میں
مل کے ہم سب مدینے کو جائیں

دھوم سے نکلے ہم اپنے گھر سے
جھومتے ہم مدینے کو جائیں

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

تمت بالخیر

Marfat.com

دُعا مانگنے کی فضیلت کا بیان

۱۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
دعا مانگنا بعینہٖ عبادت کرنا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے (بطور دلیل) قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی:۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝

ترجمہ:۔ اور تمہارے رب نے فرمایا ہے: مجھ سے دعا مانگا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ بیشک جو لوگ (ازراہ تکبر) میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں وہ ضرور جہنم میں داخل ہوں گے ذلیل وخوار ہو کر۔

۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ

" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جس شخص کے لئے دعا کا دروازہ کھول دیا گیا (یعنی دعا مانگنے کی توفیق دیدی گئی) اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے۔ اللہ تعالیٰ سے جو دعائیں مانگی جاتی ہیں ان میں اللہ کو سب سے زیادہ پسند یہ ہے کہ اس سے (دنیا اور آخرت میں) عافیت کی دُعا مانگی جائے۔ اسی حدیث کے بعض طرق میں فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ (اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے گئے) آیا ہے اور بعض طرق میں فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْإِجَابَةِ (اس کے لئے قبولیت کے دروازے کھول دیئے گئے) آیا ہے۔ (تینوں الفاظ کا مطلب ایک ہی ہے)۔

۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "دعا کے سوا کوئی چیز قضا (تقدیر کے فیصلے) کو رد نہیں کرسکتی اور نیکی (عملِ خیر) کے سوا کوئی چیز عمر کو نہیں بڑھا سکتی۔"

۴۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: (قضا و) قدر سے بچنے کی کوئی تدبیر فائدہ نہیں دیتی، (ہاں) اللہ سے دعا مانگنا اس (آفت اور مصیبت) میں بھی نفع پہنچاتا ہے جو نازل ہو چکی اور اس (مصیبت) میں بھی جو ابھی تک نازل نہیں ہوئی اور بے شک بلا نازل ہونے کو ہوتی ہے کہ اتنے میں دعا اس سے جا ملتی ہے، پس قیامت تک ان دونوں میں کشمکش ہوتی رہتی ہے (اور انسان دعا کی بدولت اس بلا سے بچ جاتا ہے)

۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا سے زیادہ اور کسی چیز کی وقعت نہیں۔

۶۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی سوال نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس شخص سے ناراض ہو جاتے ہیں۔ اسی حدیث کے بعض طرق میں مَنْ لَمْ یَدْعُ اللّٰہَ غَضِبَ عَلَیْہِ (جو اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے) آیا ہے (دونوں کا مطلب ایک ہی ہے)۔

۷۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے خطاب کر کے فرمایا:
تم اللہ سے دعا مانگنے میں عاجز نہ بنو (اور کوتاہی نہ کرو) اس لئے کہ دُعا (کرتے رہنا) کی صورت میں ہرگز کوئی شخص (کسی ناگہانی آفت سے) ہلاک نہ ہوگا۔

۸۔ ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعا سختیوں اور مصیبتوں کے وقت قبول فرمائیں اس کو چاہیئے کہ وہ فراخی اور خوشحالی میں بھی کثرت سے دعا مانگا کرے

۹۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:
رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: دعا مومن کا ہتیار ہے، دین کا ستون ہے اور آسمان وزمین کا نور ہے۔

۱۰۔ ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ:
ایکمرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسی قوم کے پاس سے گذرے جو (کسی مصیبت میں) گرفتار تھی، تو (ان کی حالت دیکھ کر) آپؐ نے فرمایا: کیا یہ لوگ اللہ سے عافیت کی دعا نہیں مانگا کرتے تھے۔

۱۱۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی مسلمان (کسی چیز کے) مانگنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی جانب اپنا مُنہ اُٹھاتا ہے (اور دعا مانگتا ہے) اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز ضرور دیتے ہیں، یا وہی چیز اس کو فی الفور دے دیتے ہیں یا اس کے واسطے (دنیا یا آخرت میں) اس کو ذخیرہ کر دیتے ہیں۔

Marfat.com

اللہ کے ذکر کی فضیلت کا بیان

۱۔ حدیثِ قدسی میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

" میں اپنے بندہ کے گمان کے ساتھ ہوں (جیسا وہ میرے متعلق گمان رکھتا ہے میں ویسا ہوتا ہوں) اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے۔ چنانچہ اگر وہ اپنے دِل میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں بھی اپنی تنہائی میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ کسی مجمع میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں بھی اس کے مجمع سے بہتر مجمع میں (فرشتوں کے مجمع میں) اس کا ذکر تا ہوں۔"

۲۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتلاؤں؟ جو تمہارے اعمال میں سب سے بہتر ہے اور تمہارے مالک (پروردگار) کے نزدیک سب سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ اور تمہارے درجات کو سب سے زیادہ بلند کرنیوالا ہے اور سونے چاندی کے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے سے بھی بہتر ہے اور اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمن سے (میدان جہاد میں) مقابلہ کرو اور پھر تم ان کی گردنیں کاٹو اور وہ تمہاری گردنیں کاٹیں؟ (صحابہ نے عرض کیا) کیوں نہیں یا رسول اللہ ضرور بتلائیے۔ آپ نے ارشاد فرمایا (وہ عمل) اللہ کا ذکر ہے۔"

۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : " کوئی صدقہ (عمل خیر) اللہ کے ذکر سے افضل نہیں ہے۔"

Marfat.com

۴۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے بتلایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے (اس پر مامور) ہیں کہ راستوں میں گھوم پھر کر اللہ کا ذکر کرنے والوں کو تلاش کرتے رہتے ہیں پس جب وہ کسی جماعت کو اللہ جل شانہ کا ذکر کرتے ہوئے پاتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں کہ آؤ اپنے مقصود (ذکر اللہ) کی طرف آجاؤ، تو وہ سب فرشتے مل کر آسمانِ دنیا تک ان ذکر کرنیوالوں کو اپنے بازوؤں کے سایہ میں لے لیتے ہیں۔ آخر حدیث تک۔

۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا : اس شخص کی مثال جو اپنے پروردگار کا ذکر کرتا ہے اور اس شخص کی جو اپنے پروردگار کا ذکر نہیں کرتا "زندہ" اور "مردے" کی سی مثال ہے۔

۶۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے بتلایا : "جب بھی کوئی جماعت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لئے بیٹھتی ہے تو فوراً (رحمت کے) فرشتے ان کو (چاروں طرف سے) گھیر لیتے ہیں اور (اللہ کی) رحمت اُن کو ڈھانپ لیتی ہے۔ سکون و اطمینان ان پر برسنے لگتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان (فرشتوں) سے اِن ذکر کرنیوالوں کا تذکرہ کرتے ہیں جو اس کے پاس (موجود رہتے) ہیں"۔

۷۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

ایک صحابی نے عرض کیا : " یا رسول اللہ (صلّی اللہ علیہ وسلّم)

Marfat.com

"اسلام" کے (موجبِ اجر و ثواب) احکام تو بہت ہو گئے آپ تو مجھے کوئی ایسی چیز بتلا دیجئے جس کو میں مضبوط پکڑ لوں (اور برابر کرتا رہوں) آپ نے فرمایا: "تمہاری زبان برابر اللہ کے ذکر سے تر و تازہ رہنی چاہیئے۔"

۸۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:

"ایک صحابی (معاذ بن جبل) کہتے ہیں کہ آخری بات جس پر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا ہوا ہوں وہ یہ ہے کہ میں نے آپ سے دریافت کیا: کون سا عمل اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: (وہ عمل یہ ہے) کہ تمہیں اس حالت میں موت آئے کہ تمہاری زبان اللہ کے ذکر سے تر ہو۔"

۹۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:

"انہی صحابی (معاذ) نے عرض کیا: یا رسول اللہ آپ مجھے (کچھ) وصیت کیجئے، آپ نے فرمایا: اپنے مقدور بھر اللہ کے تقوی (خوف و خشیۃ) کو اپنے اوپر لازم کر لو اور ہر حجر و شجر کے پاس (یعنی ہر جگہ) اللہ کا ذکر کیا کرو اور جو بھی کوئی برا کام کر بیٹھو فوراً اللہ تعالیٰ کے سامنے اس سے از سرِ نو توبہ کرو، پوشیدہ گناہ کی پوشیدہ توبہ، اور علانیہ گناہ کی علانیہ توبہ۔"

۱۰۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: کسی بھی آدمی نے کوئی عمل ایسا نہیں کیا جو اللہ کے ذکر سے زیادہ اس کو اللہ کے عذاب سے نجات دلانے والا ہو۔"

Marfat.com

۱۱۔ اسی روایت میں آیا ہے کہ

"صحابہ نے عرض کیا : (یا رسولؐ اللہ) نہ اللہ کی راہ میں جہاد ؟ آپؐ نے فرمایا : (ہاں) نہ اللہ کی راہ میں جہاد، بجز اس شخص کے جو اپنی تلوار سے دشمنوں کی گردنیں اس قدر کاٹے کہ وہ ٹوٹ جائے (آخری جملہ) آپؐ نے تین مرتبہ فرمایا۔"

۱۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

"اگر ایک آدمی کی گود میں درہم (روپے بھرے) ہوں اور وہ ان کو (برابر) تقسیم کر رہا ہو اور دوسرا آدمی برابر اللہ کا ذکر کر رہا ہو تو اللہ کا ذکر کرنے والا اُس (درہم تقسیم کرنے والے) سے افضل و اعلیٰ ہوگا۔"

۱۳۔ ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ :

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: جب تم بہشت کے سبزہ زاروں میں گذرا کرو تو سیر ہو کر چر لیا کرو (یعنی ذکر اللہ کی نعمت خوب اچھی طرح حاصل کر لیا کرو) صحابہ نے عرض کیا: بہشت کے باغ کیا ہیں ؟ آپ نے فرمایا: "ذکر کے حلقے" (مجمعے)

۱۴۔ ایک اور حدیثِ قدسی میں ہے کہ :

"اللہ تعالیٰ فرمائیں گے، آج تمام محشر کو معلوم ہو جائے گا کہ کرم (عزت و احترام) کے لائق کون لوگ ہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم سے دریافت کیا گیا : یا رسول اللہ یہ عزت اور احترام کے لائق کون لوگ ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: وہ مسجدوں میں ذکر کی مجلسیں (منعقد کرنے والے (ذاکرین) ہیں۔"

Marfat.com

۱۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:

" ہر آدمی کے دل کی دو کوٹھڑیاں ہوتی ہیں ایک میں فرشتہ (رہتا ہے) اور دوسری میں شیطان۔ پس جب وہ شخص اللہ کے ذکر میں مصروف ہو جاتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان اپنی چونچ اس کے دل میں رکھ دیتا ہے (یعنی اس کے دل پر مسلط ہو جاتا ہے) اور (طرح طرح کے) وسوسے ڈالتا رہتا ہے۔"

۱۶۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:

" جس شخص نے فجر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کی اور پھر سورج نکلنے تک (وہیں) بیٹھا ہوا اللہ کا ذکر کرتا رہا، پھر دو رکعتیں (اشراق کی) پڑھیں (پھر مسجد سے واپس آیا) تو اس کو ایک "حج" اور ایک "عمرہ" کی مانند اجر ملے گا۔ پورے (حج اور عمرہ) کا، پورے حج اور عمرہ کا، پورے حج اور عمرہ کا،

اسی روایت کے دوسرے الفاظ یہ ہیں: وہ ایک حج اور ایک عمرہ کا اجر لے کر (مسجد سے) واپس ہوگا۔"

۱۷۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے:

" (ذکر اللہ سے) غافل لوگوں (کے ماحول) میں اللہ کا ذکر کرنے والا اس مجاہد کی مانند ہے جو (میدان جنگ سے) بھاگنے والوں (کی جماعت) میں ثابت قدم رہا۔"

۱۸۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:

جو کوئی جماعت کسی بھی مجلس میں جمع ہوئی اور اللہ کا ذکر

Marfat.com

کئے بغیر وہاں سے منتشر ہوگئی تو یوں سمجھو کہ وہ ایک مردار گدھے کی نعش (پر جمع ہوئے تھے اور اُسے کھا کر) منتشر ہو گئے اور ان کی یہ مجلس قیامت کے دن ان کے لئے بڑی حسرت و افسوس کا موجب ہو گی۔"

۱۹۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

"جو شخص بھی کسی راستہ پر (کسی کام کے لئے) چلا اور اس (اثنا) میں اللہ کا ذکر نہیں کیا تو یہ (غفلت) اس کے لئے حسرت و حرمان کا موجب ہو گی اور جو شخص بھی اپنے بستر پر لیٹا اور اُس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا تو یہ (غفلت) اس کے لئے حسرت و حرمان کا موجب ہو گی۔

۲۰۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

"ایک پہاڑ دوسرے پہاڑ کو اُس کا نام لیکر آواز دیتا ہے کہ اے فلاں (پہاڑ) کیا تیرے پاس سے کوئی ایسا آدمی گذرا ہے جس نے (گذرتے وقت) اللہ کا ذکر کیا ہو تو جب وہ (جواب میں) کہتا ہے "ہاں" تو وہ خوش ہوتا ہے (اور اس کو) مبارکباد دیتا ہے۔ آخر حدیث تک"۔

۲۱۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

"اللہ کے نیک بندے وہ ہیں جو اللہ کے ذکر کے لئے سورج، چاند، ہلال اور ستاروں اور سایوں کی دیکھ بھال رکھتے ہیں۔ (اور ہر وقت اور موقعہ کے مناسب اللہ کا ذکر کرتے ہیں)

Marfat.com

۲۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

(قیامت کے دن) جنت والے کسی چیز پر افسوس نہ کریں گے بجز اس ساعت کے جو ان پر گذر گئی۔ اور اس میں انھوں نے اللہ کا ذکر نہیں کیا (کاش اس ساعت میں بھی ہم اللہ کا ذکر کرتے اور اس کا بھی اجر و ثواب پاتے)

۲۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

" تم اتنی کثرت سے اللہ کا ذکر کیا کرو کہ لوگ تم کو دیوانہ کہنے لگیں "

۲۴۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ وہ تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) تقدیس (سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ) اور تہلیل (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) کی تعداد کا خیال رکھا کریں اور انھیں انگلیوں پر شمار کیا کریں، فرمایا اس لئے کہ قیامت کے دن ان انگلیوں سے دریافت کیا جائے گا اور انھیں (قوتِ گویائی دے کر) بلوایا جائے گا (اور وہ بتلائیں گی کہ کتنی تعداد میں تکبیر و تقدیس و تہلیل کی تھی)۔

۲۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے خطاب کرکے فرمایا : تم تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰہِ) ، تقدیس (سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ) اور تہلیل (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) کو اپنے اوپر لازم کر لو اور (کبھی) ان سے غفلت نہ کرو کہ تم اللہ کی رحمت سے فراموش (محروم) کر دی جاؤ۔"

Marfat.com

۲۶۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

" حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدھے ہاتھ کی انگلیوں پر تسبیح پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔"

۲۷۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ : مجھے صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک اللہ کا ذکر کرنے والے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا اس سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں حضرت اسمٰعیل ؑ کی نسل کے چار غلاموں کو آزاد کردوں، اور (اسی طرح) میں ان لوگوں کے ساتھ بیٹھوں جو عصر کی نماز کے بعد سے سورج ڈوبنے تک اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔ یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں چار غلام (اولاد اسماعیل کے) آزاد کروں۔"

۲۸۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) تنہا سفر کرنے والے سبقت لے گئے، صحابہ نے عرض کیا (یا رسول اللہ) یہ تنہا سفر کرنے والے کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں۔"

اسی روایت کے دوسرے الفاظ میں ہے اللہ کے ذکر کے شیدائی یہ اللہ کا ذکر ان کے (گناہوں کے) بوجھ ہلکے کرتا رہتا ہے چنانچہ وہ قیامت کے دن (اللہ کے دربار میں) ہلکے پھلکے ہو کر آئیں گے۔

۲۹۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ بن زکریا (علیہما السلام) کو پانچ باتوں کا حکم دیا کہ وہ خود بھی ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی حکم دیں کہ وہ بھی ان پر عمل کریں (راوی نے) پوری حدیث بیان کی یہاں تک کہ حضرت یحییٰ نے کہا کہ میں تم کو حکم دیتا ہوں کہ تم (کثرت سے) اللہ کا ذکر کیا کرو اس لئے کہ اس ذکر کرنے والے کی مثال اُس شخص کی سی ہے جس کے تعاقب میں دشمن انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ نکلا ہو، اور وہ شخص بھاگتے بھاگتے) ایک محفوظ قلعے تک پہنچ گیا ہو اور اس میں پناہ گزیں ہو کر دشمن سے اپنی جان بچالی ہو۔ بالکل اسی طرح اللہ کا بندہ (اپنے دشمن) شیطان سے اللہ تعالیٰ کے ذکر کے سوا اور کسی چیز سے اپنے کو نہیں بچا سکتا۔"

۳۰۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خدا کی قسم دنیا میں کچھ لوگ نرم وگداز بستروں پر لیٹ کر بھی (سونے کے بجائے) اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرتے ہیں۔ انھیں اللہ تعالیٰ جنت کے اعلیٰ درجات میں داخل فرمائے گا۔

۳۱۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: بیشک وہ لوگ جن کی زبانیں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر (وتازہ) رہتی ہیں۔ وہ ہنستے ہوئے جنت میں جائیں گے۔"

Marfat.com

دُعا مانگنے کے آداب کا بیان

دُعا مانگنے کے بعض آداب تو رکنیت کے درجہ کو پہنچتے ہیں اور بعض شرط کے درجے کو پہنچتے ہیں (یعنی بعض رکن ہیں اور بعض شرط) اور کچھ مامورات ہیں (جن کے اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے) اور کچھ منہیات ہیں (جن سے منع کیا گیا ہے) وہ آداب یہ ہیں:

۱- کھانے، پینے، پہننے اور کمانے (روزی کمانے کے ذرائع) میں حرام سے بچنا۔ (شرط)

۲- اللہ جل شانہ کے لئے اخلاص۔ (رکن)

۳- دعا مانگنے سے پہلے کوئی نیک کام کرنا (مثلاً صدقہ دینا، یا نماز پڑھنا وغیرہ) سختیوں اور مصیبتوں کے وقت خاص طور پر اپنے نیک اعمال کا ذکر کرنا (یعنی ان کے واسطے سے دعا مانگنا) (مستحب)۔

۴- (ناپاکی اور نجاست، گندگی اور غلاظت سے) پاک اور (میل کچیل سے) صاف (وستھرا) ہونا۔ (مستحب)

۵- وضو کرنا۔ (مستحب)

۶- قبلہ کی طرف رُخ کرنا۔ (مستحب)

۷- (دعا مانگنے سے پہلے) نماز (حاجت) پڑھنا۔ (مستحب)

۸- (دعا مانگنے کے لئے) دوزانو بیٹھنا۔ (مستحب)

۹- (دعا مانگنے سے) پہلے اور بعد میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرنا۔ (مستحب)

Marfat.com

۱۰۔ اسی طرح (دعا کے) اول و آخر میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود و سلام بھیجنا۔ (مستحب)

۱۱۔ دونوں ہاتھ پھیلا کر دعا مانگنا۔ (مستحب)

۱۲۔ (سائل کی طرح) دونوں ہاتھ اوپر اٹھانا۔ (مستحب)

۱۳۔ دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں تک اٹھانا۔ (مستحب)

۱۴۔ دونوں ہاتھوں کو کھلا رکھنا۔ (مستحب)

۱۵۔ (دعا کے وقت قولاً اور عملاً) اللہ تعالیٰ کے شایانِ شان آداب و احترام کو اختیار کرنا۔ (مستحب)

۱۶۔ (دعا مانگنے میں) عاجزی اور انکساری اختیار کرنا۔ (مستحب)

۱۷۔ گڑگڑانا۔ (مستحب)

۱۸۔ دعا مانگنے کے وقت آسمان کی جانب نگاہ نہ اٹھانا۔ (مکروہ)

۱۹۔ اللہ جل شانہٗ کے "اسماء حسنیٰ" اور اعلیٰ صفات کا واسطہ دے کر دعا مانگنا۔ (مستحب)

۲۰۔ دعا میں بتکلف قافیہ بندی سے پرہیز کرنا۔ (مکروہ)

۲۱۔ دعا میں بالقصد نغمہ سرائی اور بتکلف خوش الحانی اختیار کرنا۔ (مکروہ)

۲۲۔ انبیاء علیہم السلام کے وسیلہ سے دعا مانگنا۔ (مستحب)

۲۳۔ اللہ کے نیک بندوں (اولیاء اللہ) کے وسیلے سے دعا مانگنا۔ (مستحب)

۲۴۔ دعا میں آواز کو پست رکھنا (نیچی آواز میں دعا مانگنا)۔ (مستحب)

۲۵۔ اپنے گناہوں کا اقرار کرنا۔ (مستحب)

۲۶۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو دعائیں صحیح احادیث میں منقول ہیں انہی کو اختیار کرنا کیونکہ آپ نے کسی دوسرے

Marfat.com

کو بتلانے کی ضرورت ہی نہیں چھوڑی ہے، (یعنی وہ تمام ضروریات وحوائج جن کے لئے انسان دعا مانگتا ہے آپ نے ان سب کیلئے دعائیں بتلا دی ہیں)۔ (مستحب)

۲۷۔ جامع (تمام ضروریات وحوائج پر حاوی) دعائیں اختیار کرنا۔ (مستحب)

۲۸۔ اپنی ذات سے دعا شروع کرے اور پھر اپنے ماں باپ اور تمام مومن بھائیوں کے لئے دعا کرے (یعنی پہلے اپنے لئے پھر درجہ بدرجہ اوروں کے لئے دعا مانگے)۔ (مستحب)

۲۹۔ اگر امام ہو تو تنہا اپنے لئے دعا نہ مانگے بلکہ اپنے اور تمام مقتدیوں کے لئے دعا مانگے۔ مثلاً "میری" کی بجائے "ہماری" یا "میں" کے بجائے "ہم" کے الفاظ استعمال کرے)۔ (مستحب)

۳۰۔ پورے یقین کے ساتھ اور قطعی طور پر دعا مانگنا (کہ اللہ تعالیٰ دعا یقیناً قبول کرتے ہیں اور میں بغیر کسی تذبذب وتردد کے دعا مانگتا ہوں۔ نیز دعا کو اپنی طرف سے کسی چیز پر موقوف بھی نہ کرے۔ مثلاً یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو میرا قرض ادا کردے، بلکہ اس طرح دعا مانگے "الٰہی میرا قرض ادا کردے")۔ (رکن)

۳۱۔ انتہائی رغبت وشوق کے ساتھ دعا مانگے (بے دلی سے دعا نہ مانگے)۔ (مستحب)

۳۲۔ دل (کی گہرائیوں) سے پوری کوشش ومحنت سے دعا مانگے اور دل (دعا کی طرف) پوری طرح متوجہ ہو اور اللہ سے حسن ظن رکھے۔ (رکن)

۳۳۔ ایک ہی دعا بار بار مانگنے کا کم سے کم درجہ تین مرتبہ ہے، (یعنی

Marfat.com

ہر دعا کم سے کم تین مرتبہ مانگے (مستحب)

۳۵۔ کسی دعا پر اصرار نہ کرے (کہ میری یہ دعا تجھے قبول کرنی ہی ہوگی)۔ (مکروہ)

۳۶۔ کسی گناہ کی یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے۔ (شرط)

۳۷۔ جو چیز روز ازل سے ہو چکی ہے۔ اس (کے خلاف) دعا نہ مانگے (مثلاً الٰہی تو مجھے عورت سے مرد یا مرد سے عورت بنادے) (شرط)

۳۸۔ دعا میں حد سے تجاوز نہ کرے کہ کسی محال اور ناممکن امر کی دعا مانگے۔ (شرط)

۳۹۔ اللہ کی رحمت میں تنگی نہ کرے (مثلاً الٰہی تو میری ہی مغفرت کر اور کسی کی نہ کر)۔ (مکروہ)

۴۰۔ اپنی تمام حاجتیں (چھوٹی ہوں یا بڑی کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہوں) اللہ سے مانگے۔ (شرط)

۴۱۔ دعا مانگنے والا اور سننے والا دونوں آمین کہیں۔ (مستحب)

۴۲۔ دعا سے فارغ ہوکر دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے۔ (مستحب)

۴۳۔ دعا کی قبولیت میں جلد بازی نہ کرے، مثلاً یوں کہے "دعا پوری ہونے میں ہی نہیں آتی" یا "میں نے دعا کی تھی قبول ہی نہیں ہوئی"۔ (شرط)

Marfat.com

ذکراللہ (اللہ کے ذکر) کے آداب کا بیان

علماء (قرآن وحدیث) نے فرمایا ہے کہ:

۱۔ ذاکر جس جگہ ذکر کرے وہ جگہ (ان تمام چیزوں سے جو توجہ کو ہٹانے اور خیالات کو پراگندہ کرنے والی ہوں) خالی اور پاک و صاف ہونی چاہیئے۔

۲۔ اور ذکر کرنے والا (دعا کے آداب میں) مذکورہ بالا صفات (مثلاً اخلاص، خشوع وخضوع، ظاہری و باطنی طہارت ولطافت وغیرہ) سے موصوف ہونا چاہیئے (اس لئے کہ ذکراللہ سب سے افضل عبادت ہے اس لئے اس میں دعا سے بدرجہا زیادہ تعظیم واحترام اور احتیاط واہتمام کی ضرورت ہے)۔

۳۔ اور ذاکر کا منہ اور زبان بالکل پاک وصاف ہونی چاہیئے۔ اگر کسی چیز کی بُو مُنہ میں ہو تو مسواک کر کے اس کو ضرور دُور کر لینا چاہیئے۔

۴۔ اگر کسی جگہ بیٹھ کر ذکر کرتا ہو تو رُخ قبلہ کی طرف ہونا چاہیئے۔

۵۔ اور عاجزی وانکساری، سکون واطمینان، وقار واہتمام اور دل کی پوری توجہ کے ساتھ ذکر کے لئے بیٹھے۔

۶۔ اور جو بھی ذکر کرے اس کے معنی ومفہوم کو اچھی طرح سمجھے اور ان میں غور و فکر کرے۔

۷۔ اور اگر کسی ذکر کے معنی نہ جانتا ہو تو (کسی عالم سے) دریافت

Marfat.com

کر لے اور سمجھ لے۔

۸۔ اور تعداد زیادہ کرنے کے خیال سے جلدبازی نہ کرے۔ اسی لئے علماء نے کلمۂ طیبہ کے ذکر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں لا کے مد کو خوب اچھی طرح کھینچنے (اور اِلَّا اللّٰہ پر زور دینے) کو مستحب فرمایا ہے۔

۹۔ اور جو بھی ذکر شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ثابت ہے خواہ واجب ہو خواہ مستحب، جب تک اس کو زبان سے اس طرح ادا نہ کرے کہ خود سُن لے اس وقت تک اس کا کچھ اعتبار نہیں (یعنی دل ہی دل میں سوچنا ذکر نہیں کہلاتا)۔

۱۰۔ اور سب سے زیادہ فضیلت والا ذکر قرآن عظیم ہے بجز ان اذکار کے جو شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خصوصیت کے ساتھ ثابت ہیں (کہ اُس جگہ وہی ذکر کرنا چاہیئے جو آپ نے بتلایا ہے، مثلاً رکوع میں آپ نے سُبحان ربی العظیم بتلایا ہے، اور سجدہ میں سُبحان ربی الاعلیٰ۔ لہٰذا رکوع اور سجدہ میں یہی پڑھنا چاہیئے قرآن نہیں پڑھنا چاہیئے۔ اسی لئے آپ نے رکوع اور سجدہ میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے)۔

۱۱۔ اور ذکر اللہ کی فضیلت تہلیل (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ) تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰہ) تکبیر (اللہ اکبر) میں منحصر نہیں ہے بلکہ کسی بھی عمل (قول یا فعل) میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والا، اللہ کا ذکر کرنیوالا ہے۔ (اور وہ عمل ذکر ہے۔)

Marfat.com

۱۲- اور جب بندہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول مختلف اذکار مختلف حالات اور مختلف اوقات میں رات دن، صبح شام پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ کے ہاں " کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مردوں اور عورتوں میں" شامل ہو جائے گا (جن کا ذکر قرآن عظیم میں آیا ہے)

۱۳:- اور جس شخص کا کوئی وظیفہ رات یا دن کے کسی حصہ میں یا کسی نماز کے بعد یا ان کے علاوہ اور کسی بھی وقت اور حالت میں مقرر ہو (اور وہ پابندی کے ساتھ اس کو پڑھا کرتا ہو) اگر کسی دن وہ چھوٹ جائے تو اس کا تدارک (قضا) ضرور کر لینا چاہیئے اور جس وقت بھی ممکن ہو اس کو پڑھ لینا اور پورا کر لینا چاہیئے اور اسے اس دن بالکل ہی نہ چھوڑ دینا چاہیئے تاکہ وہ پابندی کی عادت برقرار رہے۔ اس کی قضا میں سستی ہرگز نہ برتنی چاہیئے (کہ سخت مضر ہے)

خلیفۃ المسلمین رضی اللہ عنہ نے فرمایا

اپنی اوقات کو مت بھولو کہ
تم کیا تھے اور کیا بن گئے۔ تمہاری بڑی بڑی عمارات اور جمع کیا ہوا مال ہرگز تمہاری بخشش نہ کروا سکے گا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ

Marfat.com

اُن وقتوں کا بیان جن میں دُعا قبول ہوتی ہے

جن وقتوں میں دعا قبول ہوتی ہے وہ یہ ہیں :

۱۔ شبِ قدر (زیادہ تر امید یہ ہے کہ شبِ قدر ماہ رمضان کے آخری عشرہ کے طاق راتوں میں یعنی ۲۱ - ۲۳ - ۲۵ - ۲۷ - یا انتیسویں شب میں آتی ہے۔ اکیسویں اور ستائیسویں شب کے متعلق سب سے زیادہ گمان ہوتا ہے)۔

۲۔ عرفہ کا پورا دن (ذی الحجہ کی نویں تاریخ)

۳۔ رمضان المبارک کا (پورا) مہینہ

۴۔ جمعہ کی رات (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات)

۵۔ جمعہ کا پورا دن ۶۔ (روزانہ) رات کا دوسرا آدھا حصہ۔

۷۔ (روزانہ) رات کا پہلا تہائی حصہ

۸۔ (روزانہ) رات کا آخری تہائی حصہ، ۹۔ (روزانہ) سحر کے وقت

۱۱۔ سب سے زیادہ دعا کے قبول ہونے کی اُمید جمعہ کی (دعا قبول ہونے کی) ساعت اجابت میں ہے۔ اس ساعت کے وقت (کے متعلق مختلف احادیث کے تحت حسب ذیل اقوال ہیں) :

(۱) یہ ساعت امام کے خطبہ کے لئے (منبر پر) بیٹھنے سے لیکر نماز جمعہ ختم ہونے تک ہے۔

(۲) جماعت کھڑی ہونے کے وقت سے لے کر سلام پھیرنے تک ہے۔

Marfat.com

۳۔ دعا کرنے والا جب کھڑا ہوا جمعہ کی نماز پڑھ رہا ہو وہ وقت ہے۔

۴۔ بعض علماء کہتے ہیں جمعہ کے دن، عصر کی نماز کے بعد سے سورج غروب ہونے تک ہے۔

(۵) بعض علماء کہتے ہیں جمعہ کے دن کی آخری ساعت ہے۔

(۶) بعض علماء کہتے ہیں (جمعہ کے دن) صبح صادق نکلنے سے سورج طلوع ہونے تک ہے۔

(۷) بعض علماء کہتے ہیں (جمعہ کے دن) سورج طلوع ہونے کے بعد ہے

(۸) مشہور صحابی ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا مذہب یہ ہے کہ ساعتِ اجابت (جمعہ کے دن دوپہر کی سورج ڈھلنے کے ذرا دیر بعد سے ایک ہاتھ کے بقدر سورج ڈھلنے تک ہے۔

(۹) امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ،

(اس ساعت کا) صحیح بلکہ ایسا درست ترین (وقت) کہ اس کے علاوہ کسی قول کو اختیار کرنا ہی جائز نہیں' وہ ہے جو صحیح مسلم میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے (کہ ساعتِ اجابت کا وقت امام کے خطبہ کے لئے منبر پر بیٹھنے سے لیکر نماز ختم ہونے تک ہے۔ (یہی سب سے پہلا قول ہے)

Marfat.com

اُن حالتوں کا بیان جن میں دُعا قبول ہوتی ہے

(دُعا کرنے والا مذکورہ ذیل حالتوں میں دعا کرے تو اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرمائیں گے) :-

۱۔ نماز کی اذان ہونے کے وقت (یعنی اذان سننے اذان کا جواب دینے اور اذان کی دعا پڑھنے کے بعد دعا کرے)۔

۲۔ اذان اور تکبیر کے درمیان (یعنی اذان واقامت کے درمیان جہاں بھی موقع مل جائے دعا کرے)

۳۔ جو شخص کسی مصیبت یا سختی میں گرفتار ہو حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ حَیَّ عَلَی الفَلاح کے بعد دعا کرے۔

۴۔ اللہ کی راہ میں (جہاد) میں صفیں باندھنے کی حالت میں دعا کرے

۵۔ جب گھمسان کی جنگ ہو رہی ہو ایک دوسرے پر حملے کر رہے ہوں اس حالت میں دعا کرے۔

۶۔ فرض نمازوں کے بعد (یعنی جماعت سے نماز پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد) دعا کرے۔

۷۔ اور (نماز میں) سجدہ کے اندر (مگر وہی دعا مانگے جو قرآن وحدیث میں آئی ہو)۔

۸۔ قرآن کریم کی تلاوت (سے فارغ ہونے) کے بعد

۹۔ خاص کر ختم قرآن کے بعد (خواہ خود ختم کیا ہو، خواہ کسی دوسرے نے)

۱۰۔ خاص طور پر قرآن ختم کرنے والے کی دعا۔

Marfat.com

۱۱- زمزم کا پانی پینے کی حالت میں (یعنی چاہ زمزم پر کھڑے ہو کر پانی پیئے اور دُعا کرے)۔

۱۲- مرنے والے کی جاں کنی کے وقت (خود مرنے والا بھی دعا کرے اور حاضرین بھی دُعا کریں' اسی طرح) میت کے پاس آنے کے وقت دعا کرے۔

۱۳- مُرغ کی اذان کے وقت (یعنی مرغ کی اذان سن کر دعا کرے)۔

۱۴- مسلمانوں کی (دینی) اجتماعات میں (ان مسلمانوں کے ساتھ یا تنہا دعا کرے)

۱۵- ذکر کی مجلسوں میں (خواہ ذکر اللہ کا حلقہ ہو خواہ درسِ قرآن و حدیث کا خواہ وعظ و نصیحت کا)

۱۶- امام کے ولا الضالین کہنے کے بعد۔

۱۷- میت کی آنکھیں بند کرنے کے وقت۔

۱۸- نماز کی اقامت (تکبیر) کے وقت۔

۱۹- بارش برسنے کے وقت۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "الام" میں اس حدیث کو مرسلا روایت کیا ہے اور فرمایا ہے کہ: "میں نے بہت سے علماءِ حدیث سے بارش برسنے کے وقت دعا قبول ہونے (کی حدیث کو سُنا اور) حفظ کیا ہے۔

۲۰- امام جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
کعبۂ مکرمہ کو دیکھنے کے وقت (خواہ مکہ معظمہ پہنچ کر پہلی مرتبہ دیکھئے، یا جس وقت بھی خانہ کعبہ پر نظر پڑے دعا کرے)۔

Marfat.com

اُن مقامات (جگہوں) کا بیان جن میں دُعا قبول ہوتی ہے

۱۔ تمام مقدس مقامات۔ امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے اہل مکہ کے نام ایک خط لکھا ہے، اس خط میں وہ (مکہ معظمہ میں) دعا کے قبول ہونے کے یہ ۱۵ مقامات بیان کرتے ہیں:-

(۱) طواف (گاہ "مطاف") میں

(۲) ملتزم کے پاس (خانہ کعبہ کا وہ حصہ جس سے طواف کرنے والے چمٹتے ہیں، یہ حجر اسود اور خانہ کعبہ کے دروازہ کے درمیان چار ہاتھ کے بقدر جگہ ہے)

(۳) میزاب (خانہ کعبہ کی چھت کے پرناد) کے نیچے،

(۴) بیت اللہ کے اندر

(۶۔۷) صفا اور مروہ (پہاڑیوں) پر

(۸) مسعیٰ (صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنے کی جگہ) میں۔

۹۔ مقام ابراہیم کے پیچھے

(۱۰) (میدان) عرفات میں (جہاں ۹ ذی الحجہ کو زوال کے بعد سے غروب تک ٹھیرتے ہیں اور یہی حج کا اصلی رکن ہے)۔

(۱۱) مزدلفہ میں (جہاں حجاج عرفات سے واپس آکر مغرب و عشا کی نماز پڑھتے ہیں اور رات گذارتے ہیں)

(۱۲) منیٰ میں (جہاں دسویں تاریخ کو حاجی جمروں پر

Marfat.com

کنکریاں مارتے، قربانی کرتے ہیں)

(۱۳-۱۴-۱۵) تینوں جمروں کے پاس (یہ تین ٹیلے ہیں جن پر حاجی کنکریاں مارتے ہیں)

۲۔ امام جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

"اگر نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام (کے روضہ اقدس) کے پاس دعا قبول نہ ہوگی تو پھر کس جگہ قبول ہوگی (یعنی روضہ اقدس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) تو دعا قبول ہونے کا وہ مقدس مقام ہے کہ اس کو تو سرِ فہرست (سب سے پہلے شمار) ہونا چاہیئے۔

باقی ملتزم کے پاس دعا کی قبولیت کی ایک حدیث مسلسل بھی ہمیں مکہ کے راویوں سے پہنچی ہے۔

قبولیتِ دُعا پر شکرانہ

جس شخص کی جب بھی کوئی دعا قبول ہو تو یہ کلمات بطورِ شکریہ ادا کرے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ

اللہ کی ذاتِ پاک کا بہت بہت شکر ہے جسکی

تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

عزت و عظمت کے صدقہ میں اچھے کام پورے ہوتے ہیں

Marfat.com

اُن لوگوں کا بیان

جن کی دعائیں بارگاہِ الٰہی میں (جلد) قبول ہوتی ہیں

احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہے کہ (مذکورہ) ذیل لوگوں کی دعائیں خاص طور پر قبول ہوتی ہیں:

۱۔ مجبور ولاچار اور بے بس لوگ۔
۲۔ مظلوم اور ستم رسیدہ لوگ (ایک روایت میں ہے کہ) اگرچہ وہ گنہگار ہوں (ایک اور روایت میں ہے) اگرچہ وہ کافر ہی ہوں۔
۳۔ باپ کی دعا (اپنی اولاد کے لئے)
۴۔ امام عادل کی دعا (عدل و انصاف کرنے والے خلیفہ یا بادشاہ یا حکمران کی دعا اپنی رعایا کے لئے)۔
۵۔ ہر نکوکار آدمی کی دعا۔
۶۔ ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی خدمت گذار اولاد کی دعا (اپنے ماں باپ کے لئے)
۷۔ مسافر کی دعا
۸۔ روزہ دار کی دعا روزہ افطار کرنے کے وقت۔
۹۔ ایک مسلمان کی دعا اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لئے اس کے پس پشت۔
۱۰۔ ہر مسلمان کی دعا جب تک کہ وہ کسی پر ظلم کرنے یا قطع رحمی

Marfat.com

(قرابتداروں کی حق تلفی) کی دعا نہ کرے یا (دعا کرکے اظہار مایوسی یا شکایت کے طور پر) یہ نہ کہے کہ: میں نے دعا مانگی تھی وہ قبول ہی نہیں ہوئی۔

۱۱۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ:

"اللہ تعالیٰ کے کچھ (عذاب جہنم سے) آزاد کردہ بندے ہیں جن میں سے ہر ایک کی دن رات میں ایک "دعا" (ضرور) قبول ہوتی ہے۔"

اور جامع ابو منصور میں (ایک روایت) ہے کہ:

"صحیح دعا حاجی کی ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ (اپنے گھر حج سے) واپس آجائے۔"

Marfat.com

اسمِ اعظم اور دُعا کی قبولیت میں اُس کے اثر کا بیان

۱۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ :۔

"اللہ تعالیٰ کا وہ اسمِ اعظم جس کے ساتھ جو بھی دعا کی جائے اللہ تعالیٰ اس کو قبول کرتے ہیں اور اس کے ساتھ جو بھی اللہ سے سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دیتے ہیں' اس آیت کریمہ میں ہے :

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (انبیاء رکوع ۶)

(اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے' بیشک میں ہی ظلم کرنیوالوں میں سے ہوں)

۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے :

اللہ تعالیٰ کا وہ اسمِ اعظم جس کے ساتھ اللہ سے جو بھی مانگا جائے (ضرور) دیتا ہے اور جو بھی دعا کی جائے اللہ (ضرور) قبول کرتا ہے یہ ہے :۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ"

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے' تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو اکیلا ہے' بے نیاز ہے۔ جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اس کے برابر کا ہمسر ہے۔

بعض روایتوں میں اسی حدیث کے الفاظ یہ ہیں :

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ"۔

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ تو ہی اللہ ہے۔ اکیلا ہے' بے نیاز

Marfat.com

ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔
نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔

۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

اللہ تعالیٰ کا وہ بہت بڑا نام جس سے جب بھی دعا کی جائے اللہ ضرور قبول فرماتے ہیں اور جو بھی مانگا جائے ضرور دیتے ہیں، یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ، اَلْحَنَّانُ الْمَنَّانُ، بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اس لئے کہ تیری ہی سب تعریف ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے، (تو) بہت بڑا مہربان ہے، بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا تو ہی (بے مثال) ایجاد کرنے والا ہے۔ اے (عظمت و) جلال اور (انعام و) احسان کے مالک!

اور بعض روایتوں میں (بجائے يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کے) يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ (اے (ہمیشہ) زندہ رہنے والے، اور سب کو قائم رکھنے والے) بھی اس کے آخر میں آیا ہے۔

۴۔ (۱) وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (بقرہ۔ رکوع ۱۹)

اور تمہارا معبود (تو وہی) یگانہ معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا ہی رحم کرنے والا اور بہت ہی مہربان ہے

(۲) الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (آل عمران رکوع ۱)

Marfat.com

الف، لام، میم، اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی (ہمیشہ)
زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے۔

۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ کا اسم اعظم تین سورتوں میں ہے :۔

(۱) سورۃ بقرۃ (۲) سورۃ آل عمران (۳) سورۃ طٰہٰ

۶۔ قاسم (بن عبدالرحمٰن) نے کہا ہے :

میں نے (اس حدیث کے تحت) اس کو تلاش کیا تو
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو اسم اعظم پایا۔

۷۔ امام جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

" میرے نزدیک اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
اسم اعظم ہے تاکہ (سب) حدیثیں موافق و مطابق ہوجائیں
اور اس لئے بھی کہ واحدی کی کتاب الدعاء کی حدیث
جو یونس بن عبدالاعلیٰ سے مروی ہے، وہ بھی اس کی تائید
کرتی ہے۔ واللہ اعلم

نیز فرماتے ھیں :۔

یہ قاسم عبدالرحمٰن کے بیٹے شام کے رہنے والے تابعی
ہیں۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے قابل اعتماد
شاگرد ہیں۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ترجمہ:

خدا اور فرشتے اور پیغمبروں نبیوں، رسولوں اور پوری مخلوق کی طرف سے درود اور رحمت اترے ہمارے سردار پر جن کا نام حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَسَلَّم ہے اور آپؐ کی اُمت پر اور سب پر درود وسلام ورحمت وبرکت نازل ہو۔

فائدہ:

جو شخص جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ (۱۰۰) اور روزانہ تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پوری مخلوق کی گنتی کے برابر ثواب عطا کرے گا۔ اور قیامت کے دن آپؐ کی جماعت کے ساتھ رہے گا اور صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کریں گے۔

Marfat.com

فضائل درود شریف

حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان میں نقل فرمایا ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھے گا اتنا ثواب پائے گا کہ اگر ہزار فرشتے ستر دن تک یا ستر فرشتے ہزار دن تک اس کے ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں گے وہ یہ ہے

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ

اور ایک درود شریف کثیر الثواب یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ
وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

Marfat.com

دُعائے خیر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ! اے غفور الرحیم!! ہمارے گناہوں کو معاف فرما، اے اللہ ہم گناہوں سے شرمندہ ہیں۔ اے اللہ ہم گناہوں سے توبہ کرتے ہیں۔ تو ہماری خطاؤں کو معاف کر، اے اللہ جو گناہ جان کر کئے ہیں۔ انھیں بھی معاف فرما اور جو بے جانے ہوئے ہیں انھیں بھی معاف کر۔ اے اللہ ہمارے مردوں اور عورتوں کو نماز کا پابند بنا دے۔ اے اللہ ہماری عبادتوں کو قبول کر، اے غفور الرحیم سب مسلمانوں کو نیک بنا دے۔ اے اللہ ہمیں ہر قسم کی بد اخلاقیوں سے بچا۔ اے اللہ ایسے کام کی توفیق دے جس سے نیک نامی ہو مسلمانوں کو ہر آفت و مصیبت سے بچا۔ اے اللہ اسلام کا بول بالا ہو مسلمانوں کو دین و دنیا میں عزت دے۔ اے اللہ قیدیوں کو قید سے رہا کر دے۔ اے اللہ بیماروں کو شفا دے۔ اے اللہ کمزوروں کو قوت دے۔ اے اللہ ہمیں شرک اور بدعت سے بچا۔ اے اللہ ہمیں مرتے وقت کلمہ

Marfat.com

نصیب کر۔ اے اللہ ہمارے تمام دکھ درد۔ صدمے دور کرکے ہمارے گھر کو آباد رکھ۔ اے اللہ ہمارے گھر والوں میں سب میں سچی محبت اور پیار عطا کر۔ اے اللہ بچھڑوں کو ملا دے۔ اے اللہ روٹھے ہوئے کو منا دے۔ اے اللہ ہماری دلی تمنائیں پوری فرما۔ مسلمانوں کو دیس اور پردیس میں چین امن اور سلامتی عطا کر۔ اے اللہ تنگدستوں کی تنگ دستی دور کر۔ اے اللہ جو بے اولاد ہیں انھیں اولاد عطا کر۔ اے اللہ ہماری اولاد اور اس کی نسل سے جو اس کے بعد چلے ان سب کو بھی نیک کیجیو۔ اے اللہ جو سفر میں ہیں انھیں خیریت سے رکھیو۔ اے اللہ ہمارے مردوں کی مغفرت فرما ان کی قبروں پر رحمت نازل کر۔ ان کی روحوں کو ٹھنڈا رکھ۔ ان کو بلند درجات عطا کر۔ اے اللہ تیرے کل مسلمان بندوں کو پیارے نبی کی شفاعت نصیب ہو۔ اے اللہ آخرت میں اپنا دیدار نصیب کرنا۔ جنت الفردوس کے بلند درجات عطا کرنا۔ پل صراط پر ثابت قدم رکھنا۔ اے اللہ ہمارے اعمال نامے دائیں ہاتھ میں عطا کرنا۔ اور آخرت میں رسوائی سے بچانا۔ اے اللہ دنیا کی تمام مشکلات کو دور کر دیجیو۔ اے اللہ کافروں اور دشمنوں کے فریب سے مسلمانوں کو نجات دیجئے۔ یا اللہ ہماری یہ دعا قبول فرما۔ آمین ثم آمین۔

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

Marfat.com

دُعائے مستجاب

اس بزرگوار دعا کے یہ اسناد ہیں۔ جو کوئی ہر روز اس دعا کو پڑھے گا اگر روز نہ پڑھ سکے تو ہفتہ میں ایک بار پڑھے۔ اگر ہفتہ میں بھی نہ پڑھ سکے تو مہینے میں ایک بار پڑھے۔ اگر مہینے میں بھی نہ پڑھ سکے تو عمر بھر میں ایک دفعہ پڑھے اگر خود نہ بھی پڑھے تو کسی دوسرے سے پڑھوا کر سن لے۔ اگر سن بھی نہ سکے تو اس دُعائے شریف کو اپنے پاس نگاہ کے سامنے رکھے۔ خداوند کریم اس بندے کے واسطے دوزخ کے دروازے بند کر دے گا۔ اور اس کے واسطے بہشت کے دروازے کھول دے گا اور جو بندہ اس دعا کو پڑھ کر خدا تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے گا اللہ تعالےٰ اس کو عنایت فرمائے گا۔ اور سات چیزوں سے محفوظ رکھے گا۔ (۱) فقیری سے (۲) دنیا کی تکلیف سے (۳) جان کندنی کی تلخی سے (۴) عذاب قبر سے (۵) منکر اور نکیر کے سوالوں سے (۶) قیامت کی سختی سے (۷) دوزخ کے عذاب سے، اور اللہ تعالےٰ بہشت میں اس کے لئے اپنا دیدار نصیب کرے گا۔ اور اس بندہ کو اللہ تعالیٰ مکاروں کے مکر اور چغل بازوں کی چغلیوں اور نیزوں کے زخم اور ظالموں کے ظلم اور بدگویوں کی زبان اور شیطان کی شرارت اور سانپ بچھو کی آفت اور بجلی کی سختی اور دوزخ

جہان کی ستر ہزار بلاؤں سے نگاہ رکھے گا اور اس کے سبب چھوٹے بڑے گناہ معاف کر دے گا۔ اگرچہ اس کے گناہ درختوں کے پتوں اور مینہ کے قطروں اور پریوں اور جانوروں سے بھی زیادہ ہوں گے حق سبحانہ تعالیٰ معاف فرمائے گا۔ اور اس کے اعمال میں ہزار نیکی لکھے گا آدمی کے بدن میں ستر ہزار بلائیں ہیں۔ جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا یا اس کو اپنے پاس رکھے گا تو ایسی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ جیسے سر کا درد اور شقیقہ کا درد آنکھ کا درد کان کا درد، دانتوں کا درد، سینہ کا درد، کمر کا درد، گھٹنوں کا درد، ہڈیوں کا درد، زہ کا درد اس کے علاوہ ہر قسم کے دردوں اور تکلیفوں سے بچا رہے گا اور جو بیماری وجود میں ہوگی مثلاً ناروا، ناسور اور سنگ مثانہ۔ کدودانہ خون کا بند ہونا، یا مقدار سے زیادہ نکلنا اور دیو پری کے آسیب سے محفوظ رہے گا۔

جس کے پاس یہ دعا ہوگی اگر وہ بادشاہوں کی مجلس یا کچہریوں میں ملے گا تو بڑی عزت پائے گا۔ گھر میں آئے گا تو سب لوگوں میں عزیز ہوگا۔ اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے جب اس کو دفن کریں گے تو عذاب قبر نہ ہوگا۔ بلکہ اس کی قبر فراق ہوجائے گی۔ اور اس دعائے بزرگوار کی برکت سے سب بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اور اس کی دینی دنیاوی مشکلات آسان ہوں گی شک نہ کرے کہ کفر کا خوف ہے نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْھَا۔

خاصیت اس دعائے بزرگوار کی بہت ہیں لیکن مختصراً لکھی گئی ہیں

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ
سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ
سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ
سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ الْحَکِیْمُ
سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْبَصِیْرُ الصَّادِقُ
سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ
سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ
سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ
سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الصَّمَدُ الْمَعْبُوْدُ
سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

Marfat.com

وظیفہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

گھریلو پریشانی۔ ادائے قرض یا کسی بھی نیک مقصد کے لئے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کا وظیفہ گیارہ ہزار مرتبہ حسبِ ذیل طریقے سے پڑھیں۔ انشاء اللہ آپکی مُراد پُوری ہوگی۔

پڑھنے کا طریقہ : اوّل گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر ایک ہزار مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کا وِرد کریں۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اِس کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ اِسی طریقے سے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کا وِرد گیارہ ہزار مرتبہ اور نفلی نماز پوری کریں۔ آخری نفلی نماز کے بعد اپنی جائز حاجت کے لئے دِل کی گہرائی سے دُعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپکی دِلی مُراد پُوری ہوگی۔

❀

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ اِنَّا اٰمَنَّا بِکَلَامِکَ وَکِتَابِکَ وَاٰمَنَّا
بِرَسُوْلِکَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ھٰذِہِ الْمَنْزِلَ
الْقُرْاٰنَ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ فَتَوَکَّلْ ضُعْفِ
بِحُرْمَتِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ
وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِتِلَاوَتِ الْقُرْاٰنِ وَنَوِّرْ
قُلُوْبَنَا بِحُرْمَتِ الْقُرْاٰنِ نَبِیِّ الْاٰخِرِ زَمَانَ
اَللّٰھُمَّ یَا رَزَّاقَ الْمُفْلِسِیْنَ وَیَا رَحْمَ الْمَسَاکِیْنَ
وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

چاند دیکھ کر جب پہلا پیر ہو تو قرآن مجید کی پہلی منزل

Marfat.com

ختم کرے اور اس کے بعد یہ دعا تین بار پڑھے اس طرح ساتوں منزلیں ختم کرے۔ یہ دعاء تین بار پڑھی جائے۔ اس کا بے حد ثواب بے شمار برکتیں حاصل ہوں گی۔

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً يَّارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

Marfat.com

اوقاتُ الصّلوٰۃ

ہر ماہ کے علیحدہ علیحدہ

نفل نماز، روزہ اور وظائف

مُحَرَّمُ الحرام

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہِ محرم الحرام بہت ہی بابرکت مہینہ ہے اور شب عاشورہ نیز یوم عاشورہ کی عبادت کے بے حد فضائل ہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محرم کا چاند دیکھ کر چار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا بہت افضل ہے

نفل نماز

اوّل شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھو۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے روزِ حشر اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے اور اس کے گھر والوں کی شفاعت فرمائے گا۔

Marfat.com

اوّل شب بعد نماز عشا ر ماہ محرم چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے پھر بعد سلام کے یہ دعا گیارہ مرتبہ پڑھے۔

سُبُّوحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط

اس نماز کے پڑھنے سے بے شمار عبادات کا ثواب درگاہ رب العزت سے عطا کیا جائے گا۔

نفل نماز پہلی تاریخ مُحَرَّمُ الْحَرَامْ

پہلی تاریخ بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص تیرہ بار۔ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے. پھر بعد سلام کے یہ دعائے مکرم ایک مرتبہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ هٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَا وَالْاٰفَاتِ وَاَسْئَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْٓ اِلَيْكَ يَا بَرُّ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

ترجمہ: اے اللہ تو ایسا ہے جس کی نہ ابتدا ہے نہ انتہا یہ نیا برس ہے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس برس میں نگہبانی شیطان راندے گئے سے

Marfat.com

اور امان ظالم بادشاہ سے اور ہر شریر کے شر سے اور بلاؤں اور آفتوں سے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے مدد اور انصاف اس نفس پر جو برائی سکھاتا ہے اور مانگتا ہوں مشغول اس چیز کی جو مجھ کو نزدیک کرے تیری طرف، اے نیک کار اے مہربان اے رحم کرنے والے اے صاحب بزرگی اور انعام کے "

اللہ پاک اس نماز اور دعا کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرمائے گا اور انشاء اللہ تعالےٰ وہ دنیا سے باایمان اٹھے گا۔

نفل نماز شبِ عاشورہ

عاشورہ کی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین تین دفعہ سورہ اخلاص دس دس دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے سورۂ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں کی توبہ کرے اور اللہ پاک سے بخشش طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ خداوند کریم اپنی رحمتِ کاملہ سے اس نماز کے پڑھنے والوں کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے۔

شب عاشورہ۔ بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے پھر بعد سلام کے درود پاک ستر مرتبہ۔ استغفار ستر دفعہ پڑھ کر دعائے مغفرت کرے۔ اللہ رب العزت اس نماز پڑھنے والوں کی قبر کو روشن کر کے عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا اور بروزِ حشر اسے مغفرت عطا ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

Marfat.com

شب عاشورہ عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔

یہ نماز واسطے بخشش گناہ کے لئے افضل ہے۔ پروردگار عالم اس نماز پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ

عاشورہ کی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور بعد سورۂ فاتحہ کے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تین تین دفعہ سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے سورۂ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھے۔

انشاءاللہ تعالیٰ اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے کو بہشت میں ہر قسم کی نعمت عطا فرمائے گا۔

یوم عاشورہ

عاشورہ کے دن بعد نماز فجر برآمد ہونے آفتاب کے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے جو بھی سورۃ یاد ہو پڑھ لے اور بعد سلام کے ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔

دُعَاءُ عَاشُورَاءَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

یَا قَابِلَ تَوْبَۃِ اٰدَمَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

Marfat.com

يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِي النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا مُغِيْثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى
جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِيْ طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَ
رِضَاكَ وَاَحْيِنَا حَيٰوةً طَيِّبَةً وَّتَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ
وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ

Marfat.com

تَرْجِعَنَّا مَا نَحْنُ فِیْہِ پھر سات بار پڑھے: سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰی وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا نَسْئَلُکَ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط وَھُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

درگاہ رب العزت سے اس نماز اور دُعا کے پڑھنے والے کو بیشمار عبادت کا ثواب عطا ہوگا۔

عاشورہ کے دن چار رکعت نماز ظہر سے پہلے پڑھے، ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ زلزال ایک بار۔ سورہ کافرون ایک بار۔ سورہ اخلاص ایک بار بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ خداوند قدوس اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ

Marfat.com

معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔

نماز ظہر سے پہلے یوم عاشورہ چھ رکعت نماز تین سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ تو پڑھنی ہے بعد سورہ فاتحہ کے پہلی رکعت میں سورۃ شمس ایک بار۔ دوسری میں سورۃ قدر ایک بار تیسری میں سورۃ زلزال ایک بار۔ چوتھی میں سورۃ اخلاص ایک بار، پانچویں میں سورۃ فلق ایک بار چھٹی میں سورۃ ناس ایک بار پڑھے۔ بعد سلام کے سر سجدہ میں رکھ کر سورۃ کافرون ایک مرتبہ پڑھ کر جس مراد کے لئے دعا کریں انشاء اللہ تعالیٰ دربار خداوندی میں قبول ہوگی۔

نماز ظہر سے پہلے یوم عاشورہ چار رکعت نماز دو سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۱۵ مرتبہ سورہ اخلاص چار رکعتوں میں پڑھے اور یہ نماز حضرت امام حسن علیہ السلام اور حضرت امام حسین علیہ السلام کو بخش دیں۔

نفل روزہ

محرم الحرام میں روزہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے۔

پہلی تاریخ سے دس تاریخ تک روزہ رکھے یا پہلی تاریخ کا اور نویں دسویں کا روزہ رکھنا افضل ہے۔

وظائف

محرم کی پہلی شب سے شب عاشورہ تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ کلمہ توحید پڑھنا واسطے بخشش گناہ بہت افضل ہے۔

Marfat.com

پہلی شب محرم الحرام سے شب عاشورہ تک بعد نماز عشاء اول آخر درود شریف کے ایک سو دفعہ یہ دعا بھی پڑھنی افضل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

یوم عاشورہ کسی وقت باوضو ہو کر ستر مرتبہ پڑھے:

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

مغفرت گناہ کے لئے یہ وظیفہ پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔

صَفَرُ الْمُظَفَّر

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ماہ صفر بڑی صعوبت والا مہینہ ہے آپ اس ماہ کے شروع ہونے پر افسردہ اور ختم ہونے پر مسرت کا اظہار فرماتے تھے۔ فرمایا ماہ صفر میں ایک لاکھ بیس ہزار بلائیں آسمان سے نازل ہوتی ہیں۔ لیکن جو لوگ اس ماہ میں عبادت الٰہی میں اپنا وقت گزاریں گے ان پر ان بلاؤں کا اثر نہ ہوگا۔ اور اللہ پاک اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

نفل نماز

ماہ صفر کا چاند دیکھ کر نماز مغرب اور نماز عشاء کے درمیان چار رکعت نماز

Marfat.com

دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورہ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے پھر بعد سلام پھیرنے کے ایک ہزار مرتبہ اس درود پاک کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اللہ تعالیٰ اس نماز اور درود پاک پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

اوّل شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورہ کافرون پندرہ بار۔ دوسری میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص پندرہ بار تیسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فلق پندرہ بار۔ چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ ناس پندرہ بار پڑھے۔ یہ نماز بعد نماز عشاء پڑھنی چاہیئے۔ پھر سلام کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پھر ستر مرتبہ درود پاک پڑھنا ہے نماز عشاء کے وتر اور نفل اس نماز کے بعد پڑھنے چاہئیں۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک تمام بلاؤں آفتوں سے محفوظ رکھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نفل آخری چہار رکعت

ماہِ صفر کے آخری بدھ جسے آخری چہار شنبہ کہتے ہیں بوقت چاشت غسل کرکے دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے بعد سورہ فاتحہ کے پھر بعد سلام کے ستر مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ٭ پھر ایک مرتبہ یہ دعا پڑھنی ہے:

اَللّٰھُمَّ صَرِّفْ عَنِّیْ سُوْٓءَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَاعْصِمْنِیْ مِنْ سُوْئِہٖ

Marfat.com

وَيُنَجِّيْنِيْ عَمَّا اَصَابَ فِيْهِ مِنْ بَحْرِ سَاٰئِهٖ وَكُرُبَاتِهٖ بِفَضْلِكَ يَادَافِعَ الشُّرُوْرِ يَامَالِكَ النُّشُوْرِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَمْجَادِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ٥

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور دعا کی برکت سے اللہ پاک اسے تمام بلاؤں اور صعوبتوں سے محفوظ رکھے گا۔

آخری چہار شنبہ کو بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے سورۃ نشرح اسی بار سورہ والتین اسی مرتبہ۔ سورۃ نصر اسی مرتبہ اور سورۃ اخلاص اسی مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز ترقی رزق کے لئے بہت افضل ہے

چہار شنبہ قبل نماز عصر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورہ کوثر ستر ستر مرتبہ۔ سورہ اخلاص پانچ پانچ دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے یہ دعائے مکرمہ ایک مرتبہ پڑھنی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَاشَدِيْدُ الْقَوِيِّ يَاشَدِيْدُ الْمِحَالِ يَامُفَضَّلُ يَامُكَرَّمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

اس نماز اور دعا کے پڑھنے والے کو اس دن کی تمام آفات بلیات سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا۔

دُعا آخری چہار شنبہ کو از فجر تا عشاء ہر نماز کے بعد یہ آیاتِ قرآنی ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے خود بھی پئے اور سب کو بھی پلائے۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝

Marfat.com

سَلٰمٌ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلْ یَاسِیْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ۝ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

یہ سات آیاتِ قرآنی درازی عمر حفاظت جان و مال کیلئے بہت افضل ہیں

ربیعُ الاوّل

ماہ ربیع الاوّل بے حد متبرک اور فضیلت والا مہینہ ہے اور اسی برگزیدہ مہینہ میں شاہ دوعالم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں جلوہ افروز ہوئے اس لئے یہ بڑی رحمت و برکت کا مہینہ ہے۔

نفل نماز

پہلی تاریخ ماہِ ربیع الاوّل بعد نماز عشاء سولہ رکعت نماز آٹھ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھنا ہے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اس نماز کی بہت فضیلت ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور درود شریف پڑھنے والے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے فیضیاب ہوں گے۔ لیکن باوضو سونا ضروری ہے۔

Marfat.com

ماہ مبارک کی بارہ تاریخ بعد نماز ظہر بہ نیت ہدیہ بروح اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیس ۲۰ رکعت نماز دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ سلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ اس نماز کے پڑھنے والے توحید پر قائم ہوں اور شرک سے بیزار ہوئے نیز باوضو سوئے۔

وظائف

ربیع الاوّل کی بارھویں۔ تیرھویں۔ چودھویں شب کو بعد نماز عشاء اس دعا کو سات ہزار سات سو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ مذکورہ دعا یہ ہے۔

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

یہ دعا ترقی رزق کے لئے بہت افضل ہے۔ مگر یہ خیال رہے کہ بارہ تاریخ پیر یا جمعرات یا جمعہ کی ہو۔

ماہ ربیع الاوّل میں سب مہینوں سے زیادہ درود پاک پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ کثرت کیساتھ اس ماہ میں درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

پہلی تاریخ سے بارہ تاریخ تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھنا بہت افضل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

اس درود شریف کو پڑھ کر باوضو سو جائے تو رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

Marfat.com

ربیعُ الثّانی

ماہِ ربیع الثانی بھی نہایت افضل ترین مہینہ ہے اور اس ماہ میں بھی زیادہ درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

نفل نماز

پہلی شب بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر تین بار۔ دوسری میں بعد سورۃ فاتحہ سورۃ کافرون تین بار۔ پھر تیسری۔ چوتھی۔ پانچویں۔ چھٹی۔ ساتویں آٹھویں رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا ہوگا۔

ماہ ربیع الثانی کی پہلی۔ پندرھویں۔ انتیسویں شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ پانچ دفعہ پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کی پروردگار عالم روز حشر مغفرت فرمائے گا۔

Marfat.com

جمادی الاوّل

ماہِ جمادی الاوّل نہایت بزرگ اور افضلیت کا مہینہ ہے اور اس کی عبادت کا عبادت کا بہت ثواب ہے۔

نفل نماز

اس ماہ کی پہلی تاریخ بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز بہت افضل ہے اور اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بے شمار عبادت کا ثواب پاک پروردگار کی طرف سے عطا کیا جائے گا۔

پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اسے بے شمار نمازوں کا ثواب عطا کرے گا۔

جمادی الثانی

ماہ جمادی الثانی بڑی خیر و برکت کا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ترین ہے۔ یہ مہینہ استقبال ماہ رجب ہے اور اس کی عبادت کا مقصد ماہِ رجب کی حرمت ہے۔

Marfat.com

نفل نماز

پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ایک ایک دفعہ پڑھنی ہے۔

انشاء اللہ العظیم اس نماز کے پڑھنے والے کو پروردگار عالم بہت بڑی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

جمادی الثانی کی اکیس شب سے آخری تاریخ تک روزانہ ہر شب کو بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو حرمت رجب المرجب کا ثواب عطا کرے گا۔ یعنی اس نماز کا مقصد ہے کہ ماہ رجب کے مبارک مہینہ کا استقبال عبادت الٰہی سے کیا اس لئے اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔

نفل روزہ

جمادی الثانی کی آخری تاریخ روزہ رکھنا واسطے استقبال رجب المرجب افضل ہے۔

Marfat.com

رَجَبُ المُرَجَّبْ

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ماہ رجب کی بیشمار فضیلت ہے اس ماہ مبارک کی عبادت بہت افضل ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب ماہ رجب کا چاند دیکھو تو پہلے ایک مرتبہ یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی شَھْرِ رَمَضَانَ ۔

نفل نماز

ماہ رجب کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دس رکعت نماز پانچ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرون تین تین مرتبہ اور سورہ اخلاص تین دفعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت کے دن شہیدوں میں شامل کرے گا اور ہزار درجہ اس کے بلند کرے گا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ ۔

پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ نشرح ایک بار۔ سورہ اخلاص ایک بار سورۂ فلق

Marfat.com

ایک بار۔ سورۂ ناس ایک بار پڑھے جب دو رکعت کا سلام پھیرے تو کلمہ توحید تینتیس ۳۳ بار اور درود شریف تینتیس ۳۳ مرتبہ پڑھے۔ پھر دو رکعت کی نیت باندھ کر پہلی دو رکعت کی طرح پڑھے پھر بعد سلام کے کلمۂ توحید تینتیس ۳۳ دفعہ درود شریف تینتیس دفعہ پڑھ کر جو بھی حاجت ہو اللہ پاک سے طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر حاجت قبول ہوگی۔

ماہ رجب کی پہلی تاریخ بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے اپنے پچھلے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درگاہ رب العزت سے اس نماز پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف ہوکر مغفرت ہوگی۔

ماہ رجب کی ہر شب جمعہ بعد نماز عشاء، دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ بقر کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے کافرین ط تک سات مرتبہ پڑھے۔ پھر دو رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ حشر کی آخری آیات هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ تا الحکیم سات مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے بارگاہ الٰہی میں جو بھی حاجت ہو طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو دعا مانگے قبول ہوگی۔ ہر مراد کے لئے یہ نماز بہت افضل ہے۔

لیلۃ الرغائب اسی مہینہ میں ہوتی اور اس مہینہ کے پہلے جمعہ کی رات کا نام لیلۃ الرغائب ہے اس رات میں بعد مغرب کے بارہ رکعت نفل چھ سلام سے ادا کی جاتی ہیں۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلنا تین بار اور اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے بعد فراغ ستر بار پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

پھر سجدہ میں جا کر ستر بار پڑھے

Marfat.com

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اور پھر سر اٹھائے اور کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْاَعْظَمُ ستر مرتبہ پھر دوسرا سجدہ اسی طرح کرے۔ پھر جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

ماہ رجب کے پہلے جمعہ کو ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے آیۃ الکرسی سات بار سورہ اخلاص پانچ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے پچیس مرتبہ یہ پڑھے۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ ؕ

پھر ایک سو مرتبہ یہ استغفار پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

بعد ازاں ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر جو بھی دعا کرے خواہ دنیاوی یا دینی انشاء اللہ تعالیٰ درگاہ الٰہی میں ضرور قبول ہوگی۔

پندرھویں شب کو بعد نماز عشاء دس رکعت نماز پانچ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے۔

بعد نماز کے یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔

اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ ایسے جھڑیں گے جیسے درخت کے سوکھے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

Marfat.com

ماہ رجب کے کسی جمعہ کی شب کو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی گیارہ مرتبہ۔ سورۃ زلزال گیارہ مرتبہ۔ سورۃ تکاثر گیارہ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے درگاہ الٰہی میں اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرماکر اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔

نفل نماز شب معراج

ماہ رجب کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے پہلی چار رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قدر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں بعد سلام کے ستر مرتبہ بیٹھ کر یہ پڑھے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

دوسری چار رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۃ نصر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں بعد سلام کے بیٹھ کر ستر مرتبہ پڑھے۔

اِنَّکَ قَوِیٌّ مُّعِیْنٌ وَّاحِدٌ دَلِیْلٌ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

تیسری چار رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورہ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعت میں بعد سلام کے بیٹھ کر ستر مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھے پھر درگاہ رب العزت میں دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ جو حاجت ہوگی وہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

ماہ رجب کی ستائیس تاریخ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۃ قدر تین مرتبہ۔ دوسری میں بعد سورۃ فاتحہ

Marfat.com

کے سورہ اخلاص تین دفعہ تیسری میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورہ فلق تین مرتبہ چوتھی میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۃ ناس تین دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے درود پاک ایک سو مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز ہر مراد کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ بہت افضل ہے۔

آخر ماہ رجب میں دس رکعتیں پانچ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ کافرون تین بار اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھے۔ پھر بعد نماز کے ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا مقدسہ پڑھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ پھر مانگ تو اپنے رب سے حاجت اپنی قبول کی جاوے گی دعا تیری اور کرے گا اللہ تعالیٰ درمیان تیرے اور دوزخ کے ستر خندق ہر ایک خندق کی چوڑائی پانچسو برس کی راہ ہوگی اور لکھے گا اللہ تعالیٰ تیرے واسطے بدلے ہر رکعت کے ثواب ہزار رکعت کا۔ جب سُنی یہ حدیث سلمان نے تو روتے ہوئے خدا کے شکر کے لئے اس کثیر ثواب کے انعام پر سجدہ میں گر پڑے۔

وظائف

ماہ رجب میں پہلی تاریخ سے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اس دعا کو پڑھنے کی بہت فضیلت ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَا یَمْلِکُ نَفْسِہٖ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّ لَا نُشُوْرًا ۔

Marfat.com

ماہ رجب المرجب کی پندرہ تاریخ کسی نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ استغفار پڑھنی بہت افضل ہے۔ اس دعا کے پڑھنے والے کی تمام برائیاں مٹا کر اللہ پاک اسے نیکیوں میں بدل دے گا۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ۔

ماہ رجب کی کسی تاریخ کو نماز ظہر یا مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد سورۃ کہف ایک بار سورۃ یٰسٓ ایک بار۔ سورۃ حٰمٓ ایک بار۔ سورۃ دخان ایک بار سورۃ معارج ایک بار پڑھے پھر سورۃ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللہ پاک ان سورتوں کے پڑھنے والے پر خاص رحمت و برکت عطا فرمائے گا۔

نفل روزہ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ماہِ رجب کے روزوں کی بہت بڑی فضیلت ہے اور سب سے زیادہ ستائیس تاریخ کے روزہ کا بہت بڑا ثواب ہے اس روزہ سے عذاب قبر اور نار دوزخ سے محفوظ رہے گا۔

ماہ رجب کے ایک روزہ کا ثواب ہزار روزوں کے برابر ہے۔

Marfat.com

شعبانُ المُعظم

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہِ شعبان المعظم بہت ہی برگزیدہ مہینہ ہے اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا بیحد ثواب اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔

نفل نماز

ماہ شعبان کی پہلی شب بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اس کے گناہ معاف فرما کر داخل بہشت کرے گا۔

ماہ شعبان کے پہلے جمعہ کی شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اور اس کا ثواب خاتونِ جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بخشے۔ خاتونِ جنت فرماتی ہیں کہ میں ہرگز بہشت میں قدم نہ رکھوں گی جب تک کہ اس نماز کے پڑھنے والے کو اپنے ہمراہ داخلِ بہشت نہ کر لوں۔

ماہ شعبان پہلے جمعہ کی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے اس نماز کی بہت فضیلت ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے عمرے کا ثواب عطا ہوگا۔

Marfat.com

شعبان کے پہلے جمعہ کو بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی۔ دس بار سورۂ اخلاص، ایک بار سورۂ فلق، ایک بار سورہ ناس پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز ترقی ایمان کے لئے بہت افضل رہے گی۔

چودہ ۱۴ شعبان المعظم

شعبان کی چودہ تاریخ بعد نماز مغرب دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ حشر کی آخری تین آیات ایک ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز واسطے مغفرت گناہ بہت افضل ہے۔

شب قدر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ شعبان المعظم کی پندرھویں شب کی عبادت بہت افضل ہے۔ فرمایا اس شب کو اللہ پاک اپنے بندوں کیلئے بیشمار دروازے اپنی رحمت کے کھول دیتا ہے۔ اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو آج کی رات مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اس کو عذاب دوزخ سے نجات دے کر اس کی مغفرت کروں۔

فرمایا آپؐ نے کہ اس شب کی عبادت کرنے والے پر دوزخ کی آگ اللہ پاک حرام کر دیتا ہے۔

شعبان کی پندرھویں شب کو غسل کرے۔ اگر کسی تکلیف کے سبب غسل نہ کرے تو صرف با وضو ہو کر دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھے، ہر رکعت

Marfat.com

میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار۔ سورہ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ یہ نماز بہت افضل ہے۔

شعبان کی پندرھویں شب دو رکعت نماز پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار۔ سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ بعد سلام کے درود شریف ایک سو دفعہ پڑھ کر ترقی رزق کی دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے باعث رزق میں ترقی ہو جائے گی۔

پندرھویں شب ماہ شعبان آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص پچیس ۲۵ مرتبہ پڑھنی ہے۔ واسطے مغفرت گناہ یہ نماز بہت افضل ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کی اللہ پاک بخشش فرمائے گا۔

پندرھویں شب کو آٹھ رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھنی ہے اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے کے لئے بے شمار فرشتے مقرر کرے گا۔ جو اسے عذاب قبر سے نجات کی اور داخل بہشت ہونے کی خوشخبری دیں گے۔

شب پندرھویں چودہ رکعت نماز سات سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ کافرون ایک بار۔ سورۂ اخلاص ایک بار سورۂ فلق ایک بار۔ سورہ ناس ایک بار پڑھنی ہے بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک دفعہ پھر سورہ توبہ کی آخری آیات لقد جاءکم رسولٌ تا عظیم تک ایک بار پڑھے واسطے قبولیت دعا خواہ دنیاوی ہو یا دینی یہ نماز بہت افضل ہے۔

شب پندرھویں بعد نماز مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کرکے

پڑھے۔ پہلی بار درازی عمر بالخیر، دوسری بار دفع بلا، تیسری بار مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے۔ ہر دوگانہ کے بعد سورہ یٰسٓ ایک بار یا سورہ اخلاص اکیس ۲۱ بار اور اس کے بعد دعا نصف شعبان المعظم پڑھے۔

دُعَاءِ نِصفِ شَعبَانُ المُعَظّم

اَللّٰھُمَّ یَاذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْہِ ط یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط یَاذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ظَھْرَ اللَّاجِیْنَ ط وَجَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ط وَ اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ ط فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ ط فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ ط یَمْحُوا اللّٰہُ مَا

Marfat.com

يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝ اِلٰهِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ ط الَّتِیْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ ط اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ط وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

نفل نماز پندرہ تاریخ

شعبان کی پندرہ تاریخ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ زلزال ایک بار۔ سورہ اخلاص دس بار۔ دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ التکاثر ایک بار۔ سورہ اخلاص دس دفعہ۔ تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون تین بار۔ سورہ اخلاص دس مرتبہ۔ چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار۔ سورہ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھے۔ اس نماز کی بیحد فضیلت ہے۔ اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے پر خاص نظر کرم قیامت کے دن فرمائے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے دین دنیا کی بھلائی حاصل ہوگی۔

Marfat.com

شب میں قرآن شریف درود شریف، صلوٰۃ التسبیح اور وظائف پڑھیں
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں
بعد نماز عشاء سات مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَا پڑھے ہر مصیبت سے
نجات ملے، ہزار فرشتے اس کے لئے جنت کی دعا کرتے ہیں

شب قدر کی دعا:- اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَاغَفُوْرُ

صَلٰوۃُ التسبیح کی فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو یہ نماز پڑھتا ہے اس کے اگلے، پچھلے، ظاہر، پوشیدہ، پرانے نئے، عمداً سہواً۔ چھوٹے بڑے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں۔ یہ نماز بعد زوال قبل نماز ظہر ادا کرنی چاہیئے یا دوسرے وقت میں خواہ روزانہ یا ہر آٹھویں روز یا سال میں ایک مرتبہ ورنہ کم از کم تمام عمر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھے۔

طریقہ ادائے گی:- چار رکعت نفل صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھیں اول سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ پھر پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھیں اگر اس کے ساتھ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھیں تو زیادہ ثواب ہے پھر اَلْحَمْدُ اور سورۃ پڑھیں پھر دس بار رکوع میں، دس بار پھر قومہ میں،

Marfat.com

دس بار پھر اوّل سجدہ میں دس بار پھر جلسہ میں، دس بار پھر دوسرے سجدہ میں دس بار پڑھیں اسی طرح چاروں رکعتیں پڑھیں یہ یاد رہے کہ شروع میں قرآت سے پہلے پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر دس دس بار پڑھنی ہے۔ (مشکوٰۃ۔ عالمگیری۔ شامی)

نیز پہلی میں سورہ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ دوسری میں وَالْعَصْرِ اور تیسری میں قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھی میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھیں (غایۃ الاوطار) اگر کسی کو یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو کوئی اور سورتیں پڑھیں۔

وظائف

ماہ شعبان میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا واسطے مغفرت گناہ بہت افضل ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَا يَمْلِكُ نَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيَاةً وَّلَا نُشُوْرًا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان المعظم میں جو کوئی تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر مجھ کو بخشے گا بروز حشر اس کی شفاعت کرنی مجھ پر واجب ہو جائے گی۔

شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو بعد نماز عصر آفتاب غروب ہونے کے وقت باوضو چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

Marfat.com

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

اللہ پاک اس دعا کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔

پندرھویں شب کو سورۃ بقر کا آخری رکوع (آمَنَ الرَّسُوْلُ) سے کافرین تک اکیس مرتبہ پڑھنا واسطے امن و سلامتی حفاظت جان و مال افضل ہے۔

شب پندرہویں سورۃ یٰسٓ تین دفعہ پڑھنے سے حسب ذیل فائدے ہیں:

ترقی رزق ۔ درازی عمر ۔ ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہنا۔

شعبان کی پندرھویں شب سورہ دخان سات مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پروردگار عالم ستر حاجات دنیا کی اور ستر حاجات عقبیٰ کی قبول فرمائے گا۔

نفل روزہ

ماہ شعبان کی پندرہ تاریخ کے روزے کی بڑی فضیلت ہے۔ جو کوئی یہ روزہ رکھے گا۔ باری تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔

رمضان المبارک

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ رمضان بہت ہی بابرکت اور فضیلت والا مہینہ ہے اور یہ صبر و شکر اور عبادت کا مہینہ ہے

Marfat.com

اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا ثواب ستر درجہ عطا ہوتا ہے جو کوئی اپنے پروردگار کی عبادت کر کے اس کی خوشنودی حاصل کرے گا۔ اس کی بہت بڑی جزا خداوند تعالیٰ عطا فرمائے گا۔

پہلی شبِ قدر

حضور انور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ میری امت میں سے جو مرد یا عورت یہ خواہش کرے کہ میری قبر نور کی روشنی سے منور ہو تو اسے چاہیے کہ ماہ رمضان کی شب قدروں میں کثرت کے ساتھ عبادت الٰہی بجا لائے تاکہ ان مبارک اور متبرک راتوں کی عبادت سے اللہ پاک اس کے نامۂ اعمال سے برائیاں مٹا کر نیکیوں کا ثواب عطا فرمائے۔

شبِ قدر کی عبادت ستر ہزار شب کی عبادتوں سے افضل ہے۔

اکیسویں (۲۱) شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دعائے مغفرت کریں گے۔

اکیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے نماز ختم کر کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور شب قدر کی برکت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔

Marfat.com

دوسری شب قدر

ماہ مبارک کی تیئسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے، اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ واسطے مغفرت گناہ کے یہ نماز بہت افضل ہے۔

تیئسویں شب قدر کو آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک دفعہ سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ کلمۂ تمجید پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

تیسری شب قدر

ماہ رمضان کی پچیس ۲۵ تاریخ کی شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے کلمۂ طیبب ایک سو دفعہ پڑھنا ہے درگاہ رب العزت سے انشاء اللہ تعالیٰ بیشمار عبادت کا ثواب عطا ہوگا۔

پچیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر تین تین مرتبہ۔ سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر دفعہ استغفار پڑھے۔ یہ نماز بخشش گناہ کے لئے بہت افضل ہے۔

پچیسویں شب قدر کو دو رکعت نماز پڑھنی ہے ہر رکعت میں بعد سورۂ

Marfat.com

فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک مرتبہ۔ سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے ستر دفعہ کلمۂ شہادت پڑھنا ہے۔
یہ نماز واسطے نجات عذاب قبر بہت افضل ہے۔

چوتھی شب قدر

ستائیس شب قدر کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک مرتبہ، سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو نبیوں کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ العظیم

ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین تین دفعہ۔ سورۂ اخلاص ستائیس مرتبہ پڑھ کر گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام پچھلے گناہ اللہ پاک معاف فرمائے گا۔

ستائیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ تکاثر ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ اس نماز پڑھنے والے پر سے اللہ پاک موت کی سختی آسان کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس پر سے عذاب قبر بھی معاف ہو جائے گا۔

ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورہ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر دفعہ یہ تسبیح معظم پڑھنی ہے۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

Marfat.com

وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کو پڑھنے والے اپنے مصلّٰے سے نہ اُٹھیں گے کہ اللہ پاک اس کو اور اس کے والدین کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس کے لئے جنّت آراستہ کرو اور فرمایا کہ وہ جب تک تمام بہشتی نعمتیں اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لے گا۔ اس وقت تک موت نہ آئے گی۔ واسطے مغفرت یہ نماز بہت ہی افضل ہے۔

ستائیس شب قدر کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ الم نشرح ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام ستائیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔

انشاء اللہ العظیم واسطے ثواب بیشمار عبادت کے یہ نماز بہت افضل ہے۔

ستائیسوں شب کو چار رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر تین تین دفعہ۔ سورہ اخلاص پچاس پچاس مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام سجدہ میں سر رکھ کر ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ۔

اس کے بعد جو حاجت دنیاوی یا دینوی طلب کرے وہ انشاء اللہ تعالیٰ درگاہِ باری تعالیٰ میں قبول ہوگی۔

پانچویں شبِ قدر

انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے بعد سلام کے سورۂ الم نشرح ستر مرتبہ پڑھے۔

Marfat.com

یہ نماز واسطے کامل ایمان کے بہت افضل ہے۔
انشاء اللہ تعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دنیا سے کمل ایمان کے ساتھ اٹھائے گا۔
ماہ رمضان کی انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے درود شریف ایک سو دفعہ پڑھے۔
انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دربار خداوندی سے بخشش اور مغفرت عطا کی جائے گی۔

وظائف :

ماہ رمضان کی پہلی شب بعد نماز عشاء ایک مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا بہت افضل ہے۔
ماہ رمضان کی پہلی شب بعد نماز تہجد آسمان کی طرف منہ کر کے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھنی بہت افضل ہے۔

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْقَيُّوْمُ الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

اس کے پڑھنے والے کو بے شمار نعمتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی جائیں گی۔

ماہ رمضان المبارک میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دعائے مغفرت کو تین مرتبہ پڑھنا بہت افضل ہے :

Marfat.com

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَا یَمْلِکُ نَفْسِہٖ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّ لَا حَیٰوۃً وَّ لَا نُشُوْرًا ؕ

رمضان شریف میں ہر نماز عشاء وتراویح کے بعد روزانہ تین مرتبہ کلمہ طیّب پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ اول مرتبہ پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوگی۔ دوسری دفعہ پڑھنے سے دوزخ سے آزاد ہونا تیسری بار پڑھنے سے جنّت کا مستحق ہوگا۔

ماہ رمضان المبارک کی اکیسویں شب کو اکیس مرتبہ سورہ قدر پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔

تیسویں شب کو سورہ یٰس ایک مرتبہ **سورۂ رحمٰن** ایک مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے

پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورہ دخان پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اس سورۃ کے پڑھنے کے باعث عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔

پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورہ فتح پڑھنا واسطے ہر مراد کے بہت افضل ہے۔

ستائیس شب قدر کو ساتوں لحٰم پڑھے یہ ساتوں لحٰم عذاب قبر سے نجات اور مغفرت گناہ کے لئے بہت افضل ہیں۔

ستائیسویں شب کو سورۂ ملک سات مرتبہ پڑھنی واسطے مغفرت گناہ بہت فضیلت والی ہے

Marfat.com

ماہ رمضان المبارک کی انتیس شب کو سات مرتبہ سورۃ واقعہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ترقی رزق کے لئے بہت افضل ہے۔

ماہ رمضان کی کسی شب میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ سورۃ قدر پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے سے ہر مصیبت سے نجات حاصل ہوگی۔

جُمُعۃُ الوَداع

رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ زلزال ایک بار۔ سورہ اخلاص دس مرتبہ دوسری میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ کافرون تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ تکاثر ایک بار، سورۃ اخلاص دس دفعہ، دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین مرتبہ، سورہ اخلاص پچیس مرتبہ۔ بعد سلام کے درود شریف دس دفعہ پڑھے۔

اس نماز کے بے شمار فضائل ہیں اور اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت تک بے انتہا عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

شوّالُ المکرّم

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ شوال المکرم بڑی عظمت و بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت کا بہت ثواب ہے۔

نفل نماز

پہلی شب ماہِ شوال بعد نماز عشاء چار رکعت نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۲۱۔ ۲۱ مرتبہ پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے لئے اللہ پاک جنت کے دروازے کھول دے گا۔ اور دوزخ کے دروازے بند کر دے گا

شوال کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین دفعہ۔ سورہ فلق تین تین دفعہ۔ سورہ ناس تین تین دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے کلمۂ تمجید ستر مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ اللہ پاک اس نماز کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

عیدُ الفطر

شوال کی پہلی تاریخ بعد نماز ظہر آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچیس پچیس ۲۵ مرتبہ پڑھنی

Marfat.com

ہے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ سبحان اللہ۔ ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ یہ درود شریف پڑھنا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

انشاء اللہ العظیم اس نماز پڑھنے والے کی اللہ پاک ستر حاجت دنیا کی اور ستر حاجت آخرت کی قبول فرمائے گا اور اس کے بے شمار دروازے اپنی رحمت کے کھول دے گا۔

نفل روزہ

ماہِ شوال المکرم کی دوسری تاریخ سے چھ روزے رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ فرمایا رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جو رکھے چھ روزے شوال کے تو دے گا اللہ پاک اُسے ثواب ہزار روزے کا اور کرے گا اس پر آگ دوزخ کو حرام اور اس کے نامہ اعمال میں بے شمار نیکیوں کا ثواب عطا کرے گا۔ خواہ یہ روزے برابر رکھے یا دوسری کا رکھ کر چھوڑ دیں مگر اسی ماہ تمام روزے رکھ کر پورے کرنے ہوں گے۔

ذیقعدہ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ماہ ذی قعدہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

Marfat.com

نفل نماز

ماہ ذی قعدہ کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تیئس تیئس مرتبہ پڑھنی ہے بعد سلام کے اپنے گناہوں سے توبہ کرکے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا او حشر کے دن اس کی پیشانی آفتاب سے زیادہ روشن ہوگی۔

ماہ ذی قعدہ کی ہر رات کو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ تبارک تعالیٰ کی طرف سے ہر رات عمرے کا ثواب عطا ہوگا۔

ذی قعدہ کے مہینے میں ہر جمعہ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھنی ہیں۔

اس نماز پڑھنے والے کو انشاء اللہ تعالیٰ حج وعمرہ کا ثواب اللہ پاک عطا فرمائے گا۔

نفل روزہ

ماہ ذی قعدہ میں جو کوئی کسی دن ایک روزہ رکھے۔ اللہ پاک اس کو ثواب عمرے کا عطا فرمائے گا۔

اور

اس ماہ میں پیر کے روز جو کوئی روزہ رکھے بیشمار عبادت کا ثواب ملے گا۔

Marfat.com

ذی الحجہ

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ پاک نے ماہ ذی الحجہ کو بڑی بزرگی اور فضیلت کا مہینہ فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس ماہ کے دس دن بہت متبرک ہیں اور اس کی عبادت کا بہت ثواب ہے اور فرمایا کہ دس دن میں تین دن یوم ترویہ۔ یعنی آٹھ تاریخ یوم عرفہ یعنی ۹ ر تاریخ یوم نحر ذی الحجہ کی دس تاریخ ہے۔ یہ تین دن تمام دنوں سے زیادہ مبارک ہیں اور اس کی عبادت کا بے انتہا ثواب بھی ہے

نفل نماز

ماہ ذی الحجہ کی پہلی شب بعد نماز عشار چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔ انشار اللہ تعالیٰ

—— پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد نماز عشار دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۂ کوثر تین تین بار سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی عظمت کے سبب اللہ پاک اس کے نامہ اعمال میں بے شمار نیکیاں عطا فرما کر بے شمار برائیاں مٹا دے گا۔

—— ماہ ذی الحجہ کی پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد نماز عشار

Marfat.com

دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار سورۃ اخلاص پندرہ بار۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ بقرہ کا آخری رکوع ایک بار سورۃ اخلاص پندرہ دفعہ پڑھے۔ اس نماز پڑھنے والے کے گناہ اگر ریت کے ذروں کے برابر بھی ہوں گے۔ تب بھی پروردگار عالم اپنی قدرت کاملہ سے اس کے گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالےٰ مغفرت فرمائے گا۔

ذی الحجہ کی دوسری شب بعد نماز عشاء، چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار سورۃ اخلاص تین بار سورۃ فلق تین بار۔ سورۃ الناس تین بار پڑھنی ہیں۔

بعد سلام کے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر دعا کے لئے ہاتھ اٹھا کر مندرجہ ذیل دعا پڑھیں:

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ ذِالْقُدْرَۃِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ھُوَ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا رَبَّنَا جَلَّ جَلَالُہٗ وَقُدْرَتُہٗ بِکُلِّ مَکَانٍ۔

دعا کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں جو بھی دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

ذی الحجہ کی پہلی جمعرات کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ کوثر ایک بار سورہ اخلاص ایک بار پڑھے۔ صدق دل سے اس نماز کا پڑھنے والا اپنی زندگی میں ہی اپنا مقام بہشت بریں میں دیکھ لے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

Marfat.com

—— ذی الحجہ کے پہلے جمعہ کو بعد نماز ظہر چھ رکعت نماز تین سلام سے پڑھنی ہے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھیں پھر بعد سلام کے دس مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھے :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط

اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر نماز کی قبولیت اور بخشش گناہ کیلئے خدا تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اپنی قدرت کاملہ سے اس نماز پڑھنے والے کو اس کے گناہ فرما کر داخل بہشت فرمائے گا۔

وظائف

ذی الحجہ کی پہلی تاریخ اور چھٹی تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر حسب ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

ذی الحجہ کی دوسری اور ساتویں تاریخ بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھنا ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا وَّلَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ط

ذی الحجہ کی تیسری اور آٹھویں تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو دفعہ پڑھنے ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَحَدًا

Marfat.com

صَمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

ذی الحجہ کی چوتھی اور نویں تاریخ بعد نماز فجر یا ظہر ایک سو مرتبہ حسب ذیل کلمات پڑھنا ہیں۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

عشرہ ذی الحجہ میں روزانہ باوضو کسی وقت بھی سورہ فجر کا پڑھنا بہت افضل ہے

آپؐ نے فرمایا کہ جو کوئی ان مبارک ایام حرمت کو مدنظر رکھتے ہوئے سورۂ فجر کا ورد کرے گا حق تعالیٰ یوم حساب اس کی بخشش فرمائے گا۔ اور اس کے لئے اس دن کوئی خوف نہ ہوگا۔

ذی الحجہ کے دس دن برابر بکثرت سورۂ ضحیٰ پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سورۃ کے پڑھنے والے کو انشاءاللہ تعالیٰ آتش دوزخ سے نجات عطا فرمائے گا۔

عیدالاضحیٰ کے دن کسی وقت باوضو قرآن کریم کی کم از کم سو آیات تلاوت کرے اللہ پاک اسے بہشت کی بے شمار نعمتیں انشاءاللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔

نفل روزہ

ماہ ذی الحجہ کی پہلی سے نو تاریخ تک کے روزوں کی بڑی فضیلت ہے اور سب سے زیادہ سات۔ آٹھ۔ نو تاریخ کے روزے رکھنے کے بہت فضائل ہیں اللہ پاک ان روزوں کا بہت ثواب عطا فرمائے گا۔

Marfat.com

نوافل شب و روز

نمازِ شنبہ ہفتہ کی شب بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قرآن پاک سے جو بھی سورت یاد ہو پڑھی جا سکتی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو اللہ پاک اپنی رحمت سے اس گناہ معاف کر کے مغفرت فرماتا ہے اور اس کے لئے بہشت میں اعلیٰ مقام عطا کرے گا۔

نمازِ یک شنبہ بروز اتوار نماز ظہر کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ بقر کا آخری رکوع آمن الرسول تا کافرین ایک ایک بار پڑھیں۔ خداوند کریم اس نماز پڑھنے والے کو ہر رکعت کے عوض ہزار رکعت کا ثواب عطا کرے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کی تمام دنیا و آخرت کی دعا قبول کرے گا۔

نمازِ دوشنبہ پیر کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے بعد سلام کے آیۃ الکرسی پندرہ بار اور استغفار پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے تمام ظاہر و باطن گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

نمازِ سہ شنبہ منگل کی شب بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ نصر پانچ بار پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو خداوند کریم مغفرت فرما کر بہشت بریں میں اعلیٰ درجہ کا محل عطا فرمائے گا۔

Marfat.com

نماز چہار شنبہ بروز بدھ صبح دس گیارہ کے درمیان یا بعد نماز ظہر بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھنی ہے۔ اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار۔ سورۂ فلق تین بار۔ سورہ ناس تین بار پڑھیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے گناہ معاف فرماکر مغفرت فرمائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ اس پر سے عذاب قبر ہٹادے گا اور بروز حساب اسے صدیقوں میں شامل کرے گا۔

نماز پنجشنبہ جمعرات کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی پانچ مرتبہ۔ سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ۔ سورۂ فلق پانچ مرتبہ۔ سورۂ ناس پانچ مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے استغفار پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔

اللہ تبارک تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو انشاء اللہ تعالیٰ بروز حساب صدیقوں اور شہیدوں میں اٹھائے گا۔ اس نماز کو پڑھ کر اپنے ماں باپ کو بخشنے کا بے حد ثواب ہے

نماز جمعہ بروز جمعہ صبح دس گیارہ بجے کے درمیان چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اعلیٰ ایک بار۔ سورۂ اخلاص پندرہ بار دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کوثر ایک بار۔ سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھے۔ پھر اسی ترکیب سے دو رکعت اور پڑھنی ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کی ہر دعا قبول فرمائے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں روشنی ہوگی اور دوزخ سے نجات پاکر داخلِ بہشت کیا جائے گا۔

Marfat.com

فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

لَیسَ المُومِنُ الَّذِی یَشبَعُ وَجَارُہٗ جَائِعٌ اِلیٰ جَنبِہٖ

(رواہ البیہقی)

وہ شخص مومن نہیں ہے جو خود پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا پڑوسی بھوکا ہے

لَا تُکَلِّمُہٗ بِکَلَامٍ تَعتَذِرُ مِنہُ غَدًا

(مشکوٰۃ شریف)

کوئی ایسی بات نہ کر جس کے لئے کل تجھے پچھتانے پڑے

اَعطُوا الاَجِیرَ اَجرَہٗ قَبلَ اَن یَّجِفَّ عِرقُہٗ

(رواہ ابن ماجہ)

مزدور کی مزدوری اس کے پسینے خشک ہونے سے پہلے ادا کرو

اِذَا قُمتَ فِی صَلٰوتِكَ فَصَلِّ صَلٰوۃَ مُوَدِّعٍ

(مشکوٰۃ شریف)

جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو یہ سمجھ کر پڑھ کہ (تیری زندگی کی) یہ آخری نماز ہے

یا

رات کو سونے سے پہلے تو اپنے گناہوں کی معافی مانگ ممکن ہے کہ یہ رات تیری زندگی کی آخری رات ہو (تعلیم القرآن)

Marfat.com

فجر کی نماز کے بعد	سورۂ یٰسٓ اور سورۂ فجر
ظہر کی نماز کے بعد	سورۂ فتح
عصر کی نماز کے بعد	سورۂ النبا
مغرب کی نماز کے بعد	سورۂ واقعہ
عشار کی نماز کے بعد	سورۂ سجدہ اور سورہ ملک

یہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ پڑھ کر سوتے تھے۔

روزی کے لئے سورہ مزمل تین یا سات مرتبہ پڑھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ کامیابی وکامرانی نصیب ہوگی۔

*

۲۲ر محرم	کو کعبۃ اللہ کی بنیاد پڑی
۱۸ر ذی الحجہ	کو کعبۃ اللہ تیار ہوا
۲۵ر ذی قعدہ	نبوت کا اعلان فرمایا
۲۷ر رجب المرجب	کو معراج پر تشریف لے گئے
۱۲۔ ربیع الاوّل	کو آپؐ دنیا میں تشریف لائے۔

اگر آپ ان تاریخوں میں روزہ رکھیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو ایک روزہ کے عوض میں ایک ہزار روزوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔

Marfat.com

اشعارِ دعائیہ

الٰہی بحقِ بنی فاطمہ
کہ بر قولِ ایماں کنی خاتمہ
اگر دعوتم رد کنی ور قبول
من و دست و دامان آلِ رسول

زباں پہ کلمہ ہو سر ہو نبی کے قدموں پر
جمعہ کا دن ہو شب قدر میں بلا لینا

الٰہی ذکر سے غافل نہ رکھنا بعد مُردن بھی
لحد میں بھی کریں ذکرِ الٰہی ہڈیاں میری

خدا کے ذکر سے قائم ہے یہ نظامِ حیات
یہ دِل کی دھڑکنیں ہر وقت صدا دیتی ہیں

عمر ہو تیری بسر حمدِ خدا میں ملجد
نام ہو تیرا محمدؐ کے ثنا خوانوں میں

Marfat.com

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتیں

۱۔ راستی ۔ سچائی پر قائم رہو، سچائی میں نجات ہے۔

۲۔ امانتداری: جس شخص میں امانتداری نہیں اس میں ایمان نہیں۔

۳۔ پرہیزگاری: خدا کے نزدیک با عزت وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔

۴۔ سادگی: عیش پسندی سے بچو۔ اللہ کے بندے عیش پسند نہیں ہوتے

۵۔ توکل: صرف خدا پر بھروسہ کرو۔ لیکن اپنی کوشش اور محنت کو نہ چھوڑو۔

۶۔ رحمدلی: تم زمین والوں پر رحم کرو۔ آسمان والا (خدا) تم پر رحم کرے گا۔

۷۔ اعانت: اپنے بھائیوں کی مدد کرنا ایک ماہ کسی مسجد میں معتکف ہونے سے افضل ہے

۸۔ صلح: صلح کرنی نماز اور صدقہ سے بہتر ہے۔

۹۔ عفو و حلم: تم میں زیادہ قوی وہ ہے جو غصہ میں اپنے آپ کو قابو میں رکھے اور قدرت ہوتے ہوئے بدلہ لینے سے درگذر کرے۔

۱۰۔ تلاش: خدا کی تلاش میں بھٹکتے پھرنے کی کوئی ضرورت نہیں، دیکھنے کی نظر سے دیکھو خدا شہ رگ سے زیادہ قریب تم کو ملے گا۔

۱۱۔ بزرگی: خدا کے بندوں میں وہی شخص بزرگ ہے جو خدا کو محبت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

۱۲۔ تقویت ایمان: جس طرح زبان بال سے پاک ہے۔ اسی طرح ایمان کو بے ایمانی سے پاک رکھنا چاہیئے۔

× + ×

Marfat.com

مناجات

اب دُعا کے واسطے اے مومنو — ہاتھ اپنے سب اُٹھاؤ دوستو
اور پکارو ہم زبان ہو کر کے سب — فریاد ہے فریاد ہے سن لے اے یارب
در کو تیرے چھوڑ کر جائیں کہاں — ترے بندوں کا ٹھکانا ہے کہاں
تو ہی خالق تو ہی مالک ہے خدا — دوسرا کوئی نہیں تیرے سوا
آگ کو تو نے بنایا باغ تھا — اور خلیل اللہؑ کو بچا لیا
راہ دریا میں دیا موسیٰؑ کو ہے — اور بچایا چاہ سے یوسفؑ کو ہے
اور آدمؑ نے خطا جب ہے کیا — پھینکا ہے تو نے زمین پہ اے خدا
اپنی بخشش کیلئے آدمؑ نے تب — بہت روئے اور پکارے میرے رب
پر نہیں بخشش ہوئی آدم کی ہے — سینکڑوں برسوں تلک رویا کئے
جب محمدؐ کا وسیلہ ہے لیا — اے خدا تب تو نے آدم کو کہا
تیری دعا مقبول اب تو ہو گئی — جوش پر رحمت ہے آئی اس گھڑی
معاف اب تیری خطا ہم نے کیا — دیکھ اے آدم طفیلِ مصطفےٰؐ

Marfat.com

تو آج ہم بھی سب تیری درگاہ میں
سب محمدؐ کا وسیلہ لائے ہیں
واسطے اب تو رسُول اللہؐ کے
اصحاب نبیؐ اہل نبی کے واسطے
بخش دے سارے گناہ جو ہم نے کئے
رحمت سے تیری اور تیرے فضل سے
ہر بلا سے اور مصیبت سے بچا
راستہ ہم کو خدا سیدھا چلا
جو کہ اس مجلس میں ہیں حاضر خدا
ان کے پورا دل کا ہو ہر مُدعا
خوش رہے سب اُمت خیر الوریٰ
پوری ہو امید سب کی اے خدا
دے شفا بیمار کو مالک میرے
جو سفر میں ہیں خوشی سے بھیج دے
اور بے اولاد کو اولاد دے
کر دے گھر کو اُن کے روشن رب میرے
اور روزی دے ہمیں رزق حلال
مہربانی سے تیری اے ذوالجلال
روزی میں ایسی برکت سب کو دے
منہ سے اپنے ہی تمامی بس کہے
زندگی میں تندرستی سب کو دے
رات دن تراذکر لب پر رہے
چھوڑ دے تو قیدیوں کو قید سے
اور خوشی سے ان کے گھر پر بھیج دے
کر نہ تو محتاج ہم کو کسی کا بھی
رکھ ہمیں محتاج تیرے در کا ہی
وقت جب سکرات کا ہو اے خدا
لب پہ ہو کلمہ محمدؐ مصطفیٰ
حشر میں بھی ہوں نبی کے ساتھ میں
ہو ہمارا ہاتھ ان کے ہاتھ میں
قادری کی یہ دعا ہے گی خدا
اس کو کر مقبول بہر مصطفیٰؐ

ہر مُصیبت اور ہر بلا سے بچا
اور رسُولَ اللہ کا جلوہ دکھا

Marfat.com

مُفید اور کار آمد باتیں

● خیرات دل میں اضافہ کرتی ہے ● احسان دشمن کو بھی زیر کر لیتا ہے
● حقیقت یقین کی ماں ہے ● انسان کا سب سے بڑا دشمن نفس ہے۔
● جو اپنی ذاتی اصلاح نہیں کر سکتا اس سے دوسروں کی اصلاح ممکن نہیں۔
● خاموشی فضول گوئی سے بہتر ہے ● محبت کے بغیر خوبصورتی زہر ہے
● دل کی صفائی سب سے زیادہ خوبصورتی ہے ● جو محبت آپ اپنے ماں باپ سے کرو گے۔ وہی محبت آپ کی اولاد آپ سے کرے گی۔ ● دنیا ایک بینک ہے تم کو اس میں سے وہی چیز ملے گی جو تم نے جمع کی ہے ● دنیا میں سب سے مشکل کام اپنی اصلاح ہے اور سب سے سہل دوسروں پر نکتہ چینی ہے۔
● امن چاہتے ہو تو اپنے کان اور آنکھ استعمال کرو۔ لیکن زبان بند رکھو
● عمر کے کسی حصے میں بھی عورت کو اپنی مرضی پر نہ چھوڑنا چاہئیے ● بیماری گھوڑے کی رفتار سے آتی ہے اور چیونٹی کی رفتار سے جاتی ہے ● آدمی کو خود اس کی ذات کے سوا دوسری چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی ● عورت کا دل اس کے دماغ پر حکومت کرتا ہے ● سچ بولنے والا دشمن جھوٹے دوست سے اچھا ہے ● دوسروں کی غلطیاں بھول جاؤ لیکن اپنی ایک بھی نہ بھولو
● زبان اگرچہ تلوار نہیں۔ لیکن تلوار سے تیز ہے ● جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی زندگی آرام سے گذرے۔ وہ اپنے دل سے لالچ نکال دے۔

●

Marfat.com

اقوالِ زرّیں

- رشوت انصاف کو کھا جاتی ہے
- توبہ گناہ کو کھا جاتی ہے
- غیبت عمل کو کھا جاتی ہے
- نیکی بدی کو کھا جاتی ہے
- غصہ عقل کو کھا جاتا ہے
- جھوٹ رزق کو کھا جاتا ہے
- سب سے بڑی بہادری بدلہ نہ لینا ہے
- سب سے اچھی خیرات معاف کردینا ہے
- سب سے اچھا نشہ خلق کی خدمت ہے
- خیرات سے مال کم نہیں ہوتا ہے
- تدبیر سے بڑھ کر کوئی دانائی نہیں
- علم سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں
- تکبر علم کو کھا جاتا ہے
- عدل ظلم کو کھا جاتا ہے
- تواضع سے درجہ بلند ہوتا ہے
- فکر عمر کو کھا جاتی ہے

Marfat.com

ماں کی عظمت

ماں کے بغیر گھر قبرستان کی طرح لگتا ہے۔

(اورنگ زیب عالمگیر)

سخت سے سخت دِل کو پُرنم ماں کی آنکھوں سے موم کیا جا سکتا ہے۔ (علامہ اقبال)

دُنیا کی حسین شے ماں صرف ماں ہے۔

(محمّد علی جوہر)

ماں کی محبت حقیقت کی آئینہ دار ہے۔

(الطاف حسین حالی)

ماں کی ہمدردی کی توقع رکھنے کے بجائے ماں کا ہمدرد ہونا چاہیئے۔ (ارسطو)

اگر مجھے میری ماں سے جدا کر دیا جائے تو میں پاگل ہو جاؤں گا۔ (حکیم لقمان)

ماں اور پھول میں مجھے کوئی فرق نظر نہیں آتا

(نادر شاہ)

Marfat.com

اچھی باتیں

علم کے ساتھ عمل اور دولت کے ساتھ شرافت نہ ہو تو دونوں بے کار ہیں۔

دولت ، عزت کے ، شوکت ، حکمت کے ، سلطنت عبادت کے صورت ، سیرت کے ، اور شجاعت سخاوت کے مقابلے میں ہیچ ہے۔

مبارک ہیں وہ لوگ جو اپنی تدبیر اس وقت بھی جاری رکھتے ہیں جب زمانہ ان کا مذاق اڑا رہا ہوتا ہے۔

حیات خود نہیں بنتی بنائی جاتی ہے۔
چراغ خود نہیں جلتے جلائے جاتے ہیں

دولت سے لڑکا خریدا جا سکتا ہے ، بیٹا نہیں
دولت سے زیورات خریدے جا سکتے ہیں ، حسن نہیں
دولت سے خوشامد خریدی جا سکتی ہے ، محبت نہیں
دولت سے کتابیں خرید سکتے ہیں علم نہیں !
دولت سے گدگدے بستر خرید سکتے ہیں نیند نہیں
پیسہ زندگی لے سکتا ہے دے نہیں سکتا

Marfat.com

سر کے درد کا علاج :-

مواہب لدنیہ میں جامع حمیدی سے منقول ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم درد سے پناہ مانگتے تھے اور یہ دُعا پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ النَّارِ ؀

اس دُعا کو پہلے پانچ مرتبہ پھر دوبارہ سات مرتبہ پھر گیارہ مرتبہ پڑھ کر درد کو جھاڑنا بہت مفید ہے ہر دفعہ درد کی جگہ پڑھنے والا یا مریض اپنے ہاتھ سے پکڑے۔ جب دم کرنے والا ایک دفعہ دم کرے ہاتھ درد کی جگہ سے ہٹا لیا جائے۔ اگر درد کو آرام نہ ہو تو پھر اسی طرح درد کی جگہ کو پکڑ کر دعا پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ تین مرتبہ دم کرنے کے بعد درد میں بہت سکون اور آرام آجائے گا۔ اگر آرام نہ ہو تو پھر چار گھنٹہ کے بعد اسی طرح درد کو جھاڑا جائے دن میں دو مرتبہ اس عمل کو کیا جائے۔ انشاء اللہ بالکل آرام آجائے گا۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com